بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿17﴾ ﴾ سورۃ القمر: 17

”اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

﴿ وَاعْلَمُوْٓا 10 ﴾

پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاھور۔ پاکستان

جملہ حقوق بحق بیت القرآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿وَاعْلَمُوْٓا 10﴾ پارہ نمبر 10
مرتب	پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی ، مدثر بن یوسف حجازی حافظ سعید عمران ، قاری مبشر رشید مجاہد
ایڈیشن دوم اشاعت اول	اگست 2014
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

پبلشر نوٹ

1 ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بیت القرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2 "بیت القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بیت القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150 ، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون : 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 115

فیکس: 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 111

ویب سائٹ : www.bait-ul-quran.org

ای میل : Info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: 042-37320318 فیکس: 042-37239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔

فون: 021-32629724 فیکس: 021-32633887

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اوّل

قرآن مجید وحی الٰہی واحد نسخہ اور نمونہ ہے جو آج انسانیت کے پاس اسی زبان میں اور اسی متن کے ساتھ محفوظ ہے جو لوحِ محفوظ سے جبریل امینؑ کے ذریعے محمد رسول اللہ ﷺ کو عطا کیا گیا۔ یہ کتابِ ہدایت ہے جو صاحب تقویٰ لوگوں کے لئے تزکیۂ نفس، طمانیتِ قلب اور تطہیرِ دماغ کا فریضہ انجام دیتی ہے۔ قرآن مجید کا دعویٰ ہے کہ اسے آسان بنا کر پیش کیا گیا ہے تاکہ اس میں غور وفکر آسان ہو اور راہ عمل ہر ایک طالبِ ہدایت پر واضح ہو جائے۔

قرآن فہمی کے معلمِ اوّل تو خود محمد رسول اللہ ﷺ ہیں۔ مگر آپ کے درسِ قرآن کے فیض یافتگان نے پھر اس علمُ الوحی کو چہار دانگ عالم میں اس طرح پھیلا دیا کہ پہلی صدی ہجری کے اختتام تک قرآن مجید کے فہم وتدبر کے متعدد مراکز 65 لاکھ مربع میل کے ممالک اور خطوں کے باسیوں میں اپنی خدمات پیش کر رہے تھے۔ قرآنی علوم وفنون کا ایک ارتقائی سلسلہ ہے جو کہ گزشتہ چودہ صدیوں سے جاری ہے اور ان کی جوئے رواں دلوں اور دماغوں کی سرزمین کو سیراب کرتی ہوئی ایمان وعمل کے گل وگلزار کی شادابیاں پیش کر رہی ہے۔

پاکستان کی سرزمین بھی کتاب وسنت کی تعلیمات کے نفاذ کے لئے ایک عملی ماڈل کے طور پر حاصل کی گئی، مگر یہاں قرآن فہمی کے لئے وہ تگ ودو نہ ہو سکی جس کی عملاً ضرورت تھی، اس صورت حال کے پیش نظر یہاں ترجمہ قرآن اور قرآن فہمی کے مختلف مراکز قائم ہوئے، جن میں سے ایک مؤقر اور مؤثر ادارہ ''بیت القرآن'' بھی ہے۔ اس ادارے کے روحِ رواں محترم عبدالرحمٰن طاہر ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان اور سائنٹیفک انداز میں سکھانے اور پڑھانے کا ایک خصوصی ملکہ عطا فرمایا ہے، ان کی اس کوشش کے دو رنگ اور پیرائے ہمارے سامنے ہیں: ایک ''مفتاح القرآن'' کی شکل میں جب کہ دوسرا ''مصباح القرآن'' کے رنگ میں موجود ہے۔

فہم قرآن اور ترجمہ قرآن کے لحاظ سے ایک اسلوب مختلف الفاظ کو مختلف رنگوں کے حوالے سے پیش کر کے پھر انہیں رنگوں میں ان کے معانی اور مطالب کو بیان کرنے کا ہے۔ مصنف موصوف نے بڑی مہارت اور علمی چابک دستی سے ان رنگوں کا سائنٹیفک استعمال کیا ہے۔ مجھے ان کے اس تجزیے سے اتفاق ہے کہ قرآن مجید کے 65 فیصد الفاظ کو ہم اپنی روزمرّہ زبان اردو میں استعمال کرتے ہیں۔ 20 فیصد وہ الفاظ ہیں جو قرآن مجید میں بہت تکرار سے استعمال ہوئے ہیں، یوں صرف 15 فیصد الفاظ ایسے رہ جاتے ہیں، جن پر خصوصی غور وفکر اور تدبر کی ضرورت ہے۔

پروفیسر صاحب موصوف نے اپنے مفتاح والے منصوبے میں ان الفاظ کو بالترتیب مختلف رنگوں میں پیش کر کے ان کو سمجھنے میں آسانی کی راہ پیدا کی ہے۔

"مصباح القرآن" ترجمہ قرآن میں یقیناً ایک نئے اور مفید اسلوب سے آراستہ ہے یہ کوشش قرآنی مطالب کو عام کرنے اور ایک طالبِ قرآن کو اس کے معانی و مفہوم سے آشنا کرنے کی کامیاب کوشش ہے۔ مصباح میں ترجمہ قرآن کا جو اسلوب اختیار کیا گیا ہے، اس میں روزمرّہ زندگی میں اردو زبان میں استعمال ہونے والے 65 فیصد الفاظ کو سیاہ رنگ میں پیش کیا گیا ہے، تکرار کے ساتھ استعمال ہونے والے 20 فیصد الفاظ کو نیلا اور 15 فیصد دوسرے اہم الفاظ کو سرخ رنگ میں پیش کر کے ان کے فہم کے الگ الگ دائرے متعیّن کر دیئے ہیں تا کہ ایک استاد یا طالبِ قرآن اِن کی مدد سے ان کا خصوصی فہم حاصل کر لے، یوں اس صفحے کے مقابل صفحہ پر پھر انہی تین رنگوں میں تقسیم الفاظ قرآن کے معانی کو بھی "مفتاح" کے اصولوں کے مطابق انہی رنگوں میں قواعد کی تقسیم اور جوڑ توڑ کے پیرائے میں یوں درج کیا گیا ہے کہ کسی آیت شریفہ کا کوئی لفظ یا اِن لفظوں کے مزید کسی گرامر میں منقسم حصے کی تعیین، تشریح اور تفہیم بہت واضح، آسان، عام فہم اور دلچسپ ہوگئی ہے۔ میرے نزدیک انسانی ذہن کو گرامر کی گراں بار اصطلاحات میں الجھانے اور ان کی تعلیم کے ادق اور پیچیدہ اسلوب کی بجائے یہ ایک آسان اور سلیس طریق ہے جسے انسانی نفسیات کے مطلوبہ اسلوب کے مطابق پیش کر دیا گیا ہے۔

میں برادر عزیز پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر صاحب کی اس قرآنی کاوش کو ایک مفید اور انقلابی کوشش سمجھتا ہوں مجھے یقین ہے کہ "مصباح القرآن" کے اس نظام اور پروگرام کے ذریعے اردو خواں دنیا میں فہمِ قرآن کی ایک ایسی تحریک پیدا ہوگی جو عامتہ المسلمین میں عمل و تقویٰ اور صلاح و فلاح کا ایک نیا زاویہ فکر پیدا کرے گی۔ اہل خیر سے توقع ہے کہ وہ اس علمی اور قرآنی اسلوب کی سرپرستی اور تعاون میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور دین و دنیا کے حسنات کو حاصل کریں گے، اللہ تعالیٰ اس کاوش کی حفاظت فرمائے اور اس کی قبولیت اور افادیت کی راہیں ہموار فرمائے۔ آمین!

پروفیسر عبدالجبار شاکر

ڈائریکٹر: بیت الحکمت، لاہور، پاکستان

ڈپٹی ڈائریکٹر: الدعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرض مرتب

جنوری 1998ء کی بات ہے کہ "قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی" کے زیر اہتمام گلبرگ لاہور میں مجھے قرآن فہمی کی کلاس لینے کا موقع ملا اور وہاں عربی گرامر پڑھانے کی ذمہ داری تفویض کی گئی، پڑھنے والوں میں ڈاکٹرز، انجینئرز، وکلاء، سرکاری محکموں کے آفیسرز، مختلف دفاتر میں کام کرنے والے اور طلبہ شامل تھے، ان میں عمر رسیدہ اصحاب بھی تھے اور نوجوان بھی، میری کوشش ہوتی کہ گرامر کو اس کی پیچیدگیوں سے دور کر کے آسان اور دلچسپ بنا کر پیش کیا جائے، اس کے باوجود لوگ کچھ عرصہ تو باقاعدگی سے حاضر رہتے، لیکن جب مشکل قواعد کا سلسلہ شروع ہو جاتا تو ایک ایک کر کے کم ہونے لگتے، ادھر میری خواہش یہ ہوتی کہ جو شخص قرآن فہمی کیلئے میری کلاس میں آیا ہے وہ کورس مکمل کر کے ہی جائے۔ اس احساس نے مجھے مسلسل غور وفکر کرنے پر مجبور کئے رکھا کہ قرآن فہمی کا ایسا طریقہ اختیار کیا جائے کہ لوگ آخر تک کلاس میں دلچسپی سے شریک رہیں۔

آخر کار اللہ کے فضل وکرم سے مئی 1999ء میں میں نے گرامر کے ساتھ علامتوں کی مدد سے ترجمۂ قرآن پڑھانے کا ایک سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیات تحریر کر کے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علامتوں کی وضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کر دیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں۔ اکثر الفاظ ہم روزمرہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں، اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہونے کی وجہ سے یاد ہو جاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جو نئے ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ان تینوں قسموں کے الفاظ کی شناخت کراتا، الحمد للہ اس طریقۂ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم نے مجھے یہ مشورہ دیا کہ آپ جس طریقے سے ہمیں ترجمۂ قرآن پڑھاتے ہیں، اسے کتابی شکل میں پیش کیا جائے تاکہ وہ عام لوگ بھی اس سے مستفید ہو سکیں جو آپ کی کلاس میں حاضر نہیں ہو سکتے، یا دوسرے شہروں میں رہتے ہیں۔ انہوں نے اظہار

کیا کہ اس مقصد کیلئے میں ہر قسم کے تعاون کیلئے تیار ہوں، چنانچہ میرے اظہار آمادگی پر انہوں نے فوراً ایک کمپیوٹر اور ایک پرنٹر مہیا کر دیا، اس کیلئے ایک کمپوزر کی خدمات بھی حاصل کر لیں اور اپنے آفس میں ایک کمرہ اس کام کیلئے مخصوص کر دیا، اسی دوران قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے "بیت القرآن" کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علامتوں کے گروپ بنا کر 36 اسباق پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو "مفتاح القرآن" کے نام سے چھپ کر منظرِ عام پر آ چکی ہے، اس کے علاوہ ایک ایسا ترجمۂ قرآن ترتیب دینا بھی شروع کیا جس میں اِن علامات کا عملی انطباق موجود ہو۔

الحمدللہ اس سلسلے کے دسویں پارے کا یہ پہلا ایڈیشن ہے جو آپ حضرات کے ہاتھوں میں ہے اسکی پروف ریڈنگ کے تقریباً آٹھ مراحل طے کئے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرا ہونے کا دعوٰی نہیں کر سکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبرا ذات تو اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔

آئندہ صفحہ پر اس ترجمۂ قرآن "مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتا دیا گیا ہے، اگر اس طریقے کو پیش نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاء اللہ نتائج حوصلہ افزا نکلیں گے۔

آخر میں استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہل خانہ اور اس کارخیر میں تعاون کرنے والے تمام لوگوں کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر و مغفرت سے نوازے۔ آمین یارب العالمین!

عبدالرحمٰن طاہر

فاضل اسلامیہ یونیورسٹی مدینہ منورہ

مبعوث: وزارة الشؤون الإسلامية والأوقاف والدّعوة والإرشاد، السعودية

استاد: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ پنجاب یونیورسٹی قائداعظم کیمپس لاہور، پاکستان

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روزمرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ	اور تم جان لو کہ بیشک (جو) تم نے غنیمت حاصل کی ہے
مِّنْ شَیْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ	کسی چیز سے تو بے شک اللہ کے لیے ہے
خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ	اُس کا پانچواں حصہ اور (اسکے) رسول کے لیے ہے
وَلِذِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی	اور قرابت والے اور یتیموں کے لیے
وَالْمَسٰکِیْنِ وَابْنِ السَّبِیْلِ ۙ	اور مسکینوں اور مسافروں (کے لیے ہے)
اِنْ کُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ	اگر ہو تم ایمان لائے اللہ پر
وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا	اور (اس پر) جو ہم نے اُتارا ہے اپنے بندے پر
یَوْمَ الْفُرْقَانِ یَوْمَ الْتَقَی الْجَمْعٰنِ ؕ	فیصلے کے دن (جس) دن باہمی ملیں دو جماعتیں
وَاللّٰهُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿41﴾	اور اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿41﴾
اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْیَا	جب (تھے) تم قریبی کنارے پر
وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰی	اور وہ (تمہارے دشمن) دور کے کنارے پر (تھے)
وَالرَّکْبُ اَسْفَلَ مِنْکُمْ ؕ	اور قافلہ نیچے (کی طرف) تھا تم سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِعْلَمُوْٓا	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلم انسانیت۔	اَنْزَلْنَا	: نازل، نزول، شان نزول۔
غَنِمْتُمْ	: غنیمت، مال غنیمت، غنیمتیں۔	عَلٰی	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
شَیْءٍ	: شے، اشیائے خورد و نوش۔	عَبْدِنَا	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔
الْقُرْبٰی	: قریب، قربت، مقرب، تقرب۔	الْفُرْقَانِ	: فرق، تفریق، فاروق اعظم۔
ابْنِ	: ابن، متبنی، ابن الوقت۔	الْتَقَی	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
السَّبِیْلِ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	الْجَمْعٰنِ	: جمع، جماعت، جامع، مجموعہ۔
اٰمَنْتُمْ	: ایمان، امن، مؤمن۔	قَدِیْرٌ	: قادر، قدیر، قدرت۔
مَآ	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	الدُّنْیَا	: دنیا و آخرت، دین و دنیا، دنیاداری۔

وَاعْلَمُوْٓا ①	اَنَّمَا	غَنِمْتُمْ	مِّنْ شَيْءٍ ②	فَاَنَّ
اور تم سب جان لو	کہ بیشک جو	تم نے غنیمت حاصل کی ہے	کسی چیز سے	تو بیشک

لِلّٰهِ	خُمُسَهٗ	وَلِلرَّسُوْلِ	وَ	لِذِي الْقُرْبٰى	وَالْيَتٰمٰى
اللہ کیلئے	اُس کا پانچواں (حصہ ہے)	اور رسول کیلئے	اور	قرابت والے کیلئے	اور یتیموں

وَالْمَسٰكِيْنِ ③	وَ	ابْنِ السَّبِيْلِ ۙ	اِنْ	كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ ④
اور مسکینوں	اور	مسافروں (کے لیے ہے)	اگر	ہو تم ایمان لائے

بِاللّٰهِ	وَمَآ	اَنْزَلْنَا	عَلٰى عَبْدِنَا	يَوْمَ الْفُرْقَانِ
اللہ پر	اور جو	ہم نے اُتارا ہے	اپنے بندے پر	فیصلے کے دن

يَوْمَ	الْتَقَى	الْجَمْعٰنِ ؕ	وَاللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
(جس) دن	باہم ملیں	دو جماعتیں	اور اللہ	ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ⑤ (41)	اِذْ	اَنْتُمْ	بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا ⑥	وَهُمْ
خوب قدرت رکھنے والا (ہے)	جب	تم	قریبی کنارے پر	اور وہ

بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى ⑥	وَ	الرَّكْبُ	اَسْفَلَ ⑦	مِنْكُمْ ؕ
دور کے کنارے پر	اور	قافلہ	نیچے تھا	تم سے

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں عموماً کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ② تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ يْنِ جمع کی علامت نہیں بلکہ یہ نون اصل لفظ کا حصہ ہے۔ ④ كُنْتُمْ اور اٰمَنْتُمْ میں دونوں تُمْ کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ⑤ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔ ⑥ ۃ اور ـٰی مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ	اور اگر تم ایک دوسرے سے وعدہ کرتے
لَا خْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيْعٰدِ ۙ	(تو) ضرور تم اختلاف کرتے وقت مقرر میں
وَلٰكِنْ لِّيَقْضِيَ اللّٰهُ	اور لیکن (اللہ نے تمہیں اکٹھا کر دیا) تاکہ پورا کر دے اللہ
اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۙ۬	اس کام کو (جو) تھا کیا جانے والا
لِّيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَيِّنَةٍ	تاکہ ہلاک ہو جو ہلاک ہو واضح دلیل سے
وَّيَحْيٰى مَنْ حَيَّ عَنْۢ بَيِّنَةٍ ؕ	اور زندہ رہے جو زندہ رہے واضح دلیل سے
وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۙ﴿42﴾	اور بیشک اللہ یقیناً خوب سننے والا جاننے والا ہے۔ ﴿42﴾
اِذْ يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ	جب اللہ دکھا رہا تھا آپ کو وہ (کافر)
فِيْ مَنَامِكَ قَلِيْلًا ؕ	آپ کے خواب میں تھوڑے
وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا	اور اگر وہ دکھلاتا آپ کو اُنہیں زیادہ
لَّفَشِلْتُمْ	(تو) ضرور تم ہمت ہار جاتے
وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ	اور ضرور تم آپس میں جھگڑتے (اس) معاملے میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَوَاعَدْتُّمْ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
لَا خْتَلَفْتُمْ : اختلاف، مختلف، اختلافات۔
الْمِيْعٰدِ : میعاد، میعادی بخار۔
لِّيَقْضِيَ : قضا، قاضی۔
اَمْرًا : امر، آمر، مامور، امارت۔
مَفْعُوْلًا : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
لِّيَهْلِكَ : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
بَيِّنَةٍ : دلیل بین، مبینہ طور پر۔

يَحْيٰى ، حَيَّ : حیات، احیائے دین۔
لَسَمِيْعٌ : سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
يُرِيْكَهُمُ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
قَلِيْلًا : قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
كَثِيْرًا : کثیر، کثرت، اکثر، اکثریت۔
لَتَنَازَعْتُمْ : تنازع، متنازع علاقہ، باعث نزاع۔
الْاَمْرِ : امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔

وَلَوْ	تَوَاعَدْتُّمْ ①	لَاخْتَلَفْتُمْ ②	فِي الْمِيْعٰدِ ۙ
اور اگر	تم آپس میں وعدہ کرتے	ضرور تم اختلاف کرتے	وقت مقرر میں

وَ	لٰكِنْ	لِّيَقْضِيَ ③	اللّٰهُ ④	اَمْرًا	كَانَ
اور	لیکن	تاکہ پورا کردے	اللہ	(اس) کام کو	(جو) تھا

مَفْعُوْلًا ⑤ ۙ ۙ	لِّيَهْلِكَ ③	مَنْ	هَلَكَ	عَنْۢ بَيِّنَةٍ ⑥
کیا جانے والا	تاکہ ہلاک ہو	جو	ہلاک ہو	واضح دلیل سے

وَّيَحْيٰى	مَنْ	حَيَّ	عَنْۢ بَيِّنَةٍ ⑥ ط	وَاِنَّ	اللّٰهَ
اور وہ زندہ رہے	جو	زندہ رہے	واضح دلیل سے	اور بے شک	اللہ

لَسَمِيْعٌ ②⑦	عَلِيْمٌ ⑦ ۙ (42)	اِذْ	يُرِيْكَهُمُ	اللّٰهُ ④
یقیناً خوب سننے والا	خوب جاننے والا (ہے)	جب	وہ دکھارہا تھا آپ کو اُنہیں	اللہ

فِيْ مَنَامِكَ	قَلِيْلًا ط	وَلَوْ	اَرٰىكَهُمْ	كَثِيْرًا
آپ کے خواب میں	تھوڑے	اور اگر	وہ دکھلاتا آپ کو اُنہیں	زیادہ

لَّفَشِلْتُمْ ②	وَ	لَتَنَازَعْتُمْ ①②	فِي الْاَمْرِ
ضرور تم ہمت ہار جاتے	اور	ضرور تم آپس میں جھگڑتے	معاملے میں

ضروری وضاحت

① علامت تَ اور ا میں باہمی طور پر کام کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔② شروع میں علامت لَ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔③ یہاں علامت یِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑤ مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
⑦ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ؕ اِنَّهٗ — اور لیکن اللہ نے سلامت رکھا، بے شک وہ

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿43﴾ — خوب جاننے والا ہے سینوں والی (بات) کو۔ ﴿43﴾

وَاِذْ يُرِيْكُمُوْهُمْ — اور جب وہ دکھلا رہا تھا تمہیں اُن (کافروں) کو

اِذِ الْتَقَيْتُمْ فِيْٓ اَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا — جب تم باہم ملے، تمہاری آنکھوں میں تھوڑے

وَّيُقَلِّلُكُمْ فِيْٓ اَعْيُنِهِمْ — اور وہ کم دکھلا رہا تھا تمہیں اُن کی آنکھوں میں

لِيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا — تا کہ پورا کر دے اللہ (اُس) کام کو

كَانَ مَفْعُوْلًا ؕ وَاِلَى اللّٰهِ — (جو) تھا کیا جانے والا، اور اللہ کی طرف

تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿44﴾ع — لوٹائے جاتے ہیں تمام معاملات۔ ﴿44﴾ع — ع 7/1

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا — اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو!

اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً — جب ٹکراؤ کسی گروہ سے

فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ — تو تم ثابت قدم رہو اور یاد کرو اللہ تعالیٰ کو

كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿45﴾ج — بہت زیادہ تا کہ تم فلاح پا جاؤ۔ ﴿45﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَلَّمَ : سلام، سلامتی، سلامت۔

عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلم انسانیت۔

الصُّدُوْرِ : شرح صدر، شق صدر، صدر، صدر مقام۔

يُرِيْكُمُوْهُمْ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔

الْتَقَيْتُمْ، لَقِيْتُمْ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔

اَعْيُنِكُمْ : عین سامنے، بعینہ، عینی شاہد۔

قَلِيْلًا : قلیل، قلت، الاقلیل۔

لِيَقْضِيَ : قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔

اَمْرًا، الْاُمُوْرُ : امر، آمر، مامور۔

مَفْعُوْلًا : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔

اِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

تُرْجَعُ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

فَاثْبُتُوْا : ثابت قدم، ثبوت، مثبت، اثبات۔

اذْكُرُوْا : ذکر، ذاکر، تذکرہ، مذکورہ۔

كَثِيْرًا : کثرت، کثیر، اکثر۔

تُفْلِحُوْنَ : فلاح و بہبود، فلاحی ادارے۔

وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	سَلَّمَ ؕ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌۢ ①	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (43)
اور لیکن	اللہ نے	سلامت رکھا	بیشک وہ	خوب جاننے والا	سینوں والی (بات) کو

وَاِذْ	يُرِيْكُمُوْهُمْ ②	اِذِ	الْتَقَيْتُمْ ③	فِيْٓ اَعْيُنِكُمْ
اور جب	وہ دکھلا رہا تھا تمہیں اُن (کافروں) کو	جب	تم باہم ملے	تمہاری آنکھوں میں

قَلِيْلًا	وَّ	يُقَلِّلُكُمْ	فِيْٓ اَعْيُنِهِمْ	لِيَقْضِيَ ④
تھوڑے	اور	وہ کم دکھلا رہا تھا تمہیں	اُن کی آنکھوں میں	تاکہ پورا کردے

اللّٰهُ	اَمْرًا	كَانَ	مَفْعُوْلًا ؕ	وَ	اِلَى اللّٰهِ
اللہ	(اُس) کام کو	(جو) تھا	کیا جانے والا	اور	اللہ کی طرف

ع 5/7 1

تُرْجَعُ ⑤⑥	الْاُمُوْرُ (44) ع	يٰٓاَيُّهَا ⑦	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
لوٹائے جاتے ہیں	(تمام) معاملات	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو

اِذَا	لَقِيْتُمْ	فِئَةً ⑤	فَاثْبُتُوْا	وَ
جب	تم ٹکراؤ	کسی گروہ سے	تو تم سب ثابت قدم رہو	اور

اذْكُرُوا	اللّٰهَ	كَثِيْرًا	لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ⑧ ج (45)
تم سب یاد کرو	اللہ تعالیٰ کو	بہت زیادہ	تاکہ تم سب فلاح پاجاؤ

ضروری وضاحت

①اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔② کُمْ کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو درمیان میں وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔③ تَ میں کبھی باہمی طور پر کام کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ تَ اور ةً واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔⑧ کُمْ اور تُ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	اور تم اطاعت کرو اللہ کی اور اس کے رسول کی
وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا	اور مت آپس میں جھگڑو، ورنہ تم کم ہمت ہو جاؤ گے
وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ؕ	اور جاتی رہے گی تمہاری ہوا اور تم صبر کرو
اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿46﴾	بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ ﴿46﴾
وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا	اور نہ تم ہو جاؤ (ان لوگوں) کی طرح جو نکلے
مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا	اپنے گھروں سے اکڑتے ہوئے
وَّرِئَآءَ النَّاسِ	اور لوگوں کو دکھلاوا کرتے ہوئے
وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	اور وہ روکتے تھے اللہ کے راستے سے
وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿47﴾	اور اللہ اسکو جو وہ عمل کرتے ہیں گھیرنیوالا ہے۔ ﴿47﴾
وَاِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ	اور جب مزین کر دیے اُن کے لیے شیطان نے
اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ	اُن کے اعمال اور کہا نہیں کوئی غالب آنے والا
لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ	تم پر آج کے دن لوگوں میں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَطِيْعُوا : اطاعت، مطیع، تابع فرماں۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
تَنَازَعُوْا : تنازع، متنازع، تنازعات۔
رِيْحُكُمْ : ریح بادی۔
اصْبِرُوْا، الصّٰبِرِيْنَ : صبر، صابر۔
مَعَ : مع اہل و عیال، معیت۔
خَرَجُوْا : خارج، خروج، اخراج، مخرج۔
دِيَارِهِمْ : دارالامن، دارالکتب، دیارِ غیر۔

رِئَآءَ : ریاکاری، رویت ہلال کمیٹی۔
سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
يَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
مُحِيْطٌ : احاطہ، محیط۔
زَيَّنَ : زینت، مزین، تزیین و آرائش۔
اَعْمَالَهُمْ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
غَالِبَ : غالب، مغلوب، غلبہ۔
الْيَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔

وَاَطِيْعُوا ①	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	وَلَا	تَنَازَعُوْا ②③
اور تم سب اطاعت کرو	اللہ کی	اور اُس کے رسول کی	اور مت	تم سب آپس میں جھگڑو

فَتَفْشَلُوْا	وَ	تَذْهَبَ ④	رِيْحُكُمْ	وَاصْبِرُوْا ① ط
ورنہ تم سب کم ہمت ہو جاؤ گے	اور	جاتی رہے گی	تمہاری ہوا	اور تم سب صبر کرو

اِنَّ اللّٰهَ	مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ج (46)	وَ	لَا تَكُوْنُوْا ②	كَالَّذِيْنَ
بیشک اللہ	سب صبر کرنیوالوں کے ساتھ ہے	اور	نہ تم سب ہو جاؤ	(اُن لوگوں) کی طرح جو

خَرَجُوْا	مِنْ دِيَارِهِمْ	بَطَرًا	وَّ	رِئَآءَ النَّاسِ	وَ
سب نکلے	اپنے گھروں سے	اکڑتے ہوئے	اور	لوگوں کو دکھلاوا کرتے ہوئے	اور

يَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ط	وَاللّٰهُ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ
وہ سب روکتے تھے	اللہ کے راستے سے	اور اللہ	(اس) کو جو	وہ سب کرتے ہیں

مُحِيْطٌ ⑤ (47)	وَاِذْ	زَيَّنَ	لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ	اَعْمَالَهُمْ
گھیرنے والا ہے	اور جب	مزین کر دیے	اُن کے لیے	شیطان نے	اُن کے اعمال

وَقَالَ	لَا غَالِبَ ⑥	لَكُمُ	الْيَوْمَ	مِنَ النَّاسِ
اور اُس نے کہا	کوئی نہیں غالب آنے والا	تم پر	آج کے دن	لوگوں میں سے

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ② لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ③ شروع میں تَ اور درمیان میں ا میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔ ④ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑥ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

وَاِنِّیْ جَارٌ لَّکُمْ ۚ	اور بیشک میں حمایتی ہوں تمہارا
فَلَمَّا تَرَآءَتِ الْفِئَتٰنِ	پھر جب ایک دوسرے کو دیکھ لیا دونوں جماعتوں نے
نَکَصَ عَلٰی عَقِبَیْهِ	(تو) وہ (شیطان) واپس پلٹا اپنی ایڑیوں پر
وَقَالَ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّنْکُمْ	اور کہا بیشک میں بے زار ہوں تم سے
اِنِّیْٓ اَرٰی مَا لَا تَرَوْنَ	بیشک میں دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھ رہے
اِنِّیْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ؕ	بیشک میں ڈرتا ہوں اللہ سے
وَاللّٰهُ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ﴿48﴾ ع	اور اللہ بہت سخت عذاب والا ہے۔ ﴿48﴾ ع
اِذْ یَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ	جب کہہ رہے تھے منافق
وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ	اور وہ لوگ جو (کہ) اُن کے دلوں میں بیماری تھی
غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ دِیْنُهُمْ ؕ	دھوکہ دیا ہے ان (لوگوں) کو اُن کے دین نے
وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰهِ	اور جو (کوئی) بھروسا کرے اللہ پر
فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ ﴿49﴾	تو بیشک اللہ نہایت غالب بہت حکمت والا ہے۔ ﴿49﴾

ع 6/4/2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَرَآءَتِ، تَرَوْنَ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی، غیر مرئی۔
عَلٰی : علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
بَرِیْٓءٌ : بری، براءت، بری الذمہ، مبرّ ا۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماورائے آئین۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
اَخَافُ : خوف، خائف۔
شَدِیْدُ : شدید، شدت، اشد۔

الْعِقَابِ : عقوبت خانہ۔
الْمُنٰفِقُوْنَ : منافق، منافقت، نفاق۔
قُلُوْبِهِمْ : قلب اطہر، قلبی تعلق، قلبی امراض۔
مَّرَضٌ : مرض، امراض، مریض۔
غَرَّ : غرور، مغرور۔
دِیْنُهُمْ : دین حنیف، دین و دنیا، دین و دانش۔
یَّتَوَکَّلْ : توکل، متوکل علی اللہ۔
حَکِیْمٌ : حکیم، حکمت۔

وَاِنِّيْ	جَارٌ	لَّكُمْ ج	فَلَمَّا	تَرَآءَتِ ①②	الْفِئَتٰنِ ③
اور بیشک میں	حمایتی ہوں	تمہارے لیے	پھر جب	ایک دوسرے کو دیکھ لیا	دونوں جماعتوں نے

نَكَصَ	عَلٰى عَقِبَيْهِ ④	وَ	قَالَ	اِنِّيْ	بَرِيْٓءٌ
(تو) واپس پلٹا (شیطان)	اپنی ایڑیوں پر	اور	کہا	بیشک میں	بے زار ہوں

مِّنْكُمْ	اِنِّيْٓ اَرٰى ⑤	مَا	لَا تَرَوْنَ	اِنِّيْٓ اَخَافُ ⑤
تم سے	بیشک میں دیکھ رہا ہوں	جو	نہیں تم سب دیکھ رہے	بیشک میں ڈرتا ہوں

ع 6 4 2

اللّٰهَ ط	وَاللّٰهُ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ ع (48)	اِذْ	يَقُوْلُ ⑥
اللہ سے	اور اللہ	بہت سخت ہے	عذاب والا	جب	کہہ رہے تھے

الْمُنٰفِقُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ
سب منافق	اور	(وہ لوگ) جو (کہ)	اُن کے دلوں میں	بیماری تھی

غَرَّ	هٰٓؤُلَآءِ	دِيْنُهُمْ ط	وَمَنْ	يَّتَوَكَّلْ ⑥⑦
دھوکہ دیا ہے	ان (لوگوں) کو	ان کے دین نے	اور جو	بھروسا کرے

عَلَى اللّٰهِ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ ⑧	حَكِيْمٌ ⑧ (49)
اللہ پر	تو بے شک	اللہ	نہایت غالب	بہت حکمت والا

ضروری وضاحت

①اس فعل میں موجود تا اور ا میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔② تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔③ اسم کے آخر میں انِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اپنا، اپنی، اپنے بھی ہوتا ہے۔⑤ یْ اور اَ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔⑥ یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦علامت یَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑧اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى	اور کاش آپ دیکھیں جب جان قبض کرتے ہیں
الَّذِيْنَ كَفَرُوا ۙ	(اُن لوگوں کی) جنہوں نے کفر کیا
الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ	فرشتے، وہ مارتے ہیں
وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۚ	اُن کے چہروں پر اور اُن کی پیٹھوں پر
وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿50﴾	اور (کہتے ہیں) چکھو جلنے کا عذاب۔ ﴿50﴾
ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ	یہ اس وجہ سے ہے جو آگے بھیجا ہے
اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ	تمہارے ہاتھوں نے اور یہ کہ بیشک اللہ نہیں ہے
بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۙ ﴿51﴾	بالکل ظلم کرنیوالا (اپنے) بندوں پر۔ ﴿51﴾
كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ	(ان کا وہی حال ہوا) جیسے حال ہوا تھا آلِ فرعون کا
وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	اور (اُن لوگوں کا) جو اُن سے پہلے تھے
كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	اُنہوں نے انکار کیا اللہ کی آیات کا
فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ	تو پکڑلیا اُنہیں اللہ نے اُن کے گناہوں کے سبب

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَرٰٓى	: رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
يَتَوَفَّى	: فوت، وفات، فوتگی۔
كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار۔
الْمَلٰٓئِكَةُ	: ملک الموت، ملائکہ۔
يَضْرِبُوْنَ	: ضرب کاری، ضرب مؤمن، مضروب۔
وُجُوْهَهُمْ	: متوجہ، علی وجہ البصیرت۔
اَدْبَارَهُمْ	: دُبر۔
ذُوْقُوْا	: ذائقہ، بدذائقہ، ذوق۔
قَدَّمَتْ	: قدم، اقدام، مقدم، تقدیم۔
اَيْدِيْكُمْ	: ید بیضاء، یدطولیٰ، ذوالیدین۔
بِظَلَّامٍ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
لِّلْعَبِيْدِ	: عبد، عبادت، عابد، معبود۔
اٰلِ	: آل یاسر، آل اولاد۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
فَاَخَذَهُمُ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

وَلَوْ	تَرٰٓى	اِذْ	يَتَوَفَّى ①	الَّذِيْنَ
اور کاش	آپ دیکھیں	جب	جان قبض کرتے ہیں	(اُن لوگوں کی) جن

كَفَرُوا ۙ	الْمَلٰٓئِكَةُ ②	يَضْرِبُوْنَ	وُجُوْهَهُمْ ③	وَاَدْبَارَهُمْ ③ ۚ
سب نے کفر کیا	فرشتے	وہ سب مارتے ہیں	اُن کے چہروں پر	اور اُن کی پیٹھوں پر

وَ	ذُوْقُوْا	عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿50﴾	ذٰلِكَ ④	بِمَا ⑤
اور	تم سب چکھو	جلنے کا عذاب	یہ	(اس) وجہ سے ہے جو

قَدَّمَتْ ⑥	اَيْدِيْكُمْ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ
آگے بھیجا ہے	تمہارے ہاتھوں نے	اور	یہ کہ بے شک	اللہ

لَيْسَ	بِظَلَّامٍ ⑦	لِّلْعَبِيْدِ ﴿51﴾ ۙ	كَدَاْبِ	اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ
نہیں ہے	ظلم کرنیوالا	بندوں پر	جیسے حال ہوا تھا	آل فرعون کا

وَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	كَفَرُوْا
اور	(اُن لوگوں کا) جو	اُن سے پہلے تھے	اُن سب نے انکار کیا

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ⑤	فَاَخَذَهُمُ	اللّٰهُ	بِذُنُوْبِهِمْ ③ ؕ
اللہ کی آیات کا	تو پکڑ لیا اُنہیں	اللہ نے	اُن کے گناہوں کے سبب

ضروری وضاحت

① یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے اور تہ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ② یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ③ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ④ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑤ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ تْ، ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿52﴾	بیشک اللہ نہایت طاقتور سخت عذاب والا ہے۔ ﴿52﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ	یہ اس وجہ سے ہے کہ بیشک اللہ
لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً	نہیں ہے بدلنے والا کسی نعمت کو
اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ	(جو) اُس نے انعام کی ہو اُسے کسی قوم پر
حَتّٰى يُغَيِّرُوْا	یہاں تک کہ وہ بدل دیں
مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ	جو اُن کے دلوں میں ہے اور بیشک اللہ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۙ﴿53﴾	خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔ ﴿53﴾
كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ	(ان کا وہی حال ہوا) جیسا کہ حال ہوا آلِ فرعون کا
وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	اور اُن لوگوں کا جو اُن سے پہلے تھے
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ	اُنہوں نے جھٹلایا اپنے رب کی آیات کو
فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ	تو ہم نے ہلاک کر دیا اُنہیں اُنکے گناہوں کے سبب
وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ	اور ہم نے غرق کر دیا آلِ فرعون کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَوِيٌّ	قوی، مقوی، قوت۔	سَمِيْعٌ	سمع وبصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔
شَدِيْدُ	شدید، اشد، شدت۔	عَلِيْمٌ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
الْعِقَابِ	عقوبت خانہ۔	كَدَاْبِ	کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔
مُغَيِّرًا، يُغَيِّرُوْا	تغیر وتبدل، متغیر۔	اٰلِ	آل واولاد، آلِ رسول، آلِ یاسر۔
نِّعْمَةً، اَنْعَمَهَا	انعام، نعمت، منعم حقیقی۔	قَبْلِهِمْ	قبل ازغذا، چند دن قبل۔
عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	كَذَّبُوْا	کذب بیانی، کاذب، کذاب، تکذیب۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	فَاَهْلَكْنٰهُمْ	ہلاک، ہلاکت، مہلک۔
بِاَنْفُسِهِمْ	نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔	اَغْرَقْنَآ	غرق، غرقاب۔

اِنَّ	اللّٰهَ	قَوِیٌّ	شَدِیۡدُ	الۡعِقَابِ (52)	ذٰلِكَ ①
بیشک	اللہ	نہایت طاقتور	(اور) سخت	عذاب والا ہے	یہ

بِاَنَّ	اللّٰهَ	لَمۡ یَكُ ②	مُغَیِّرًا ③	نِّعۡمَةً ④
(اس) وجہ سے ہے کہ بیشک	اللہ	نہیں ہے	بدلنے والا	کسی نعمت کو

اَنۡعَمَهَا	عَلٰی قَوۡمٍ ④	حَتّٰی	یُغَیِّرُوۡا	مَا
(جو) اُس نے انعام کی ہو اُسے	کسی قوم پر	یہاں تک کہ	وہ سب بدل دیں	جو

بِاَنۡفُسِهِمۡ ۙ	وَاَنَّ	اللّٰهَ	سَمِیۡعٌ ⑤	عَلِیۡمٌ ⑤ ۙ (53)
اُن کے دلوں میں ہے	اور بے شک	اللہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا

كَدَاۡبِ	اٰلِ فِرۡعَوۡنَ ۙ	وَ	الَّذِیۡنَ
(ان کا وہی حال ہوا) جیسا کہ حال ہوا	آل فرعون کا	اور	(اُن لوگوں کا) جو

مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ	كَذَّبُوۡا	بِاٰیٰتِ رَبِّهِمۡ ⑥	فَاَهۡلَكۡنٰهُمۡ ⑦
اُن سے پہلے تھے	اُن سب نے جھٹلایا	اپنے رب کی آیات کو	تو ہم نے ہلاک کر دیا اُنہیں

بِذُنُوۡبِهِمۡ	وَ	اَغۡرَقۡنَاۤ ⑦	اٰلَ فِرۡعَوۡنَ ۚ
اُن کے گناہوں کے سبب	اور	ہم نے غرق کر دیا	آلِ فرعون کو

ضروری وضاحت

①ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔②لَمۡ یَكُ اصل میں لَمۡ یَكُنۡ تھا آخر سے نۡ تخفیف
کے لیے گر گیا ہے اور یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم
ہے۔④ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ۃ کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے
کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦نَا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿54﴾	اور (وہ) سب ظلم کرنے والے تھے۔ ﴿54﴾
اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ	بیشک (سب) جانداروں سے بُرے اللہ کے نزدیک
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	(وہ لوگ ہیں) جنہوں نے کفر کیا
فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿55﴾	سو وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ﴿55﴾
اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ	جن سے آپ نے (صلح کا) عہد لیا ہے اُن میں سے
ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ	پھر وہ توڑ دیتے ہیں اپنے عہد کو
فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ﴿56﴾	ہر بار اور وہ نہیں ڈرتے۔ ﴿56﴾
فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ	پس اگر (کبھی) ضرور تم پاؤ اُنہیں جنگ میں
فَشَرِّدْ بِهِمْ	تو (اُنہیں ایسی سزا دو کہ) بھگا دو اُن کے ذریعے
مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿57﴾	(اُنہیں) جو اُنکے پیچھے ہیں تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ ﴿57﴾
وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً	اور اگر آپ واقعتاً ڈریں کسی قوم کی خیانت (بدعہدی) پر
فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ	تو پھینک دیں اُن کی طرف (انکا عہد) مساوی طور پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ظٰلِمِيْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	يَتَّقُوْنَ	متقی، تقویٰ۔
شَرَّ	شر، شریر، شرارت۔	الْحَرْبِ	دار الحرب، حربی آلات۔
عِنْدَ	عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں۔	خَلْفَهُمْ	خلف، ناخلف، خلف الرشید، خلیفہ۔
كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار۔	يَذَّكَّرُوْنَ	ذکر، اذکار، مذکورہ، تذکرہ۔
يُؤْمِنُوْنَ	ایمان، مؤمن، امن۔	تَخَافَنَّ	خوف، خائف۔
عٰهَدْتَّ	عہد، معاہدہ، عہد و پیمان۔	خِيَانَةً	خیانت، خائن۔
مِنْهُمْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اِلَيْهِمْ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
يَنْقُضُوْنَ	نقض عہد، نقضِ امن۔	سَوَآءٍ	مساوی، مساوات۔

وَكُلٌّ	كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ① (54)	اِنَّ	شَرَّ	الدَّوَآبِّ
اور (وہ) سب	تھے سب ظلم کرنیوالے	بیشک	بُرے	سب جانداروں سے

عِنْدَ اللّٰهِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ② (55) ج
اللہ کے نزدیک	(وہ لوگ ہیں) جن	سب نے کفر کیا	سو وہ	نہیں وہ سب ایمان لائیں گے

اَلَّذِيْنَ	عٰهَدْتَّ	مِنْهُمْ	ثُمَّ	يَنْقُضُوْنَ
جن سے	آپ نے (صلح کا) عہد لیا ہے	اُن میں سے	پھر	وہ سب توڑ دیتے ہیں

عَهْدَهُمْ	فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ ③	وَّ	هُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ②④ (56)	فَاِمَّا
اپنے عہد کو	ہر بار	اور	نہیں وہ سب ڈرتے	پس اگر

تَثْقَفَنَّهُمْ ⑤	فِي الْحَرْبِ	فَشَرِّدْ	بِهِمْ	مَّنْ
ضرور تم پاؤ اُنہیں	جنگ میں	تو بھگا دو	اُن کے ذریعے اُنہیں	جو

خَلْفَهُمْ	لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ④ (57)	وَاِمَّا	تَخَافَنَّ ⑤
اُن کے پیچھے ہیں	تاکہ وہ سب نصیحت پکڑیں	اور اگر	آپ واقعتاً ڈریں

مِنْ قَوْمٍ ⑥	خِيَانَةً ③	فَانْۢبِذْ ⑦	اِلَيْهِمْ	عَلٰى سَوَآءٍ ط
کسی قوم سے	خیانت پر	تو پھینک دیں	اُن کی طرف	مساوی طور پر

ضروری وضاحت

① یہاں وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔② لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔③ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ هُمْ اور يَـ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔⑤ فعل کے آخر میں نّ تاکید کی علامت ہے۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔⑦ فعل کے شروع میں اَ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

ع 7 10 3 اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ﴿58﴾	بیشک اللہ نہیں پسند کرتا خیانت کرنے والوں کو۔ ﴿58﴾
وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ	اور نہ ہرگز گمان کریں وہ لوگ جنہوں نے
كَفَرُوْا سَبَقُوْا ؕ	کفر کیا (کہ بچ کر) وہ نکل گئے،
اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ﴿59﴾	بیشک وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے۔ ﴿59﴾
وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ	اور تیار کرو اُن کے لیے جتنی تم استطاعت رکھتے ہو
مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ	قوت سے اور بندھے ہوئے گھوڑوں سے
تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ	(کہ) تم ڈراتے رہو اس سے اللہ کے دشمن کو
وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ	اور اپنے دشمن کو اور کچھ دوسروں کو اُن کے علاوہ
لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ؕ	(کہ) نہیں تم جانتے ہو اُنہیں، اللہ جانتا ہے اُنہیں
وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور جو تم خرچ کرو کسی چیز سے اللہ کے راستے میں
يُوَفَّ اِلَيْكُمْ	(تو) پورا لوٹا دیا جائے گا تمہاری طرف (اس کا اجر)
وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿60﴾	اس حال میں کہ تم ظلم نہیں کیے جاؤ گے۔ ﴿60﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُحِبُّ : حب، حبیب، محب، محبت۔
الْخَآئِنِيْنَ : خیانت، خائن۔
سَبَقُوْا : سبقت لے جانا، سابقہ، مسابقت۔
يُعْجِزُوْنَ : عاجز، عجز وانکساری۔
اَعِدُّوْا : مستعد، استعداد۔
مَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
اسْتَطَعْتُمْ : استطاعت۔
رِّبَاطِ : ربط، رابطہ، مربوط۔

تُرْهِبُوْنَ : راہب، رہبانیت، ترغیب وترہیب۔
عَدُوَّ : عدو، عداوت۔
اٰخَرِيْنَ : آخری، اخروی زندگی، فکر آخرت۔
تَعْلَمُوْنَهُمْ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
تُنْفِقُوْا : انفاق فی سبیل اللہ، نان ونفقہ۔
سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
يُوَفَّ : وعدہ وفا، ایفائے عہد۔
تُظْلَمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

ع 7 10 3

اِنَّ اللّٰهَ	لَا يُحِبُّ ①	الْخَآئِنِيْنَ ﴿58﴾ ع	وَلَا	يَحْسَبَنَّ ①
بے شک اللہ	نہیں وہ پسند کرتا	سب خیانت کرنیوالوں کو	اور نہ	ہرگز گمان کریں

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	سَبَقُوْا ط	اِنَّهُمْ	لَا يُعْجِزُوْنَ ② ﴿59﴾
(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	(کہ بچ کر) وہ سب نکل گئے	بیشک وہ	نہیں وہ سب عاجز کر سکتے

وَاَعِدُّوْا ③	لَهُمْ	مَّا	اسْتَطَعْتُمْ	مِّنْ قُوَّةٍ ④	وَّ
اور تم سب تیار کرو	اُن کے لیے	جتنی	تم استطاعت رکھتے ہو	قوت سے	اور

مِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ	تُرْهِبُوْنَ	بِهٖ	عَدُوَّ اللّٰهِ	وَ
بندھے ہوئے گھوڑوں سے	تم سب ڈراتے رہو	اُس سے	اللہ کے دشمن کو	اور

عَدُوَّكُمْ	وَاٰخَرِيْنَ	مِنْ دُوْنِهِمْ ⑤ ج	لَا	تَعْلَمُوْنَهُمْ ⑥ ج
اپنے دشمن کو	اور کچھ دوسروں کو	اُن کے علاوہ	نہیں	تم سب جانتے اُنہیں

اَللّٰهُ	يَعْلَمُهُمْ ①⑥ ط	وَمَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ شَيْءٍ ⑦	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
اللہ	جانتا ہے اُنہیں	اور جو	تم سب خرچ کرو گے	کسی چیز سے	اللہ کے راستے میں

يُوَفَّ ①⑧	اِلَيْكُمْ	وَاَنْتُمْ	لَا تُظْلَمُوْنَ ②⑧ ﴿60﴾
پورا لوٹا دیا جائے گا	تمہاری طرف	اس حال میں کہ تم	نہیں تم سب ظلم کیے جاؤ گے

ضروری وضاحت

①یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔②لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔③فعل کے شروع میں أ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں عموماً کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔④ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥فعل کے ساتھ هُمْ کا ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔⑦ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ	اور اگر وہ جھکیں صلح کے لیے
فَاجْنَحْ لَهَا	تو آپ (بھی) جھکیں اُس کے لیے
وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ	اور آپ بھروسا کیجیے اللہ پر
اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿61﴾	بیشک وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ ﴿61﴾
وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ	اور اگر وہ ارادہ کریں کہ وہ دھوکہ دیں آپ کو
فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ۭ	تو بے شک اللہ ہی تجھے کافی ہے
هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ	وہی ہے جس نے آپ کو قوت بخشی
بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿62﴾	اپنی مدد سے اور مومنوں سے۔ ﴿62﴾
وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ۭ	اور اُس نے اُلفت ڈال دی اُنکے دلوں کے درمیان
لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ	اگر آپ خرچ کرتے جو کچھ زمین میں ہے
جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ	سب کا سب، نہیں اُلفت پیدا کر سکتے تھے آپ
بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ	اُن کے دلوں کے درمیان اور لیکن اللہ تعالیٰ نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِلسَّلْمِ : سلام، سلامتی، اسلام۔	بِالْمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مومن۔
تَوَكَّلْ : توکل، متوکل علی اللہ۔	اَلَّفَ : الفت، تالیف قلب، مالوف وطن۔
عَلَى : علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔	بَيْنَ : بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔
السَّمِيْعُ : سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔	قُلُوْبِهِمْ : قلب اطہر، قلبی تعلق، امراض قلب۔
الْعَلِيْمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	اَنْفَقْتَ : انفاق فی سبیل اللہ، نان ونفقہ۔
يُّرِيْدُوْٓا : ارادہ، مراد، مرید۔	الْاَرْضِ : ارض وسما، کرّہ ارض، قطعہ اراضی۔
اَيَّدَكَ : تائید، مؤید۔	جَمِيْعًا : جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
بِنَصْرِهٖ : نصرت، ناصر، انصار۔	لٰكِنَّ : لیکن۔

وَاِنْ①	جَنَحُوْا	لِلسَّلْمِ	فَاجْنَحْ	لَهَا
اور اگر	وہ سب جھکیں	صلح کے لیے	تو آپ (بھی) جھکیں	اُس کے لیے

وَ	تَوَكَّلْ②	عَلَى اللّٰهِ ؕ	اِنَّهٗ	هُوَ السَّمِيْعُ③④	الْعَلِيْمُ④ (61)
اور	آپ بھروسا کیجیے	اللہ پر	بیشک وہ	ہی خوب سننے والا	خوب جاننے والا

وَاِنْ①	يُّرِيْدُوْٓا	اَنْ①	يَّخْدَعُوْكَ⑤	فَاِنَّ
اور اگر	وہ سب ارادہ کریں	کہ	وہ سب دھوکہ دیں آپ کو	تو بے شک

حَسْبَكَ	اللّٰهُ ؕ	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَيَّدَكَ⑥⑦	بِنَصْرِهٖ
کافی ہے تجھے	اللہ	وہی ہے	جس نے	قوت بخشی آپ کو	اپنی مدد سے

وَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ (62) لا	وَاَلَّفَ⑥⑦	بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ	لَوْ
اور	سب مومنوں سے	اور اُس نے اُلفت ڈال دی	اُنکے دلوں کے درمیان	اگر

اَنْفَقْتَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	مَّآ
آپ خرچ کرتے	جو (کچھ)	زمین میں	سب کا سب	نہیں

اَلَّفْتَ⑥⑦	بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ	وَ	لٰكِنَّ	اللّٰهَ
اُلفت پیدا کر سکتے تھے آپ	اُن کے دلوں کے درمیان	اور	لیکن	اللہ تعالیٰ نے

ضروری وضاحت

①اِنْ کا ترجمہ اگر اور اَنْ کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔②علامت ّ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔③هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔④اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑥شروع میں أ کا ترجمہ میں نہیں بلکہ یہ أ اصل لفظ کا حصہ ہے۔⑦فعل کے درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّهٗ	اُلفت ڈال دی اُن کے درمیان، بیشک وہ
عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿63﴾	خوب غالب کمال حکمت والا ہے۔ ﴿63﴾
يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ	اے نبی! (ﷺ) کافی ہے آپ کو اللہ
وَمَنِ اتَّبَعَكَ	اور (اُنہیں بھی) جو آپ کے پیچھے چلے
مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ع ﴿64﴾	مومنوں میں سے۔ ع ﴿64﴾
يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ	اے نبی! (ﷺ) اُبھاریے مومنوں کو
عَلَى الْقِتَالِ ؕ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ	لڑائی پر، اگر ہوں تم میں سے بیس
صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ	صبر کرنے والے (تو) غالب آئیں گے دو سو پر
وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْٓا	اور اگر ہوں تم میں سے ایک سو (تو) وہ غالب آئیں گے
اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	ایک ہزار پر اُن لوگوں میں سے جنہوں نے کفر کیا
بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ	اس وجہ سے کہ بیشک وہ (ایسے) لوگ ہیں (جو)
لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿65﴾	نہیں سمجھتے۔ ﴿65﴾

ع 8 6 4

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلَّفَ : الفت، تألیف قلب، مالوف وطن۔
بَيْنَهُمْ : بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔
حَكِيْمٌ : حکیم، حکمت۔
النَّبِيُّ : نبی، نبوت، انبیا۔
وَ : شام وسحر، لیل ونہار، صابر وشاکر۔
اتَّبَعَكَ : اتباع، متبع سنت، تابع فرماں۔
مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الْمُؤْمِنِيْنَ : ایمان، مومن، امن۔

عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْقِتَالِ : قتل، قتال، قاتل، مقتول۔
صٰبِرُوْنَ : صبر، صابر۔
يَغْلِبُوْا : غالب، مغلوب، غلبہ۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔
قَوْمٌ : قوم، اقوام، قومیت۔
لَّا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَفْقَهُوْنَ : فقہ، فقاہت، فقیہ الامت۔

اَلَّفَ ①	بَيْنَهُمْ ؕ	اِنَّهٗ	عَزِيْزٌ ②	حَكِيْمٌ ② ﴿63﴾
اُلفت ڈال دی	اُن کے درمیان	بے شک وہ	خوب غالب	کمال حکمت والا (ہے)

يٰٓاَيُّهَا ③	النَّبِيُّ	حَسْبُكَ	اللّٰهُ	وَمَنِ	اتَّبَعَكَ
اے	نبی! ﷺ	کافی ہے آپ کو	اللہ	اور (اُنہیں بھی) جو	آپکے پیچھے چلے

ع 8 6 4

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿64﴾ ع	يٰٓاَيُّهَا ③	النَّبِيُّ	حَرِّضِ ①	الْمُؤْمِنِيْنَ
مومنوں میں سے	اے	نبی! ﷺ	آپ اُبھاریے	سب مومنوں کو

عَلَى الْقِتَالِ ؕ	اِنْ	يَّكُنْ ④	مِّنْكُمْ	عِشْرُوْنَ ⑤	صٰبِرُوْنَ
(کافروں سے) لڑائی پر	اگر	ہوں	تم میں سے	بیس	سب صبر کرنے والے

يَغْلِبُوْا	مِائَتَيْنِ ۚ	وَاِنْ	يَّكُنْ ④	مِّنْكُمْ
(تو) وہ سب غالب آئیں گے	دوسو پر	اور اگر	ہوں	تم میں سے

مِّائَةٌ ⑥	يَّغْلِبُوْٓا	اَلْفًا	مِّنَ الَّذِيْنَ
ایک سو (تو)	وہ سب غالب آئیں گے	ایک ہزار پر	(اُن لوگوں) میں سے جن

كَفَرُوْا	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا يَفْقَهُوْنَ ⑦ ﴿65﴾
سب نے کفر کیا	(اس) وجہ سے کہ بیشک وہ	(ایسے) لوگ ہیں	(جو) نہیں وہ سب سمجھتے

ضروری وضاحت

①فعل کے درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔②اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔③یا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔④یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ ۃ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ	اب ہلکا کر دیا ہے اللہ نے تم سے (بوجھ)
وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ	اور اس نے جان لیا ہے کہ بیشک تم میں
ضَعْفًا ؕ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ	کچھ کمزوری ہے پس اگر ہوں تم میں سے ایک سو
صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ	صبر کرنے والے (تو) وہ غالب آئیں گے دو سو (پر)
وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ	اور اگر ہوں تم میں سے ایک ہزار
يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	(تو) وہ غالب آئیں دو ہزار پر اللہ کے حکم سے
وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿66﴾	اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ ﴿66﴾
مَا كَانَ لِنَبِيٍّ	نہیں ہے (مناسب) کسی نبی کے لیے
اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰى	کہ ہوں اس کے پاس قیدی
حَتّٰى يُثْخِنَ فِي الْاَرْضِ ؕ	یہاں تک کہ وہ خون بہالے زمین میں
تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۖ	تم چاہتے ہو دنیا کا سامان
وَاللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ؕ	اور اللہ چاہتا ہے آخرت کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَفَّفَ	: خفیف، خفت، مخفف، تخفیف۔	بِاِذْنِ	: بالکل، بالواسطہ/ اذن عام، باذن اللہ۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	مَعَ	: مع اہل وعیال، معیت۔
عَلِمَ	: علم، تعلیم، معلم، معلومات۔	لِنَبِيٍّ	: الحمدللہ، لہٰذا/ نبی، نبوت، انبیائے کرام۔
فِيْكُمْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔	اَسْرٰى	: اسیران بدر، اسیران وطن، اسیر مالٹا۔
ضَعْفًا	: ضعف، ضعیف۔	حَتّٰى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسع۔
مِّنْكُمْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الْاَرْضِ	: ارض وسما، قطعہ ارض، اراضی۔
صَابِرَةٌ	: صبر جمیل، صبر وتحمل، صابر۔	تُرِيْدُوْنَ	: ارادہ، مرید، مراد۔
يَّغْلِبُوْا	: غالب، مغلوب، غلبہ۔	الْاٰخِرَةَ	: آخرت، اخروی زندگی۔

اَلْـٰٔنَ	خَفَّفَ ①	اللّٰهُ ②	عَنْكُمْ	وَعَلِمَ	اَنَّ
اب	ہلکا کر دیا ہے	اللہ نے	تم سے (بوجھ)	اور اُس نے جان لیا	کہ بیشک

فِيْكُمْ	ضَعْفًا ③ ط	فَاِنْ	يَّكُنْ ④	مِّنْكُمْ	مِّائَةٌ ⑤	صَابِرَةٌ ⑤
تم میں	کچھ کمزوری ہے	پس اگر	ہوں	تم میں سے	ایک سو	صبر کرنے والے

يَّغْلِبُوْا	مِائَتَيْنِ ⑥ ج	وَاِنْ	يَّكُنْ ④	مِّنْكُمْ
(تو) وہ سب غالب آئیں گے	دو سو پر	اور اگر	ہوں	تم میں سے

اَلْفٌ	يَّغْلِبُوْٓا	اَلْفَيْنِ ⑥	بِاِذْنِ اللّٰهِ ط	وَاللّٰهُ
ایک ہزار	(تو) وہ سب غالب آئیں	دو ہزار پر	اللہ کے حکم سے	اور اللہ

مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ⑦ (66)	مَا كَانَ	لِنَبِيٍّ ③	اَنْ	يَّكُوْنَ ④
سب صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے	نہیں ہے (مناسب)	کسی نبی کیلئے	کہ	ہو

لَهٗٓ	اَسْرٰى	حَتّٰى	يُثْخِنَ	فِي الْاَرْضِ ط
اُس کے پاس	قیدی	یہاں تک کہ	وہ خون بہا لے	زمین میں

تُرِيْدُوْنَ	عَرَضَ الدُّنْيَا صلے	وَاللّٰهُ	يُرِيْدُ ④	الْاٰخِرَةَ ⑤ ط
تم سب چاہتے ہو	دنیا کا سامان	اور اللہ	چاہتا ہے	آخرت کو

ضروری وضاحت

①فعل کے درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔②فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔③ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کچھ یا کسی کیا گیا ہے۔④یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥علامت یْنِ میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔⑦اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کام کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَاللّٰهُ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿67﴾	اور اللہ بہت غالب کمال حکمت والا ہے۔ ﴿67﴾
لَوۡلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ	اگر نہ (ہوتی) لکھی ہوئی (بات) اللہ کی طرف سے
سَبَقَ لَمَسَّكُمۡ	(جو) پہلے طے ہو چکی (تو) یقیناً پہنچتا تمہیں
فِيۡمَاۤ اَخَذۡتُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ﴿68﴾	(اس کے بدلے) میں جو تم نے لیا بہت بڑا عذاب۔ ﴿68﴾
فَكُلُوۡا مِمَّا غَنِمۡتُمۡ	سو کھاؤ (اس) سے جو تم نے غنیمت حاصل کی ہے
حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ	(کہ) حلال پاکیزہ ہے اور اللہ سے ڈرو
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿69﴾ ع	بیشک اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔ ﴿69﴾ ع
يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ قُلۡ لِّمَنۡ	اے نبی! (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کہہ دیجیے اُن سے جو
فِىۡۤ اَيۡدِيۡكُمۡ مِّنَ الۡاَسۡرٰٓى ۙ	تمہارے ہاتھوں میں قیدی ہیں
اِنۡ يَّعۡلَمِ اللّٰهُ فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ	اگر معلوم کرے گا اللہ تمہارے دلوں میں
خَيۡرًا يُّؤۡتِكُمۡ خَيۡرًا	کوئی بھلائی (تو) وہ دے گا تمہیں زیادہ بہتر
مِّمَّاۤ اُخِذَ مِنۡكُمۡ	اس سے جو لیا گیا تم سے (فدیے میں)

ع 9/5/5

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَكِيۡمٌ : حکیم، حکمت۔	طَيِّبًا : طیب و طاہر، کلمہ طیبہ۔
سَبَقَ : سبقت، سابق۔	وَّاتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔
لَمَسَّكُمۡ : مس (چھونا)۔	غَفُوۡرٌ : مغفرت، استغفار۔
فِيۡمَاۤ : فی الحال، فی الفور/ ماحول، ماتحت، ماجرا۔	رَّحِيۡمٌ : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
اَخَذۡتُمۡ، اُخِذَ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	اَيۡدِيۡكُمۡ : ید بیضاء، ید طولیٰ۔
عَظِيۡمٌ : عظیم، عظمت، معظم۔	الۡاَسۡرٰٓى : اسیران بدر، اسیران وطن، اسیر مالٹا۔
فَكُلُوۡا : اکل و شرب، اکل حلال، ماکولات۔	قُلُوۡبِكُمۡ : قلب اطہر، قلبی تعلق، امراض قلب۔
غَنِمۡتُمۡ : غنیمت، مال غنیمت۔	خَيۡرًا : خیر، خیریت، خیر خواہی، صدقہ و خیرات۔

وَ	اللّٰهُ	عَزِيْزٌ ①	حَكِيْمٌ ① (67)	لَوْلَا	كِتٰبٌ
اور	اللہ	بہت غالب	کمال حکمت والا	اگر نہ (ہوتی)	لکھی ہوئی (بات)

مِّنَ اللّٰهِ	سَبَقَ	لَمَسَّكُمْ	فِيْمَآ	اَخَذْتُمْ
اللہ (کی طرف) سے	(جو) پہلے طے ہو چکی	یقیناً پہنچتا تمہیں	(اُس) میں سے جو	تم نے لیا

عَذَابٌ	عَظِيْمٌ ① (68)	فَكُلُوْا ②	مِمَّا ③	غَنِمْتُمْ
عذاب	بہت بڑا	سو تم سب کھاؤ	(اس) سے جو	تم نے غنیمت حاصل کی ہے

حَلٰلًا	طَيِّبًا ۖ	وَّاتَّقُوا ④	اللّٰهَ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ ①
حلال	پاکیزہ	اور تم سب ڈرو	اللہ سے	بے شک اللہ	بہت بخشنے والا

ع 9 5 5

رَّحِيْمٌ ① (69) ع	يٰٓاَيُّهَا ⑤	النَّبِيُّ	قُلْ	لِّمَنْ	فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ
نہایت رحم والا	اے	نبی! صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	کہہ دیجیے	اُن سے جو	تمہارے ہاتھوں میں ہیں

مِّنَ الْاَسْرٰٓى ۙ	اِنْ ⑥	يَّعْلَمِ ⑦	اللّٰهُ	فِيْ قُلُوْبِكُمْ
قیدیوں میں سے	اگر	معلوم کرے گا	اللہ	تمہارے دلوں میں

خَيْرًا	يُّؤْتِكُمْ	خَيْرًا ⑧	مِّمَّآ	اُخِذَ ⑨	مِنْكُمْ
کوئی بھلائی	(تو) وہ دے گا تمہیں	زیادہ بہتر	(اُس) سے جو	لیا گیا	تم سے (فدیے میں)

ضروری وضاحت

①اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔②اصل لفظ اٰكَلَ سے بنا ہے اٰ گر گیا ہے۔③مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔④فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں عموماً کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑤یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔⑥اِنْ کا ترجمہ اگر اور اَنْ کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔⑦یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑨فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَيَغۡفِرۡ لَكُمۡ ؕ	اور وہ بخش دے گا تمہیں
وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿70﴾	اور اللہ خوب بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ ﴿70﴾
وَاِنۡ يُّرِيۡدُوۡا خِيَانَتَكَ	اور اگر وہ ارادہ کریں آپ سے خیانت کا
فَقَدۡ خَانُوا اللّٰهَ مِنۡ قَبۡلُ	تو یقیناً وہ خیانت کر چکے ہیں اللہ سے (اس) سے پہلے
فَاَمۡكَنَ مِنۡهُمۡ ؕ	تو اُس نے قبضے میں کر دیا اُن کو (تمہارے)
وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿71﴾	اور اللہ خوب جاننے والا کمال حکمت والا ہے۔ ﴿71﴾
اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَهَاجَرُوۡا	بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی
وَجٰهَدُوۡا بِاَمۡوَالِهِمۡ وَاَنۡفُسِهِمۡ	اور جہاد کیا اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے
فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَالَّذِيۡنَ	اللہ کے راستے میں اور وہ لوگ جنہوں نے
اٰوَوْا وَّنَصَرُوۡۤا	(مہاجرین کو) جگہ دی اور مدد کی
اُولٰٓئِكَ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِيَآءُ بَعۡضٍ ؕ	یہ سب دوست ہیں اُن میں سے بعض بعض کے
وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	اور وہ لوگ جو ایمان لائے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَغۡفِرۡ، غَفُوۡرٌ : مغفرت، استغفار۔
رَّحِيۡمٌ : رحم، رحیم، رحمت۔
يُّرِيۡدُوۡا : ارادہ، مرید، مراد۔
خِيَانَتَكَ : خیانت، خائن۔
قَبۡلُ : قبل از غذا، چند دن قبل۔
عَلِيۡمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
حَكِيۡمٌ : حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
اٰمَنُوۡا : ایمان، مؤمن، امن۔

هَاجَرُوۡا : ہجرت، مہاجر، مہاجرین۔
جٰهَدُوۡا : جہاد، مجاہد، جدوجہد۔
اَنۡفُسِهِمۡ : نفس، نفسانفسی، نظامِ تنفس۔
فِىۡ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
سَبِيۡلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
اٰوَوْا : ملجاوماویٰ۔
نَصَرُوۡۤا : نصرت، ناصر، منصور۔
اَوۡلِيَآءُ : ولی، ولایت، اولیاء، اولیائے کرام۔

وَيَغْفِرْ	لَكُمْ ط ①	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ ②	رَّحِيْمٌ ② (70)
اور وہ بخش دے گا	تمہیں	اور اللہ	خوب بخشنے والا	نہایت مہربان

وَاِنْ	يُّرِيْدُوْا	خِيَانَتَكَ	فَقَدْ	خَانُوا
اور اگر	وہ سب ارادہ کریں	آپ سے خیانت کا	تو یقیناً	وہ سب خیانت کر چکے ہیں

اللّٰهَ ③	مِنْ قَبْلُ	فَاَمْكَنَ	مِنْهُمْ ط ④	وَاللّٰهُ
اللہ سے	(اُس) سے پہلے	تو اُس نے گرفتار کرا دیا	اُن کو	اور اللہ

عَلِيْمٌ ②	حَكِيْمٌ ② (71)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ
خوب جاننے والا	کمال حکمت والا (ہے)	بیشک	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	اور

هَاجَرُوْا	وَجٰهَدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ ⑤	وَ	اَنْفُسِهِمْ ⑤
اُن سب نے ہجرت کی	اور سب نے جہاد کیا	اپنے مالوں سے	اور	اپنی جانوں (سے)

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَالَّذِيْنَ	اٰوَوْا	وَّ	نَصَرُوْٓا
اللہ کے راستے میں	اور (وہ لوگ) جن	سب نے جگہ دی	اور	اُن سب نے مدد کی

اُولٰٓئِكَ ⑥	بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ ط	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
وہ	اُن میں سے بعض	دوست ہیں	بعض کے	اور (وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے

ضروری وضاحت

① یہاں لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ④ یہاں مِنْ کا ترجمہ کو ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑤ هُمْ کبھی پڑھنے میں آسانی کے لیے هِمْ بھی ہو جاتا ہے۔ ⑥ اُولٰٓئِكَ یہ علامت بات میں زور ڈالنے کے لیے استعمال ہوتی ہے، اور ذٰلِكَ اور تِلْكَ کا استعمال بھی اسی مقصد کے لیے ہوتا ہے۔

وَلَمْ يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ	اور نہیں انہوں نے ہجرت کی، نہیں ہے تمہارے لیے
مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ	(کوئی تعلق) اُن کی دوستی سے کچھ بھی
حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ	یہاں تک کہ وہ ہجرت کریں
وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ	اور اگر وہ مدد طلب کریں تم سے دین (کے معاملے) میں
فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ	تو لازم ہے تم پر (ان کی) مدد کرنا،
اِلَّا عَلٰى قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ	مگر ایسی قوم کے خلاف کہ تمہارے درمیان
وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ۭ وَاللّٰهُ	اور اُن کے درمیان کوئی عہد ہو، اور اللہ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿72﴾	(اس) کو جو تم عمل کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿72﴾
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا
بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۭ	اُن کے بعض دوست ہیں بعض کے
اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ	اگر تم نہ کروگے یہ (کام تو) فتنہ (برپا) ہوگا زمین میں
وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ۭ ﴿73﴾	اور فساد ہوگا بہت بڑا۔ ﴿73﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: مال و دولت، عفو و درگزر، شان و شوکت۔	بَيْنَكُمْ	: بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔
يُهَاجِرُوْا	: ہجرت، مہاجر، مہاجرین۔	مِّيْثَاقٌ	: میثاق مدینہ، وثوق، ثقہ، امید واثق۔
وَّلَايَتِهِمْ، اَوْلِيَاۗءُ	: ولی، ولایت، اولیائے کرام۔	تَعْمَلُوْنَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
شَيْءٍ	: شے، اشیائے خورد و نوش۔	بَصِيْرٌ	: بصر، بصارت، بصیرت۔
حَتّٰى	: حتی کہ، حتی الوسع، حتی المقدور۔	تَفْعَلُوْهُ	: فعل، فاعل، مفعول۔
اسْتَنْصَرُوْكُمْ	: ناصر، نصرت، انصار۔	الْاَرْضِ	: ارض و سماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔	فَسَادٌ	: فساد، فسادی لوگ۔
اِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	كَبِيْرٌ	: کبیر، اکبر، تکبیر، کبر۔

وَلَمْ	يُهَاجِرُوْا ①	مَا	لَكُمْ	مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ
اور نہیں	اُن سب نے ہجرت کی	نہیں	تمہارے لیے	اُن کی دوستی سے (کوئی تعلق)

مِّنْ شَيْءٍ ②	حَتّٰى	يُهَاجِرُوْا ج	وَاِنِ	اسْتَنْصَرُوْكُمْ ③④
کچھ بھی	یہاں تک کہ	وہ سب ہجرت کریں	اور اگر	وہ سب مدد طلب کریں تم سے

فِي الدِّيْنِ	فَعَلَيْكُمُ	النَّصْرُ	اِلَّا	عَلٰى قَوْمٍ ⑤
دین میں	تو تم پر (لازم ہے)	مدد کرنا	مگر	(ایسی) قوم کے خلاف

بَيْنَكُمْ	وَبَيْنَهُمْ	مِّيْثَاقٌ ط ⑥	وَاللّٰهُ	بِمَا
تمہارے درمیان	اور اُن کے درمیان	کوئی عہد ہو	اور اللہ	(اس) کو جو

تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ (72)	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
تم سب عمل کرتے ہو	خوب دیکھنے والا (ہے)	اور	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا

بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ ط	اِلَّا	تَفْعَلُوْهُ ④	تَكُنْ ⑦
اُن کے بعض	دوست ہیں	بعض کے	اگر نہ	تم سب کرو گے اُسے	ہو گا

فِتْنَةٌ ⑧	فِي الْاَرْضِ	وَ	فَسَادٌ	كَبِيْرٌ ط (73)
فتنہ	زمین میں	اور	فساد	بہت بڑا

ضروری وضاحت

① لَمْ کے بعد علامت یہ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔ ② یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ فعل کے شروع میں اسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑤ عَلٰی کا ترجمہ کبھی خلاف بھی کیا جاتا ہے۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑦ علامت تَ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑧ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنھوں نے ہجرت کی
وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور جہاد کیا اللہ کے راستے میں
وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا	اور وہ لوگ جنھوں نے جگہ دی (مہاجرین کو) اور مدد کی
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ	وہی لوگ ہی حقیقی مومن ہیں
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ	اُن کے لیے مغفرت
وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿74﴾	اور باعزت رزق ہے۔ ﴿74﴾
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے بعد میں
وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا	اور اُنھوں نے ہجرت کی اور جہاد کیا
مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ ؕ	تمھارے ساتھ (مل کر) تو وہ لوگ تم ہی سے ہیں
وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ	اور رشتے والے اُن میں سے بعض
اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ	زیادہ حق دار ہیں بعض سے اللہ کی کتاب میں
اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿75﴾ ع	بے شک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿75﴾ ع

الربع ع 10 6 6

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنُوْا، الْمُؤْمِنُوْنَ	: ایمان، مؤمن، امن۔	كَرِيْمٌ	: کرم، اکرام، تکریم، محترم ومکرم۔
هَاجَرُوْا	: ہجرت، مہاجر، مہاجرین۔	مَعَكُمْ	: مع اہل وعیال، معیت۔
جٰهَدُوْا	: جہاد، مجاہد، جدوجہد۔	اُولُوا	: اولوالعزم۔
سَبِيْلِ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	الْاَرْحَامِ	: رحم مادر، صلہ رحمی۔
اٰوَوْا	: ملجا وماویٰ۔	اَوْلٰى	: بدرجہ اولیٰ، بالا ولیٰ۔
نَصَرُوْٓا	: ناصر، نصرت، انصار۔	بِكُلِّ	: کل نمبر، کل کائنات، کلّی طور پر۔
حَقًّا	: حق وباطل، حقیقت، حق گوئی، حقوق۔	شَيْءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خوردونوش۔
مَّغْفِرَةٌ	: مغفرت، استغفار۔	عَلِيْمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	هَاجَرُوْا	وَ	جٰهَدُوْا
اور (وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	اور	سب نے ہجرت کی	اور	سب نے جہاد کیا

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰوَوْا	وَّ	نَصَرُوْٓا
اللہ کے راستے میں	اور	(وہ لوگ) جن	سب نے جگہ دی	اور	سب نے مدد کی

اُولٰٓئِكَ	هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ ①	حَقًّا ؕ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ ②
وہی (لوگ)	ہی سب ایمان لانے والے	حقیقی (طور پر)	اُن کے لیے	مغفرت ہے

وَّرِزْقٌ	كَرِيْمٌ ③ (74)	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْۢ بَعْدُ ④
اور رزق ہے	بہت باعزت	اور (وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	بعد میں

وَ	هَاجَرُوْا	وَ	جٰهَدُوْا	مَعَكُمْ	فَاُولٰٓئِكَ
اور	اُن سب نے ہجرت کی	اور	سب نے جہاد کیا	تمہارے ساتھ (مل کر)	تو وہ لوگ

مِنْكُمْ ؕ	وَاُولُوا الْاَرْحَامِ	بَعْضُهُمْ	اَوْلٰى ⑤	بِبَعْضٍ
تم سے	اور رشتے والے	اُن میں سے بعض	زیادہ حق دار ہیں	بعض سے

فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ	اِنَّ ⑥	اللّٰهَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ③ (75) ع
اللہ کی کتاب میں	بے شک	اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا

ع 10 6 6 الربع

ضروری وضاحت

①هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔②ةٌ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔④اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔⑤اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے، اسی لیے ترجمہ زیادہ کیا گیا ہے۔⑥اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

اٰيَاتُهَا 129 — 09 سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ 113 — رُكُوْعَاتُهَا 16

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ	بری الذمہ ہونے کا اعلان ہے اللہ کی طرف سے
وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ	اور اسکے رسول (کی طرف سے) انکی طرف جن سے
عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۭ (1)	تم نے عہد کر رکھا تھا مشرکوں میں سے۔ (1)
فَسِيْحُوْا فِي الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ	چنانچہ (اے مشرکو!) تم چلو پھرو زمین میں چار مہینے
وَّاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ	اور جان لو کہ بیشک تم نہیں ہو
مُعْجِزِي اللّٰهِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ	عاجز کرنے والے اللہ کو اور یہ کہ بیشک اللہ
مُخْزِي الْكٰفِرِيْنَ (2)	رسوا کرنے والا ہے کافروں کو۔ (2)
وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ	اور اعلان ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے
اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ	سب لوگوں کی طرف حج اکبر کے دن
اَنَّ اللّٰهَ بَرِيْۗءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ڏ	کہ بیشک اللہ بیزار ہے مشرکوں سے
وَرَسُوْلُهٗ ۭ فَاِنْ تُبْتُمْ	اور اُس کا رسول (بھی) پس اگر تم توبہ کر لو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَرَآءَةٌ	براءت، بریُ الذمہ۔	غَيْرُ	غیر اللہ، دیارِ غیر۔
اِلَى	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	مُعْجِزِي	عاجز، عاجزی و انکساری۔
عٰهَدْتُّمْ	عہد و پیمان، عہد و معاہدہ۔	الْكٰفِرِيْنَ	کفر، کافر، کفار۔
الْمُشْرِكِيْنَ	شرک، مشرک، شراکت۔	اَذَانٌ	اذان، مؤذن۔
فَسِيْحُوْا	سیر و سیاحت، سیاح۔	النَّاسِ	عوام الناس، بعض الناس، عامۃ الناس۔
الْاَرْضِ	ارض و سما، قطعہ اَرض، اراضی۔	يَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
اَرْبَعَةَ	آئمہ اربعہ، حدود اربعہ۔	الْاَكْبَرِ	کبیر، اکبر، تکبر، مکبّر۔
وَّاعْلَمُوْٓا	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔	تُبْتُمْ	توبہ، تائب۔

اٰیَاتُھَا 129 | 09 سُوْرَۃُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ 113 | رُكُوْعَاتُھَا 16

بَرَآءَةٌ ①	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖٓ ②	اِلَى الَّذِيْنَ
بری الذمہ (ہونے کا اعلان ہے)	اللہ (کی طرف) سے	اور	اُسکے رسول (کی طرف سے)	(انکی) طرف جن سے

عٰهَدْتُّمْ	مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ط ۝1	فَسِيْحُوْا	فِي الْاَرْضِ
تم نے عہد کر رکھا تھا	سب مشرکوں میں سے	چنانچہ تم سب چلو پھرو	زمین میں

اَرْبَعَةَ ①	اَشْهُرٍ	وَّاعْلَمُوْٓا	اَنَّكُمْ	غَيْرُ	مُعْجِزِي ③
چار	مہینے	اور تم سب جان لو	کہ بیشک تم	نہیں ہو	عاجز کرنیوالے

اللّٰهِ لا	وَاَنَّ ④	اللّٰهَ	مُخْزِي ③	الْكٰفِرِيْنَ ۝2	وَاَذَانٌ
اللہ کو	اور بیشک	اللہ	رُسوا کرنے والا ہے	سب کافروں کو	اور اعلان ہے

مِّنَ اللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖٓ ②	اِلَى النَّاسِ	يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ
اللہ (کی طرف) سے	اور	اُسکے رسول (کی طرف سے)	لوگوں کی طرف	حج اکبر کے دن

اَنَّ اللّٰهَ ④	بَرِيْٓءٌ	مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ	وَرَسُوْلُهٗ ② ط	فَاِنْ ⑤	تُبْتُمْ ⑥
کہ بیشک اللہ	بیزار ہے	سب مشرکوں سے	اور اُس کا رسول	پس اگر	تم توبہ کرلو

ضروری وضاحت

① ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② ہٗ اور ہٖ اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ④ اَنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ⑤ اِنْ کا ترجمہ اگر اور اَنْ کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ علامت تُمْ فعل کے ساتھ جمع مذکر کی علامت ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ	تو وہ بہتر ہے تمہارے لیے
وَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا	اور اگر تم منہ موڑ لو تو جان لو
اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ؕ	کہ بیشک تم نہیں ہو عاجز کرنے والے اللہ کو
وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور خوشخبری سنا دو (اُن لوگوں کو) جنہوں نے کفر کیا
بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ﴿3﴾	دردناک عذاب کی۔﴿3﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ	مگر وہ لوگ جن سے تم نے عہد کر رکھا ہے
مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ	مشرکوں میں سے
ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ	پھر نہیں اُنہوں نے کمی کی (عہد میں) تمہارے ساتھ
شَيْئًا وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا	کچھ بھی اور نہ اُنہوں نے مدد کی
عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا	تمہارے خلاف کسی کی تو تم پورا کرو
اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ؕ	اُن کے ساتھ اُن کا عہد اُن کی مدت تک
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿4﴾	بیشک اللہ پسند کرتا ہے متقیوں کو۔﴿4﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَيْرٌ	خیر و برکت، خیر و عافیت۔	مِّنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
فَاعْلَمُوْٓا	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	يَنْقُصُوْكُمْ	نقص و عیب، ناقص۔
مُعْجِزِي	عاجز، عاجزی و انکساری۔	اَحَدًا	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
بَشِّرِ	بشارت، بشیر، مبشر۔	فَاَتِمُّوْٓا	تمام، اتمام حجت۔
كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	اِلَيْهِمْ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
اَلِيْمٍ	رنج و الم، المناک حادثہ۔	مُدَّتِهِمْ	مدت۔
اِلَّا	الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	يُحِبُّ	حب، حبیب، محب، محبت۔
عٰهَدْتُّمْ	عہد و پیمان، عہد معاہدہ۔	الْمُتَّقِيْنَ	تقویٰ، متقی۔

فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ ۚ	وَاِنْ	تَوَلَّيْتُمْ ①②	فَاعْلَمُوْٓا
تو وہ	بہتر ہے	تمہارے لیے	اور اگر	تم منہ موڑ لو	تو تم سب جان لو

اَنَّكُمْ	غَيْرُ	مُعْجِزِي ③	اللّٰهِ ۭ	وَ	بَشِّرِ ④
کہ بیشک تم	نہیں (ہو)	عاجز کرنے والے	اللہ کو	اور	خوشخبری سنا دو

الَّذِيْنَ ⑤	كَفَرُوْا	بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ (3)	اِلَّا	الَّذِيْنَ ⑤
(اُن لوگوں کو) جن	سب نے کفر کیا	دردناک عذاب کی	مگر	(وہ لوگ) جن سے

عٰهَدْتُّمْ ②	مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ	ثُمَّ	لَمْ
تم نے عہد کر رکھا ہے	سب مشرکوں میں سے	پھر	نہیں

يَنْقُصُوْكُمْ ⑥⑦	شَيْـًٔا	وَّ	لَمْ	يُظَاهِرُوْا ⑥
اُن سب نے کمی کی (عہد میں) تمہارے ساتھ	کچھ بھی	اور	نہ	اُن سب نے مدد کی

عَلَيْكُمْ	اَحَدًا	فَاَتِمُّوْٓا	اِلَيْهِمْ	عَهْدَهُمْ
تمہارے خلاف	کسی ایک کی	تو تم سب پورا کرو	اُن کی طرف (ساتھ)	اُن کا عہد

اِلٰى مُدَّتِهِمْ ۭ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ ⑧	الْمُتَّقِيْنَ (4)
اُن کی مدت تک	بے شک	اللہ	پسند کرتا ہے	سب پرہیزگاروں کو

ضروری وضاحت

①علامت تّ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔② علامت تُمْ فعل کے ساتھ جمع مذکر کی علامت ہے۔③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔④فعل کے درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑤ الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے اور الَّذِيْ واحد مذکر کی علامت ہے۔⑥ لَمْ کے بعد علامت يُ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔⑦ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑧ یہاں يُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ	چنانچہ جب گزر جائیں حرمت والے مہینے
فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ	تو تم قتل کرو مشرکوں کو جہاں کہیں
وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ	تم پاؤ اُنہیں اور پکڑو اُنہیں اور گھیراؤ کرو اُن کا
وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ	اور بیٹھو اُن کے لیے ہر گھات کی جگہ
فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ	پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور نماز قائم کرلیں
وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ۭ	اور زکوٰۃ ادا کرنے لگیں تو چھوڑ دو اُن کا راستہ
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿5﴾	بیشک اللہ بہت بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ ﴿5﴾
وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ	اور اگر مشرکوں میں سے کوئی ایک
اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ	پناہ مانگے آپ سے تو پناہ دے دیں اُسے
حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ	یہاں تک کہ وہ سن لے اللہ کا کلام
ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ۭ	پھر پہنچا دو اُسے اُس کے امن کی جگہ
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ	یہ اس وجہ کہ بے شک وہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْحُرُمُ	حرام، حرمت، احرام۔	اَقَامُوْا	قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
فَاقْتُلُوْا	قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	فَخَلُّوْا	خلا، خلائی شٹل، خلائی سفر۔
حَيْثُ	حیثیت، من حیث القوم۔	سَبِيْلَهُمْ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
وَجَدْتُّمُوْهُمْ	وجود، موجود۔	اَحَدٌ	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
خُذُوْهُمْ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	يَسْمَعَ	سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
وَاحْصُرُوْهُمْ	حصار، محاصرہ۔	كَلٰمَ	کلمہ، کلام، کلمات، متکلم، انداز تکلم۔
وَاقْعُدُوْا	قعدہ، مقعد۔	اَبْلِغْهُ	بلوغت، ابلاغ، مبلغ، تبلیغ۔
تَابُوْا	توبہ، تائب۔	مَاْمَنَهٗ	امن، امن عام۔

فَاِذَا	انْسَلَخَ	الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ	فَاقْتُلُوا	الْمُشْرِكِيْنَ
چنانچہ جب	گزر جائیں	حرمت والے مہینے	تو تم سب قتل کرو	سب مشرکوں کو

حَيْثُ	وَجَدْتُّمُوْهُمْ ①	وَ	خُذُوْهُمْ ②	وَاحْصُرُوْهُمْ ②
جہاں کہیں	تم سب پاؤ اُنہیں	اور	تم سب پکڑو اُنہیں	اور سب گھیراؤ کرو اُن کا

وَاقْعُدُوْا	لَهُمْ	كُلَّ	مَرْصَدٍ ج	فَاِنْ	تَابُوْا
اور تم سب بیٹھو	اُن کے لیے	ہر	گھات کی جگہ	پھر اگر	وہ سب توبہ کرلیں

وَاَقَامُوا	الصَّلٰوةَ ③	وَ	اٰتَوُا	الزَّكٰوةَ ③	فَخَلُّوْا
اور سب قائم کرلیں	نماز	اور	وہ سب ادا کرنے لگیں	زکوٰۃ	تو تم سب چھوڑ دو

سَبِيْلَهُمْ ط	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ ④	رَّحِيْمٌ ④ (5)	وَاِنْ	اَحَدٌ ⑤
اُن کا راستہ	بیشک اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت مہربان (ہے)	اور اگر	کوئی ایک

مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ	اسْتَجَارَكَ ⑥	فَاَجِرْهُ ⑦	حَتّٰى	يَسْمَعَ
مشرکوں میں سے	پناہ مانگے آپ سے	تو آپ پناہ دے دیں اُسے	یہاں تک کہ	وہ سن لیں

كَلٰمَ اللّٰهِ	ثُمَّ	اَبْلِغْهُ	مَاْمَنَهٗ ط	ذٰلِكَ ⑧	بِاَنَّهُمْ
اللہ کا کلام	پھر	پہنچادو اُسے	اُس کے امن کی جگہ	یہ	اس وجہ سے کہ بیشک وہ

ضروری وضاحت

① كُمْ کے ساتھ کوئی اور علامت لگانی ہو تو درمیان میں وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔② علامت وْا کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔③ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، ترجمہ ممکن نہیں۔④ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا۔⑥ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ فعل کے ساتھ ہٗ کا ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔⑧ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کردیا جاتا ہے۔

ع 1/6/7

قَوۡمٌ لَّا يَعۡلَمُوۡنَ ۧ ﴿6﴾	(ایسے) لوگ ہیں (کہ) نہیں جانتے۔ ﴿6﴾
كَيۡفَ يَكُوۡنُ لِلۡمُشۡرِكِيۡنَ عَهۡدٌ	کیسے ہوسکتا ہے مشرکوں کے لیے کوئی عہد
عِنۡدَ اللّٰهِ وَعِنۡدَ رَسُوۡلِهٖۤ	اللہ کے نزدیک اور اس کے رسول کے نزدیک
اِلَّا الَّذِيۡنَ عٰهَدۡتُّمۡ	سوائے (اُن لوگوں کے) جن سے تم نے عہد کیا تھا
عِنۡدَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ ۚ	مسجد حرام کے پاس
فَمَا اسۡتَقَامُوۡا لَـكُمۡ	تو جب تک وہ سیدھے رہیں تمہارے لیے
فَاسۡتَقِيۡمُوۡا لَهُمۡ ؕ	تو تم (بھی) سیدھے رہو اُن کے لیے
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿7﴾	بے شک اللہ پسند کرتا ہے متقیوں کو۔ ﴿7﴾
كَيۡفَ وَاِنۡ يَّظۡهَرُوۡا	کیسے (ممکن ہے) اس حال میں کہ اگر وہ غالب آ جائیں
عَلَيۡكُمۡ لَا يَرۡقُبُوۡا فِيۡكُمۡ	تم پر نہیں وہ خیال کریں گے تمہارے بارے میں
اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ	کسی رشتہ داری کا اور نہ کسی عہد کا
يُرۡضُوۡنَكُمۡ بِاَفۡوَاهِهِمۡ	وہ خوش کرتے ہیں تمہیں اپنے مونہوں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَوۡمٌ : قوم، اقوام۔

لَّا : لاعلاج، لاجواب، لاعلم، لاپروا۔

يَعۡلَمُوۡنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

كَيۡفَ : کیفیت، بہرکیف۔

لِلۡمُشۡرِكِيۡنَ : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔

عَهۡدٌ : عہد، ایفائے عہد، نقض عہد، معاہدہ۔

عِنۡدَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔

اِلَّا : الاماشاءاللہ، الاقلیل، الایہ کہ۔

الۡحَرَامِ : مسجد حرام، حرمت قرآن، حرمت رسول۔

اسۡتَقَامُوۡا : استقامت، مستقیم۔

يُحِبُّ : حب، حبیب، محب، محبت۔

الۡمُتَّقِيۡنَ : تقویٰ، متقی۔

يَرۡقُبُوۡا : رقابت، رقیب۔

فِيۡكُمۡ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔

ذِمَّةً : ذمہ، بری الذمہ۔

يُرۡضُوۡنَكُمۡ : رضا، راضی، مرضی۔

ع 1 6 7

قَوۡمٌ	لَّا يَعۡلَمُوۡنَ ① ع (6)	كَيۡفَ	يَكُوۡنُ ②	لِلۡمُشۡرِكِيۡنَ
(ایسے) لوگ ہیں کہ	نہیں وہ سب جانتے	کیسے	ہوسکتا ہے	مشرکوں کے لیے

عَهۡدٌ ③	عِنۡدَ اللّٰهِ	وَ	عِنۡدَ رَسُوۡلِهٖۤ	اِلَّا	الَّذِيۡنَ
کوئی عہد	اللہ کے نزدیک	اور	اُس کے رسول کے نزدیک	مگر	(اُن لوگوں کے) جن سے

عٰهَدۡتُّمۡ	عِنۡدَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ ۚ	فَمَا	اسۡتَقَامُوۡا
تم نے عہد کیا تھا	مسجد حرام کے پاس	تو جب تک	وہ سب سیدھے رہیں

لَكُمۡ	فَاسۡتَقِيۡمُوۡا	لَهُمۡ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ
تمہارے لیے	تو تم سب (بھی) سیدھے رہو	اُن کے لیے	بے شک	اللہ

يُحِبُّ ②	الۡمُتَّقِيۡنَ (7)	كَيۡفَ	وَ	اِنۡ ④
پسند کرتا ہے	سب تقویٰ اختیار کرنے والوں کو	کیسے (ممکن ہے)	اس حال میں کہ	اگر

يَّظۡهَرُوۡا	عَلَيۡكُمۡ	لَا يَرۡقُبُوۡا	فِيۡكُمۡ
وہ سب غالب آجائیں	تم پر	نہیں وہ سب خیال کریں گے	تمہارے بارے میں

اِلًّا ③	وَّلَا	ذِمَّةً ؕ ⑤③	يُرۡضُوۡنَكُمۡ	بِاَفۡوَاهِهِمۡ ⑥⑦
کسی رشتہ داری کا	اور نہ	کسی عہد کا	وہ سب خوش کرتے ہیں تمہیں	اپنے مونہوں سے

ضروری وضاحت

① لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔② یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا کسی کیا جاتا ہے۔④ اِنْ کا ترجمہ اگر اور اَنْ کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔⑤ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑦ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

وَتَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ	اور انکار کرتے (نہیں مانتے) ہیں اُن کے دل
وَاَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ۚ ﴿8﴾	اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں۔ ﴿8﴾
اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا	اُنہوں نے بیچ ڈالا اللہ کی آیات کو تھوڑی قیمت میں
فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ	پھر اُنہوں نے روکا (لوگوں کو) اُس کے راستے سے
اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿9﴾	بے شک بُرا ہے جو وہ لوگ کر رہے ہیں۔ ﴿9﴾
لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ	نہیں خیال کرتے کسی مؤمن کے بارے میں
اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ۭ	کسی رشتہ داری کا اور نہ کسی عہد کا
وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ﴿10﴾	اور وہ لوگ ہی حد سے تجاوز کرنے والے ہیں۔ ﴿10﴾
فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ	پس اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کریں
وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ	اور زکوۃ ادا کریں تو وہ بھائی ہیں تمہارے
فِي الدِّيْنِ ۭ وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ	دین میں، اور ہم کھول کر بیان کرتے ہیں آیات کو
لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿11﴾	اُن لوگوں کے لیے (جو) علم رکھتے ہیں۔ ﴿11﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلُوْبُهُمْ : قلب اطہر، قلبی تعلق، امراض قلب۔	لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
اَكْثَرُهُمْ : اکثر، کثرت، کثیر۔	يَرْقُبُوْنَ : رقابت، رقیب۔
فٰسِقُوْنَ : فاسق وفاجر، فسق وفجور۔	مُؤْمِنٍ : امن، ایمان، مومن۔
اِشْتَرَوْا : مشتری ہوشیار باش، بیع وشرا۔	تَابُوْا : توبہ، تائب۔
قَلِيْلًا : قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔	اَقَامُوا : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
سَبِيْلِهٖ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	فَاِخْوَانُكُمْ : اخوت، مواخات۔
سَآءَ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءِ ظن۔	نُفَصِّلُ : تفصیل، مفصل۔
يَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	يَّعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

وَ	تَاْبٰی ①	قُلُوْبُهُمْ ج	وَ	اَكْثَرُهُمْ ②	فٰسِقُوْنَ ﴿8﴾ ج
اور	انکار کرتے ہیں	اُن کے دل	اور	اُن میں سے اکثر	سب نافرمان ہیں

اِشْتَرَوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ③	ثَمَنًا قَلِيْلًا	فَصَدُّوْا
اُن سب نے بیچ ڈالا	اللہ کی آیات کو	تھوڑی قیمت (میں)	پھر اُن سب نے روکا (لوگوں کو)

عَنْ سَبِيْلِهٖ ط	اِنَّهُمْ	سَآءَ	مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ④ ﴿9﴾
اُس کے راستے سے	بے شک وہ	بُرا ہے	جو	وہ سب کر رہے ہیں

لَا يَرْقُبُوْنَ ⑤	فِيْ مُؤْمِنٍ ⑥	اِلًّا	وَّلَا	ذِمَّةً ط
نہیں وہ سب خیال کرتے	کسی مؤمن (کے بارے) میں	کسی رشتہ داری کا	اور نہ	کسی عہد کا

وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ⑦ ﴿10﴾	فَاِنْ	تَابُوْا	وَاَقَامُوا
اور وہ لوگ	ہی سب حد سے تجاوز کرنیوالے ہیں	پھر اگر	وہ سب توبہ کرلیں	اور سب قائم کریں

الصَّلٰوةَ ③⑧	وَ	اٰتَوُا	الزَّكٰوةَ ③⑧	فَاِخْوَانُكُمْ	فِي الدِّيْنِ ط
نماز	اور	وہ سب ادا کریں	زکوٰۃ	تو (وہ) تمہارے بھائی ہیں	دین میں

وَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ ③	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ ﴿11﴾
اور	ہم کھول کر بیان کرتے ہیں	آیات	اُن لوگوں کیلئے	(جو) وہ سب علم رکھتے ہیں

ضروری وضاحت

① تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ③ ات اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ یہاں وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑦ هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

وَ اِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ	اور اگر وہ توڑ دیں اپنی قسمیں
مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ	اپنے عہد کے بعد
وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ	اور وہ طعن کریں تمہارے دین میں
فَقَاتِلُوْٓا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ	تو تم جنگ کرو کفر کے سرداروں سے
اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ	بیشک وہ (ایسے لوگ ہیں کہ) نہیں کوئی (اعتبار) انکی قسموں کا
لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ⑫	تا کہ وہ باز آجائیں۔ ⑫
اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا	کیا نہیں تم لڑو گے اس قوم سے
نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ	(جنہوں نے) توڑ دیں اپنی قسمیں
وَهَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ	اور اُنہوں نے ارادہ کیا رسول کو نکالنے کا
وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ	اور انہوں نے ابتدا کی تھی (لڑائی کی) تمہارے ساتھ
اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ	پہلی مرتبہ، کیا تم ڈرتے ہو اُن سے؟
فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ	پس اللہ زیادہ حق رکھتا ہے کہ تم ڈرو اُس سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	لَآ	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
مِّنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	يَنْتَهُوْنَ	انتہا، انتہائی، نہی عن المنکر۔
عَهْدِهِمْ	عہد، معاہدہ، معاہدات، عہد و پیمان۔	بِاِخْرَاجِ	خارج، خروج، اخراج، امور خارجہ۔
طَعَنُوْا	طعنہ دینا، طعن وتشنیع۔	بَدَءُوْكُمْ	ابتداء، مبتدی طالب علم۔
فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	اَوَّلَ	اوّل وآخر، اوّل انعام، اوّل پوزیشن۔
فَقَاتِلُوْٓا	قتل، قاتل، مقتول، قتال فی سبیل اللہ۔	مَرَّةٍ	ایک مرتبہ، دومرتبہ۔
اَئِمَّةَ	آئمہ کرام، آئمہ اربعہ۔	اَتَخْشَوْنَهُمْ	خشیت الٰہی (ڈر)۔
الْكُفْرِ	کفر، کافر، کفار۔	اَحَقُّ	حق، ناحق، حقوق اللہ۔

وَ اِنْ	نَّكَثُوْٓا	اَيْمَانَهُمْ ①	مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ ②
اور اگر	وہ سب توڑ دیں	اپنی قسمیں	اپنے عہد کے بعد

وَ	طَعَنُوْا	فِيْ دِيْنِكُمْ	فَقَاتِلُوْٓا	اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ③ لا
اور	وہ سب طعن کریں	تمہارے دین میں	تو تم سب جنگ کرو	کفر کے سرداروں سے

اِنَّهُمْ	لَآ اَيْمَانَ ④	لَهُمْ	لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ⑤ (12)
بے شک وہ (ایسے لوگ ہیں کہ)	نہیں ہیں کوئی قسمیں	اُن کی	شاید کہ وہ سب باز آجائیں

اَ	لَا تُقَاتِلُوْنَ	قَوْمًا	نَّكَثُوْٓا	اَيْمَانَهُمْ ①
کیا	نہیں تم سب لڑو گے	(اُس) قوم سے	(جن) سب نے توڑ دیں	اپنی قسمیں

وَ	هَمُّوْا	بِاِخْرَاجِ	الرَّسُوْلِ	وَ	هُمْ
اور	اُن سب نے ارادہ کیا	نکالنے کا	رسول کو	اور	اُن

بَدَءُوْكُمْ ⑥	اَوَّلَ مَرَّةٍ ⑦ ط	اَ	تَخْشَوْنَهُمْ ج
سب نے ابتدا کی تھی (لڑائی کی) تمہارے ساتھ	پہلی مرتبہ	کیا	تم سب ڈرتے ہو اُن سے

فَاللّٰهُ	اَحَقُّ ⑧	اَنْ	تَخْشَوْهُ ⑥
پس اللہ	زیادہ حق رکھتا ہے	کہ	تم سب ڈرو اُس سے

ضروری وضاحت

① ”اَيْمَانٌ“ یمین کی جمع ہے جس کا ترجمہ قسم ہے۔② لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔
③ یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کیلئے ہے۔④ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی
ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔⑤ هُمْ اور يـ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔⑥ علامت وْا کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو
اس کا ”ا“ گر جاتا ہے۔⑦ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑧ یہاں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ⁽13⁾	اگر ہو تم ایمان لانے والے۔ ⁽13⁾
قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ	تم لڑو اُن سے (کہ) عذاب دے اُنہیں اللہ
بِاَيْدِيْكُمْ وَيُخْزِهِمْ	تمہارے ہاتھوں سے اور رسوا کرے اُنہیں
وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ	اور وہ مدد کرے تمہاری ان کے خلاف
وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ⁽14⁾	اور شفا دے مومن قوم کے سینوں کو۔ ⁽14⁾
وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ؕ	اور دور کردے غصہ اُن کے دلوں کا
وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ	اور رجوع فرماتا ہے اللہ (اس) پر جسے وہ چاہتا ہے
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ⁽15⁾	اور اللہ خوب علم والا بہت حکمت والا ہے۔ ⁽15⁾
اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا	کیا تم نے گمان کرلیا ہے کہ تم چھوڑ دیے جاؤ گے
وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ	اور ابھی تک نہیں معلوم کیا اللہ نے
الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ	(اُن لوگوں کو) جنہوں نے جہاد کیا ہو تم میں سے
وَلَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور نہیں اُنہوں نے بنایا اللہ کے سوا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُّؤْمِنِيْنَ : ایمان، مومن، امن۔	قُلُوْبِهِمْ : قلب اطہر، قلبی تعلق، امراض قلب۔
قَاتِلُوْهُمْ : قتل، قتال، قاتل، مقتول۔	يَتُوْبُ : توبہ، تائب۔
يُعَذِّبْهُمُ : عذاب۔	عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
بِاَيْدِيْكُمْ : ید طولیٰ، ید بیضا۔	يَّشَآءُ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔
يَنْصُرْكُمْ : ناصر، نصرت، انصاری۔	حَكِيْمٌ : حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
يَشْفِ : شفا، اللہ شافی، شفائے کاملہ۔	تُتْرَكُوْا : تارک، ترکہ، متروک، ارادہ ترک کرنا۔
صُدُوْرَ : شرح صدر، شق صدر۔	جٰهَدُوْا : جہاد، مجاہد، جدوجہد۔
غَيْظَ : غیظ وغضب۔	يَتَّخِذُوْا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿13﴾	قَاتِلُوْهُمْ ①	يُعَذِّبْهُمُ ②	اللّٰهُ
اگر	ہوتم	سب ایمان لانے والے	تم سب لڑو اُن سے	عذاب دے اُنہیں	اللہ

بِاَيْدِيْكُمْ	وَ	يُخْزِهِمْ	وَ	يَنْصُرْكُمْ	عَلَيْهِمْ ③
تمہارے ہاتھوں سے	اور	وہ رُسوا کرے اُنہیں	اور	وہ مدد کرے تمہاری	اُن کے خلاف

وَ	يَشْفِ ④	صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿14﴾ ⑤ لا	وَ	يُذْهِبْ
اور	وہ شفا دے	مؤمن قوم کے سینوں کو	اور	وہ دور کردے

غَيْظَ	قُلُوْبِهِمْ ط	وَ	يَتُوْبُ ②	اللّٰهُ	عَلٰى	مَنْ
غصہ	اُن کے دلوں کا	اور	رجوع فرماتا ہے	اللہ	(اس) پر	جسے

يَّشَآءُ ط	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ﴿15﴾	اَمْ	حَسِبْتُمْ
وہ چاہتا ہے	اور اللہ	خوب علم والا	بہت حکمت والا ہے	کیا	تم نے گمان کرلیا ہے

اَنْ	تُتْرَكُوْا ⑥	وَلَمَّا	يَعْلَمِ ②	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ
کہ	تم سب چھوڑ دیے جاؤ گے	اور ابھی تک نہیں	معلوم کیا	اللہ نے	(اُن لوگوں کو) جن

جٰهَدُوْا	مِنْكُمْ	وَلَمْ	يَتَّخِذُوْا ⑦	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ⑧
سب نے جہاد کیا	تم میں سے	اور نہیں	اُن سب نے بنایا	اللہ کے سوا

ضروری وضاحت

①علامت وْا کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہوتو اس کا ”ا“ گر جاتا ہے۔②یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③عَلٰی کا ترجمہ عموماً پر ہوتا ہے۔④ یَشْفِ اصل میں یَشْفِيْ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق یْ گر گئی ہے۔⑤یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥اگر تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہوتو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ لَمْ کے بعد علامت یَ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔⑧اگر لفظ دُوْنِ سے پہلے مِنْ ہوتو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ	اور نہ اس کے رسول کے اور نہ مومنوں کے (سوا)
وَلِيْجَةً ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ	کوئی دلی دوست، اور اللہ خوب خبردار ہے
بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿16﴾	(اس) سے جو تم عمل کرتے ہو۔ ﴿16﴾
مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا	نہیں تھا (حق) مشرکوں کا کہ وہ آباد کریں
مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ	اللہ کی مسجدوں کو (جب کہ وہ) گواہی دینے والے ہوں
عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ؕ	اپنے نفسوں پر کفر کی،
اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚۖ	(یہ) وہی لوگ ہیں (کہ) ضائع ہو گئے اُن کے اعمال
وَفِي النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿17﴾	اور آگ میں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿17﴾
اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ	درحقیقت آباد کرتا ہے اللہ کی مسجدوں کو (وہ)
مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	جو ایمان لایا اللہ اور آخرت کے دن پر
وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ	اور اس نے نماز قائم کی اور زکوٰۃ ادا کی
وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ	اور نہیں وہ ڈرا مگر اللہ سے

ع 2 10 8

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اَنْفُسِهِمْ	نفس، نفسانفسی، نظامِ تنفس۔
الْمُؤْمِنِيْنَ	ایمان، مؤمن، امن۔	النَّارِ	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
خَبِيْرٌ	خبر، اخبار، مخبر۔	خٰلِدُوْنَ	خالد، خلد بریں۔
بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	الْيَوْمِ	یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
تَعْمَلُوْنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	الْاٰخِرِ	آخر، آخری، فکر آخرت۔
لِلْمُشْرِكِيْنَ	شرک، مشرک، شریک، شراکت۔	اَقَامَ	قائم، قیام، مقیم۔
يَّعْمُرُوْا	عمارت، تعمیر، معمور۔	يَخْشَ	خشیت الٰہی۔
شٰهِدِيْنَ	شاہد، شہادت۔	اِلَّا	اِلا ماشاءاللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔

ع 2 10 8

وَلَا	رَسُوْلِهٖ	وَلَا	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَلِيْجَةً ط ①	وَاللّٰهُ
اور نہ	اُس کے رسول کے	اور نہ	سب مؤمنوں کے (سوا)	کوئی دلی دوست	اور اللہ

خَبِيْرٌۢ ②	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ ﴿16﴾ ع	مَا كَانَ	لِلْمُشْرِكِيْنَ ③	اَنْ
خوب خبردار (ہے)	(اس) سے جو	تم عمل کرتے ہو	نہیں تھا (حق)	سب مشرکوں کا	کہ

يَّعْمُرُوْا	مَسٰجِدَ اللّٰهِ	شٰهِدِيْنَ	عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ
وہ سب آباد کریں	اللہ کی مسجدوں کو	(جبکہ) سب گواہی دینے والے ہوں	اپنے نفسوں پر

بِالْكُفْرِ ط	اُولٰٓئِكَ	حَبِطَتْ ④	اَعْمَالُهُمْ صلے	وَ	فِى النَّارِ
کفر کی	یہی لوگ ہیں (کہ)	ضائع ہو گئے	اُن کے اعمال	اور	آگ میں

هُمْ	خٰلِدُوْنَ ﴿17﴾	اِنَّمَا ⑤	يَعْمُرُ	مَسٰجِدَ اللّٰهِ	مَنْ
وہ	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	درحقیقت	وہ آباد کرتا ہے	اللہ کی مسجدوں کو	جو

اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ	اَقَامَ	الصَّلٰوةَ ①⑥
ایمان لایا	اللہ پر	اور	آخرت کے دن پر	اور	اُس نے قائم کی	نماز

وَ	اٰتَى	الزَّكٰوةَ ①⑥	وَلَمْ	يَخْشَ	اِلَّا	اللّٰهَ
اور	ادا کی	زکوٰۃ	اور نہیں	وہ ڈرا	مگر	اللہ سے

ضروری وضاحت

①ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔
③اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔④تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے
الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس کی تاکید میں اضافہ ہو جاتا ہے، اور اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا
ہے۔⑥فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

فَعَسٰۤى اُولٰٓئِكَ اَنۡ	تو اُمید ہے یہی لوگ ہیں کہ
يَّكُوۡنُوۡا مِنَ الۡمُهۡتَدِيۡنَ ﴿18﴾	ہوں گے وہ ہدایت پانے والوں میں سے۔ ﴿18﴾
اَجَعَلۡتُمۡ سِقَايَةَ الۡحَآجِّ	کیا بنا دیا ہے تم نے حاجیوں کو پانی پلانا
وَعِمَارَةَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ	اور مسجد الحرام کو آباد کرنا
كَمَنۡ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ	(اُس) کی طرح جو ایمان لایا اللہ اور آخرت کے دن پر
وَجٰهَدَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ	اور اس نے جہاد کیا اللہ کی راہ میں
لَا يَسۡتَوٗنَ عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ	وہ برابر نہیں ہیں اللہ کے نزدیک
وَاللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿19﴾	اور اللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم قوم کو ﴿19﴾
اَلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَهَاجَرُوۡا	جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی
وَجٰهَدُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ	اور جہاد کیا اللہ کی راہ میں
بِاَمۡوَالِهِمۡ وَاَنۡفُسِهِمۡ ۙ	اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے
اَعۡظَمُ دَرَجَةً عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ	(وہ) زیادہ بڑے ہیں درجے میں اللہ کے ہاں

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الۡمُهۡتَدِيۡنَ ، يَهۡدِىۡ : ہدایت، ہادیٔ برحق۔

سِقَايَةَ	: ساقی، ساقیٔ کوثر۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
الۡحَآجِّ	: حج، خطبہ حج، حجۃ الوداع، دارالحجاج۔	يَسۡتَوٗنَ	: مساوی، مساوات۔
عِمَارَةَ	: عمارت، تعمیر، معمور۔	عِنۡدَ	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
الۡحَرَامِ	: مسجد حرام، حرمت قرآن، حرمت رسول۔	هَاجَرُوۡا	: ہجرت، مہاجر، مہاجرین وانصار۔
كَمَنۡ	: کماحقہ، کالعدم تنظیم، عوام کالانعام۔	بِاَمۡوَالِهِمۡ	: مال ودولت، مال وجان، مالی خسارہ۔
جٰهَدَ	: جہاد، مجاہد، مجاہدین اسلام، جدوجہد۔	اَنۡفُسِهِمۡ	: نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔
سَبِيۡلِ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	اَعۡظَمُ	: عظیم، عظمت، معظم، وزیراعظم۔
		دَرَجَةً	: اعلیٰ درجہ، بلند درجات۔

فَعَسٰٓى	اُولٰٓىِٕكَ ①	اَنْ	يَّكُوْنُوْا	مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿18﴾
تو اُمید ہے	یہی (لوگ ہیں)	کہ	وہ سب ہوں گے	سب ہدایت پانے والوں میں سے

اَ ②	جَعَلْتُمْ	سِقَايَةَ ③	الْحَآجِّ	وَ	عِمَارَةَ ③	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
کیا	بنا دیا ہے تم نے	پانی پلانا	حاجیوں کو	اور	آباد کرنا	مسجد الحرام کو

كَمَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ	جٰهَدَ
(اُس) کی طرح جو	ایمان لایا	اللہ پر	اور	آخرت کے دن پر	اور	اُس نے جہاد کیا

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	لَا يَسْتَوٗنَ ④	عِنْدَ اللّٰهِ ؕ	وَ	اللّٰهُ
اللہ کی راہ میں	نہیں وہ سب برابر	اللہ کے نزدیک	اور	اللہ

لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ⑤⑥ ﴿19﴾ م	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
نہیں وہ ہدایت دیتا	ظالم قوم کو	جو (لوگ)	سب ایمان لائے

وقف لازم

وَ	هَاجَرُوْا	وَ	جٰهَدُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	بِاَمْوَالِهِمْ
اور	اُن سب نے ہجرت کی	اور	سب نے جہاد کیا	اللہ کی راہ میں	اپنے مالوں سے

وَ	اَنْفُسِهِمْ ۙ	اَعْظَمُ ⑦	دَرَجَةً ③	عِنْدَ اللّٰهِ ؕ
اور	اپنی جانوں سے	(وہ) زیادہ بڑے ہیں	درجے میں	اللہ کے ہاں

ضروری وضاحت

① اُولٰٓىِٕكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ② أ اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا ہوتا ہے۔ ③ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑤ قَوْم لفظاً واحد ہے اور معنیً جمع ہے اس لیے اس کے ساتھ الظّٰلِمِيْنَ جمع کا لفظ استعمال ہوا ہے۔
⑥ یہاں يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿20﴾	اور وہ لوگ ہی کامیاب ہونے والے ہیں۔﴿20﴾
يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ	خوشخبری دیتا ہے اُنہیں اُن کا رب
بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ	رحمت کی اپنی طرف سے اور رضامندی کی
وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ	اور ایسے باغات کی (کہ) اُن کے لیے
فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ﴿21﴾	اُن میں نعمت ہے ہمیشہ رہنے والی۔﴿21﴾
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ	وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں اُن میں ہمیشہ ہمیشہ
اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿22﴾	بیشک اللہ (کہ) اُس کے پاس بہت بڑا اجر ہے۔﴿22﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! مت بناؤ
اٰبَآءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ	اپنے باپوں کو اور اپنے بھائیوں کو دوست
اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ	اگر وہ پسند کریں کفر کو ایمان پر
وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ	اور جو دوستی رکھے گا اُن سے تم میں سے
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿23﴾	تو وہی لوگ ہی ظالم ہیں۔﴿23﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْفَآئِزُوْنَ : عہدے پر فائز ہونا، فوز و فلاح۔	عَظِيْمٌ : عظمت، اجرِ عظیم، معظم، تعظیم۔
يُبَشِّرُهُمْ : بشارت، بشیر، مبشر۔	تَتَّخِذُوْٓا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
رِضْوَانٍ : رضائے الٰہی، راضی، مرضی۔	اٰبَآءَكُمْ : آباء و اجداد، آبائی گاؤں، آبائی وطن۔
نَعِيْمٌ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔	اِخْوَانَكُمْ : اخوت، معاہدۂ مواخات۔
مُّقِيْمٌ : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔	اَوْلِيَآءَ : ولی، ولایت، مولیٰ۔
خٰلِدِيْنَ : خالد، خلد بریں۔	اسْتَحَبُّوا : حب، حبیب، محبت، محب۔
اَبَدًا : ابدالآباد، ابدی زندگی۔	الْكُفْرَ : کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
عِنْدَهٗٓ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔	عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿20﴾ ①	يُبَشِّرُهُمْ ②	رَبُّهُمْ
اور	وہ لوگ	ہی سب کامیاب ہونے والے ہیں	وہ خوشخبری دیتا ہے اُنہیں	اُن کا رب

بِرَحْمَةٍ ③	مِّنْهُ	وَ	رِضْوَانٍ	وَّجَنّٰتٍ ③	لَّهُمْ ④
رحمت کی	اپنی طرف سے	اور	رضامندی کی	اور باغات کی	(کہ) اُن کے لیے

فِيْهَا	نَعِيْمٌ	مُّقِيْمٌ ﴿21﴾ لا	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا ط
اُن میں	نعمت ہے	ہمیشہ رہنے والی	وہ سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	اُن میں	ہمیشہ ہمیشہ

اِنَّ اللّٰهَ	عِنْدَهٗٓ	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ ⑤ ﴿22﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
بیشک اللہ	(کہ) اُس کے پاس	اجر ہے	بہت بڑا	اے	(وہ لوگو) جو

اٰمَنُوْا	لَا تَتَّخِذُوْٓا ⑥	اٰبَآءَكُمْ	وَ	اِخْوَانَكُمْ
سب ایمان لائے ہو	مت تم سب پکڑو (بناؤ)	اپنے باپوں کو	اور	اپنے بھائیوں کو

اَوْلِيَآءَ	اِنِ	اسْتَحَبُّوا	الْكُفْرَ ⑦	عَلَى الْاِيْمَانِ ط	وَمَنْ
دوست	اگر	وہ سب پسند کریں	کفر کو	ایمان پر	اور جو

يَّتَوَلَّهُمْ ②	مِّنْكُمْ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ① ﴿23﴾
دوستی رکھے گا اُن سے	تم میں سے	تو وہ (لوگ)	ہی سب ظالم ہیں

ضروری وضاحت

① هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔ ② یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔ ⑤ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ	کہہ دیجیے اگر ہیں تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے
وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ	اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارا خاندان
وَاَمْوَالُ اقْتَرَفْتُمُوْهَا	اور وہ مال (کہ) تم نے کمایا ہے اُن کو
وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ	اور (وہ) تجارت (کہ) تم ڈرتے ہو
كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ	اُس کے مندا پڑ جانے سے اور (وہ) گھر
تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ	(کہ) تم پسند کرتے ہو اُنہیں زیادہ محبوب ہیں
اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	تمہیں اللہ اور اس کے رسول سے
وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا	اور اس کی راہ میں جہاد کرنے سے تو تم انتظار کرو
حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ۭ وَاللّٰهُ	یہاں تک کہ لے آئے اللہ اپنے حکم کو، اور اللہ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝24 ع	نہیں ہدایت دیتا نافرمانی کرنیوالے لوگوں کو۔ ۝24 ع
لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ	البتہ یقیناً مدد کر چکا ہے اللہ تمہاری
فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ	بہت سی جگہوں میں اور حنین کے دن (بھی)

ع 3/8/9

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اٰبَآؤُكُمْ : آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔
اَبْنَآؤُكُمْ : ابن، متبنّیٰ، ابن الوقت، ابن قاسم۔
اِخْوَانُكُمْ : اخوت، معاہدۂ مواخات۔
اَزْوَاجُكُمْ : زوجہ، ازدواجی زندگی۔
تِجَارَةٌ : تاجر، تجارت۔
تَخْشَوْنَ : خشیت الٰہی (ڈر)۔
كَسَادَهَا : کساد بازاری۔

مَسٰكِنُ : ساکن، سکون، مسکن، سکنہ۔
تَرْضَوْنَهَآ : رضائے الٰہی، راضی، مرضی۔
بِاَمْرِهٖ : امر، آمر، مامور، امارت اسلامی۔
يَهْدِي : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
الْفٰسِقِيْنَ : فسق و فجور، فاسق و فاجر۔
نَصَرَكُمْ : ناصر، نصرت، انصار۔
مَوَاطِنَ : وطن عزیز، آبائی وطن۔
كَثِيْرَةٍ : کثیر، کثرت، اکثر، اکثریت۔

قُلْ ①	اِنْ	كَانَ	اٰبَآؤُكُمْ ②	وَ اَبْنَآؤُكُمْ ②	وَ اِخْوَانُكُمْ ②
کہہ دیجیے	اگر	ہیں	تمہارے باپ	اور تمہارے بیٹے	اور تمہارے بھائی

وَ	اَزْوَاجُكُمْ ②③	وَ	عَشِيْرَتُكُمْ ②	وَ اَمْوَالُ	اقْتَرَفْتُمُوْهَا ④
اور	تمہاری بیویاں	اور	تمہارا خاندان	اور (وہ) مال	(کہ) تم نے کمایا ہے اُن کو

وَ	تِجَارَةٌ ⑤	تَخْشَوْنَ	كَسَادَهَا	وَ	مَسٰكِنُ
اور	تجارت	(کہ) تم سب ڈرتے ہو	اُس کے مندا پڑ جانے سے	اور	(وہ) گھر (کہ)

تَرْضَوْنَهَآ	اَحَبَّ ⑥	اِلَيْكُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ
تم سب پسند کرتے ہو اُنہیں	زیادہ محبوب ہیں	تمہاری طرف	اللہ سے	اور	اُس کے رسول

وَ جِهَادٍ	فِيْ سَبِيْلِهٖ	فَتَرَبَّصُوْا	حَتّٰى	يَاْتِيَ اللّٰهُ ⑦
اور جہاد کرنے (سے)	اُس کے راستے میں	تو تم سب انتظار کرو	یہاں تک کہ	لے آئے اللہ

ع 3 8 9

بِاَمْرِهٖ ط	وَاللّٰهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ع (24)	لَقَدْ
اپنے حکم کو	اور اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	سب نافرمانی کرنیوالے لوگوں کو	البتہ یقیناً

نَصَرَكُمُ	اللّٰهُ	فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ⑤ لا	وَّ	يَوْمَ حُنَيْنٍ لا
مدد کی تمہاری	اللہ نے	بہت سی جگہوں میں	اور	حنین کے دن (بھی)

ضروری وضاحت

① قُلْ قول سے بنا ہے، پڑھنے میں آسانی کے لیے و کو گرا دیا گیا ہے۔ ② كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے، کیا جاتا ہے۔ ③ زوج کی نسبت مذکر کی طرف ہو تو اس کا ترجمہ بیویاں اور اگر مؤنث کی طرف ہو تو ترجمہ شوہر کیا جاتا ہے۔ ④ تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ⑤ ة واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑦ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ	جب خوش فہمی میں ڈال دیا تھا تمہیں تمہاری کثرت نے
فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْئًا	پس نہ کام آئی تمہارے کچھ بھی
وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ	اور تنگ ہوگئی تم پر زمین
بِمَا رَحُبَتْ	اس کے باوجود کہ وہ فراخ تھی
ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ﴿25﴾	پھر تم لوٹے پیٹھ پھیر کر۔ ﴿25﴾
ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ	پھر اللہ نے نازل کی اپنی سکینت
عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	اپنے رسول پر اور مومنوں پر
وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا	اور اس نے نازل کیے (ایسے) لشکر (کہ)
لَّمْ تَرَوْهَا	نہیں تم نے دیکھا اُنہیں
وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور عذاب دیا (اُن لوگوں کو) جنہوں نے کفر کیا
وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿26﴾	اور یہی سزا ہے کافروں کی۔ ﴿26﴾
ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	پھر رجوع کرے گا اللہ اس کے بعد

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَعْجَبَتْكُمْ : عجیب، تعجب، عجب۔
كَثْرَتُكُمْ : کثرت، کثیر، اکثر، اکثریت۔
تُغْنِ : غنی، مستغنی، اغنیاء۔
شَيْئًا : شے، اشیائے خوردونوش۔
ضَاقَتْ : ضیق النفس، مضائقہ۔
عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْاَرْضُ : ارض وسما، قطعہ ارض، اراضی۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔

مُّدْبِرِيْنَ : دبر (پیچھے)۔
اَنْزَلَ : نازل، نزول، شان نزول۔
سَكِيْنَتَهٗ : سکینت، سکون، تسکین۔
الْمُؤْمِنِيْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔
تَرَوْهَا : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔
جَزَآءُ : جزائے خیر، جزاک اللہ، جزا وسزا۔
يَتُوْبُ : توبہ، تائب۔

اِذْ	اَعْجَبَتْكُمْ ①	كَثْرَتُكُمْ	فَلَمْ	تُغْنِ ①
جب	خوش فہمی میں ڈال دیا تھا تمہیں	تمہاری کثرت نے	پس نہ	کام آئی

عَنْكُمْ ②	شَيْئًا	وَّ	ضَاقَتْ ①	عَلَيْكُمُ	الْاَرْضُ	بِمَا
تمہارے	کچھ بھی	اور	تنگ ہوگئی	تم پر	زمین	اس کے باوجود کہ

رَحُبَتْ ①	ثُمَّ	وَلَّيْتُمْ	مُّدْبِرِيْنَ ﴿25﴾ ج	ثُمَّ	اَنْزَلَ ③
وہ فراخ تھی	پھر	تم لوٹے	سب پیٹھ پھیر کر	پھر	نازل کی

اللّٰهُ	سَكِيْنَتَهٗ	عَلٰى رَسُوْلِهٖ	وَ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ
اللہ نے	اپنی سکینت	اپنے رسول پر	اور	سب مومنوں پر	اور

اَنْزَلَ ③	جُنُوْدًا	لَّمْ تَرَوْهَا ④	وَ	عَذَّبَ
اُس نے نازل کیے	(ایسے) لشکر	(کہ) نہیں تم سب نے دیکھا اُنہیں	اور	عذاب دیا

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا ط	وَ	ذٰلِكَ ⑤	جَزَآءُ
(اُن لوگوں کو) جن	سب نے کفر کیا	اور	یہی	سزا ہے

الْكٰفِرِيْنَ ﴿26﴾	ثُمَّ	يَتُوْبُ ⑥	اللّٰهُ	مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ⑦
سب کافروں کی	پھر	رجوع کرے گا	اللہ	اِس کے بعد

ضروری وضاحت

① تَ اور تُ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② یہاں عَنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ اَنْزَلَ کے شروع میں ''أ'' فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔ ④ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا ''ا'' گر جاتا ہے۔ ⑤ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، ضرورتاً ترجمہ یہ یا یہی کر دیا جاتا ہے دراصل بات میں زور ڈالنے کے لیے اشارہ بعید استعمال کیا جاتا ہے۔ ⑥ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ	جس پر وہ چاہے گا
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿27﴾	اور اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنیوالا ہے۔ ﴿27﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو!
اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ	درحقیقت مشرکین ناپاک ہیں
فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ	تو نہ وہ قریب جائیں مسجد حرام کے
بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَاِنْ	اپنے اس سال کے بعد اور اگر
خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ	تمہیں ڈر ہو مفلسی کا تو عنقریب
يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ	غنی کر دے گا تمہیں اللہ اپنے فضل سے
اِنْ شَآءَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	اگر اس نے چاہا، بے شک اللہ
عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿28﴾	خوب جاننے والا بڑا حکمت والا ہے۔ ﴿28﴾
قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ	تم قتال کرو اُن لوگوں سے جو نہیں ایمان لاتے
بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	اللہ پر اور نہ یومِ آخرت پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	هٰذَا	: ہذا من فضل ربی، الہذا۔
يَّشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	خِفْتُمْ	: خوف، خائف۔
غَفُوْرٌ	: مغفرت، استغفار۔	يُغْنِيْكُمُ	: غنی، غنا۔
رَّحِيْمٌ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔	عَلِيْمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
نَجَسٌ	: نجس، نجاست۔	حَكِيْمٌ	: حکمت، حکیم۔
يَقْرَبُوا	: قریب، قرب وجوار، قربت، تقرب۔	قَاتِلُوا	: قتال، قتل، قاتل، مقتول۔
الْحَرَامَ	: مسجد حرام، حرمت قرآن، حرمت رسول۔	بِالْيَوْمِ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
عَامِهِمْ	: عام الحزن، عام الفیل۔	الْاٰخِرِ	: آخر، آخری، فکر آخرت۔

عَلٰى مَنْ	يَّشَآءُ ؕ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ ①	رَّحِيْمٌ ① (27)
(اس) پر جسے	وہ چاہے گا	اور	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنیوالا (ہے)

يٰٓاَيُّهَا ②	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنَّمَا ③	الْمُشْرِكُوْنَ
اے	(وہ لوگو) جو	ایمان لائے ہو!	درحقیقت	سب مشرکین

نَجَسٌ	فَلَا	يَقْرَبُوا	الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ	بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ج
ناپاک ہیں	تو نہ	وہ سب قریب جائیں	مسجد حرام کے	اپنے اس سال کے بعد

وَاِنْ	خِفْتُمْ	عَيْلَةً ④	فَسَوْفَ	يُغْنِيْكُمُ ⑤
اور اگر	تمہیں ڈر ہو	مفلسی کا	تو عنقریب	غنی کردے گا تمہیں

اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖٓ	اِنْ	شَآءَ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ
اللہ	اپنے فضل سے	اگر	اُس نے چاہا	بے شک	اللہ

عَلِيْمٌ ①	حَكِيْمٌ ① (28)	قَاتِلُوا	الَّذِيْنَ
خوب جاننے والا	بڑا حکمت والا ہے	تم سب قتال کرو	(اُن لوگوں سے) جو

لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑥	بِاللّٰهِ	وَلَا	بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ⑦
نہیں وہ سب ایمان لاتے	اللہ پر	اور نہ	یومِ آخرت پر

ضروری وضاحت

① اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔② یَا اور اَیُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے اَیُّهَا صرف اس وقت آتا ہے جب اس کے بعد والے اسم کے شروع میں اَلْ ہو۔③ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ یہاں یِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑦ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ	اور نہ وہ حرام سمجھتے جسے حرام ٹھہرایا اللہ نے
وَرَسُوْلُهٗ وَلَا يَدِيْنُوْنَ	اور اس کے رسول نے اور نہ وہ اختیار کرتے ہیں
دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ	دینِ حق کو ان لوگوں میں سے جو
اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ	دیے گئے کتاب یہاں تک کہ وہ دیں جزیہ
عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ع ﴿29﴾	(اپنے) ہاتھ سے اس حال میں کہ وہ ذلیل ہوں۔ ع ﴿29﴾ — ع 4/5 10
وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ِۨ ابْنُ اللّٰهِ	اور کہا یہودیوں نے "عزیر" اللہ کا بیٹا ہے
وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ط	اور کہا نصاریٰ نے "مسیح" اللہ کا بیٹا ہے
ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ ج	یہ اُن کی بات ہے اُن کے مونہوں کی
يُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ	وہ مشابہت کرتے ہیں (ان لوگوں کی) بات کی
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ط	جنہوں نے کفر کیا (ان) سے پہلے
قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ج	غارت کرے اُنہیں اللہ
اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿30﴾	کہاں وہ بہکائے جارہے ہیں۔ ﴿30﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	لاعلاج، لاجواب، لاعلم، لاپروا۔	الْجِزْيَةَ	جزیہ۔
يُحَرِّمُوْنَ حَرَّمَ	حرام، محرم، تحریم، حرمت۔	يَّدٍ	ید بیضاء، ید طولیٰ، ذوالیدین۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	قَالَتِ	قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
يَدِيْنُوْنَ	دین ودنیا، دینِ حق، ادیانِ عالم۔	ابْنُ	ابن، متبنّیٰ، ابن الوقت، ابن القاسم۔
الْحَقِّ	حق وباطل، حقیقت، حق گوئی، حقوق۔	بِاَفْوَاهِهِمْ	افواہ، افواہیں۔
مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
حَتّٰى	حتیٰ کہ، حتی الوسع، حتی الامکان۔	قَبْلُ	قبل از وقت، قبل از غذا۔
يُعْطُوا	عطیہ، عطیات۔	قٰتَلَهُمْ	قتل، قاتل، قتال، مقتول۔

وَ	لَا يُحَرِّمُوْنَ ①	مَا	حَرَّمَ	اللّٰهُ ②	وَرَسُوْلُهٗ
اور	نہ وہ سب حرام سمجھتے	جسے	حرام ٹھہرایا	اللہ نے	اور اُس کے رسول نے

وَ	لَا يَدِيْنُوْنَ ①	دِيْنَ الْحَقِّ	مِنَ الَّذِيْنَ	اُوْتُوا
اور	نہ وہ سب اختیار کرتے ہیں	دینِ حق کو	(اُن لوگوں) میں سے جو	سب دیے گئے

الْكِتٰبَ	حَتّٰى	يُعْطُوا	الْجِزْيَةَ ③	عَنْ يَّدٍ	وَّهُمْ
کتاب	یہاں تک کہ	وہ سب دیں	جزیہ	(اپنے) ہاتھ سے	اور وہ

ع 4 / 5 / 10

صٰغِرُوْنَ ع ﴿29﴾	وَقَالَتِ ④	الْيَهُوْدُ	عُزَيْرُ	ابْنُ اللّٰهِ	وَقَالَتِ ④
سب ذلیل ہوں	اور کہا	یہودیوں نے	عزیر	اللہ کا بیٹا ہے	اور کہا

النَّصٰرَى	الْمَسِيْحُ	ابْنُ اللّٰهِ ط	ذٰلِكَ ⑤	قَوْلُهُمْ	بِاَفْوَاهِهِمْ ج
نصاریٰ نے	مسیح	اللہ کا بیٹا ہے	یہ	اُن کی بات ہے	اُن کے مونہوں کی

يُضَاهِــُٔوْنَ	قَوْلَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ قَبْلُ ط
وہ سب مشابہت کرتے ہیں	(اُن لوگوں کی) بات کی جن	سب نے کفر کیا	(ان) سے پہلے

قٰتَلَهُمُ	اللّٰهُ ② ج	اَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ ⑥ ﴿30﴾
غارت کرے اُنہیں	اللہ	کہاں	وہ سب بہکائے جارہے ہیں

ضروری وضاحت

①لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔②فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔③ةٌ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④تِ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں اور اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، ضرورتاً ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے۔⑥فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

اِتَّخَذُوۡۤا اَحۡبَارَهُمۡ	انہوں نے بنالیا ہے اپنے علما کو
وَرُهۡبَانَهُمۡ اَرۡبَابًا	اور اپنے درویشوں کو (اپنا) رب،
مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَالۡمَسِيۡحَ ابۡنَ مَرۡيَمَ ۚ	اللہ کے سوا اور مسیح بن مریم کو (بھی)
وَمَاۤ اُمِرُوۡۤا اِلَّا لِيَعۡبُدُوۡۤا	حالانکہ نہیں وہ حکم دیے گئے مگر یہ کہ وہ عبادت کریں
اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ	ایک معبود کی، نہیں ہے کوئی معبود مگر وہی
سُبۡحٰنَهٗ عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿31﴾	پاک ہے وہ اس سے جو وہ شریک بناتے ہیں۔ ﴿31﴾
يُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ يُّطۡفِئُوۡا نُوۡرَ اللّٰهِ	(دراصل) وہ چاہتے ہیں کہ وہ بجھا دیں اللہ کے نور کو
بِاَفۡوَاهِهِمۡ وَيَاۡبَى اللّٰهُ اِلَّاۤ اَنۡ	اپنے مونہوں سے اور انکار کرتا ہے اللہ مگر یہ کہ
يُّتِمَّ نُوۡرَهٗ وَلَوۡ كَرِهَ الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿32﴾	وہ پورا کرے گا اپنا نور اور اگرچہ ناپسند کریں کافر۔ ﴿32﴾
هُوَ الَّذِىۡۤ اَرۡسَلَ رَسُوۡلَهٗ بِالۡهُدٰى	(اللہ) وہ ہے جس نے بھیجا اپنا رسول ہدایت کے ساتھ
وَدِيۡنِ الۡحَـقِّ لِيُظۡهِرَهٗ	اور دین حق (کیساتھ) تاکہ وہ غالب کردے اُسے
عَلَى الدِّيۡنِ كُلِّهٖ ۙ	اُس کے سب دینوں پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِتَّخَذُوۡۤا	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	يُرِيۡدُوۡنَ	ارادہ، مراد، مرید۔
رُهۡبَانَهُمۡ	راہب، رہبانیت۔	بِاَفۡوَاهِهِمۡ	افواہ، افواہیں۔
اَرۡبَابًا	رب، ارباب، مربی، ارباب اختیار۔	يُّتِمَّ	تمام، اتمام حجت، تمت بالخیر۔
ابۡنَ	عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر، ابنائے جامعہ۔	كَرِهَ	کراہت، مکروہ۔
اُمِرُوۡۤا	امر، امیر، امارت، مامور۔	الۡكٰفِرُوۡنَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
لِيَعۡبُدُوۡۤا	عبد، عابد، معبود، عبادت۔	اَرۡسَلَ	رسل، رسول، مرسل۔
سُبۡحٰنَهٗ	تسبیح، سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔	بِالۡهُدٰى	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ عالم۔
يُشۡرِكُوۡنَ	شرک، مشرک، شرکاء۔	كُلِّهٖ	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔

اِتَّخَذُوْٓا	اَحْبَارَهُمْ	وَرُهْبَانَهُمْ	اَرْبَابًا	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ①
اُن سب نے بنالیا	اپنے علما کو	اور اپنے درویشوں کو	رب	اللہ کے سوا

وَ	الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ	وَمَآ	اُمِرُوْٓا ②	اِلَّا
اور	مسیح بن مریم کو (بھی)	حالانکہ نہیں	وہ سب حکم دیے گئے	مگر

لِيَعْبُدُوْٓا	اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ	لَآ اِلٰهَ ③	اِلَّا	هُوَ ۭ	سُبْحٰنَهٗ
یہ کہ وہ سب عبادت کریں	ایک معبود کی	کوئی معبود نہیں	مگر	وہی	پاک ہے وہ

عَمَّا ④	يُشْرِكُوْنَ (31)	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يُّطْفِـُٔـوْا
(اس) سے جو	وہ سب شریک بناتے ہیں	وہ سب چاہتے ہیں	کہ	وہ سب بجھادیں

نُوْرَ اللّٰهِ	بِاَفْوَاهِهِمْ	وَيَاْبَى ⑤	اللّٰهُ	اِلَّآ	اَنْ يُّتِمَّ
اللہ کے نور کو	اپنے مونھوں سے	اور انکار کرتا ہے	اللہ	مگر	یہ کہ وہ پورا کرے گا

نُوْرَهٗ ⑥	وَلَوْ	كَرِهَ	الْكٰفِرُوْنَ (32)	هُوَ الَّذِيْٓ	اَرْسَلَ	رَسُوْلَهٗ ⑥
اپنا نور	اور اگرچہ	ناپسند کریں	سب کافر	وہی ہے جس نے	بھیجا	اپنا رسول

بِالْهُدٰى	وَ	دِيْنِ الْحَقِّ	لِيُظْهِرَهٗ ⑦	عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ
ہدایت کے ساتھ	اور	دین حق (کیساتھ)	تا کہ وہ غالب کردے اُسے	اُس کے سب دینوں پر

ضروری وضاحت

①اگر لفظ دُوْنِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔②فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔③لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔④عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔⑤یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑦ ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے یا اس کو کیا جاتا ہے۔

النصف

وَلَوۡ كَرِهَ الۡمُشۡرِكُوۡنَ ﴿33﴾	اور اگر چہ ناپسند کریں مشرکین ۔ ﴿33﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡٓا اِنَّ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو! بے شک
كَثِيۡرًا مِّنَ الۡاَحۡبَارِ وَالرُّهۡبَانِ	بہت سے علماء اور درویشوں میں سے
لَيَاۡكُلُوۡنَ اَمۡوَالَ النَّاسِ	یقیناً کھا جاتے ہیں لوگوں کے مال
بِالۡبَاطِلِ وَيَصُدُّوۡنَ	باطل (طریقے) سے اور وہ روکتے ہیں
عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيۡنَ	اللہ کے راستے سے اور وہ لوگ جو
يَكۡنِزُوۡنَ الذَّهَبَ وَالۡفِضَّةَ	جمع کر کے رکھتے ہیں سونا اور چاندی
وَلَا يُنۡفِقُوۡنَهَا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ۙ	اور نہیں خرچ کرتے اسے اللہ کی راہ میں
فَبَشِّرۡهُمۡ بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ ۙ ﴿34﴾	تو خوشخبری سنا دیں اُنہیں دردناک عذاب کی ۔ ﴿34﴾
يَّوۡمَ يُحۡمٰى عَلَيۡهَا فِىۡ نَارِ جَهَنَّمَ	جس دن تپایا جائیگا اس (سونا چاندی) کو جہنم کی آگ میں
فَتُكۡوٰى بِهَا جِبَاهُهُمۡ	پھر داغا جائے گا اُن سے اُن کی پیشانیوں کو
وَجُنُوۡبُهُمۡ وَظُهُوۡرُهُمۡ ؕ	اور اُن کے پہلوؤں کو اور اُن کی پیٹھوں کو،

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَرِهَ	: مکروہ، کراہت۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
الۡمُشۡرِكُوۡنَ	: شرک، شریک، شراکت، مشرک۔	يُنۡفِقُوۡنَهَا	: نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
اٰمَنُوۡٓا	: ایمان، مؤمن، امن۔	فِىۡ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
كَثِيۡرًا	: کثیر، کثرت، اکثر، اکثریت۔	فَبَشِّرۡهُمۡ	: بشارت، بشیر، مبشر۔
مِّنَ	: من جانب، من حیث القوم، من وعن۔	اَلِيۡمٍ	: الم ناک حادثہ، رنج والم۔
الرُّهۡبَانِ	: رہبانیت، راہب۔	يَّوۡمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
لَيَاۡكُلُوۡنَ	: اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔	عَلَيۡهَا	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
سَبِيۡلِ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	نَارِ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

وَلَوۡ	كَرِهَ	الۡمُشۡرِكُوۡنَ ﴿33﴾	يٰۤاَيُّهَا ①	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡۤا
اور اگرچہ	ناپسند کریں	سب مشرک	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو

اِنَّ	كَثِيۡرًا مِّنَ الۡاَحۡبَارِ	وَ	الرُّهۡبَانِ	لَيَاۡكُلُوۡنَ
بے شک	بہت سے علما	اور	درویش	یقیناً وہ سب کھا جاتے ہیں

اَمۡوَالَ النَّاسِ ②	بِالۡبَاطِلِ	وَ	يَصُدُّوۡنَ	عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ
لوگوں کے مال	باطل (طریقے) سے	اور	وہ سب روکتے ہیں	اللہ کے راستے سے

وَ	الَّذِيۡنَ	يَكۡنِزُوۡنَ	الذَّهَبَ ②	وَ	الۡفِضَّةَ ②③	وَلَا
اور	(وہ لوگ) جو	وہ سب جمع کر کے رکھتے ہیں	سونا	اور	چاندی	اور نہیں

يُنۡفِقُوۡنَهَا	فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ۙ	فَبَشِّرۡهُمۡ	بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ ④ ۙ ﴿34﴾
وہ سب خرچ کرتے اُنہیں	اللہ کی راہ میں	تو خوشخبری سنا دیں اُنہیں	بہت دردناک عذاب کی

يَّوۡمَ	يُحۡمٰى ⑤	عَلَيۡهَا ⑥	فِىۡ نَارِ جَهَنَّمَ	فَتُكۡوٰى ③⑤	بِهَا
جس دن	تپایا جائے گا	اُس (سونا چاندی) کو	جہنم کی آگ میں	پھر داغا جائے گا	اُن سے

جِبَاهُهُمۡ ⑦	وَ	جُنُوۡبُهُمۡ ⑦	وَ	ظُهُوۡرُهُمۡ ⑦ ؕ
اُن کی پیشانیوں کو	اور	اُن کے پہلوؤں کو	اور	اُن کی پیٹھوں کو

ضروری وضاحت

① یَا اور اَیُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ③ ة اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت ہے۔ ⑤ جب یُ اور تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ عَلٰی کا اصل ترجمہ پر ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کو کیا گیا ہے۔ ⑦ هُمۡ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ	(اور کہا جائے گا) یہ ہے جو تم نے جمع کر کے رکھا
لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا	اپنے نفسوں کے لیے، تو مزا چکھو (اس کا)
مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ﴿35﴾	جو تھے تم جمع کر کے رکھتے۔ ﴿35﴾
اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ	بے شک شمار مہینوں کا اللہ کے نزدیک
اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ	بارہ مہینے ہیں اللہ کی کتاب میں
يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	جس دن اس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو
مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ	اُن میں سے چار (مہینے) حرمت والے ہیں
ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ۬	یہی سیدھا دین ہے،
فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ	تو نہ تم ظلم کرو ان میں اپنی جانوں پر
وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً	اور لڑو مشرکوں سے اکٹھے ہو کر
كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً ؕ	جیسا کہ وہ لڑتے ہیں تم سے اکٹھے ہو کر
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ	اور جان لو کہ بے شک اللہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

هٰذَا	: حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	مِنْهَآ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	اَرْبَعَةٌ	: حدود اربعہ، آئمہ اربعہ، رباعیات، مربع۔
لِاَنْفُسِكُمْ	: نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔	حُرُمٌ	: حرمت، محرم۔
فَذُوْقُوْا	: ذائقہ، بدذائقہ، ذائقہ دار، ذوق۔	الْقَيِّمُ	: قائم مقام، قائم ودائم۔
عِدَّةَ	: عدت، تعداد، متعدد، عدد۔	تَظْلِمُوْا	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
عِنْدَ	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔	قَاتِلُوا	: قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
خَلَقَ	: خالق، مخلوق، خلقت، تخلیق۔	كَمَا	: کماحقہ، کالعدم/ ماحول، ماتحت، ماجرا۔
الْاَرْضَ	: ارض وسماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	اعْلَمُوْٓا	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔

هٰذَا	مَا	كَنَزْتُمْ	لِاَنْفُسِكُمْ ①
(اور کہا جائے گا) یہ ہے	جو	تم نے جمع کر کے رکھا ہے	اپنے نفسوں کے لیے

فَذُوْقُوْا	مَا	كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ② (35)	اِنَّ	عِدَّةَ ③	الشُّهُوْرِ
تو سب مزا چکھو (اس کا)	جو	تھے تم سب جمع کر کے رکھتے	بیشک	شمار	مہینوں کا

عِنْدَ اللّٰهِ	اثْنَا عَشَرَ ④	شَهْرًا	فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ	يَوْمَ
اللہ کے نزدیک	بارہ	مہینے ہیں	اللہ کی کتاب میں	جس دن

خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ ③	وَالْاَرْضَ	مِنْهَآ	اَرْبَعَةٌ ③	حُرُمٌ ط
اُس نے پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو	اُن میں سے	چار	حرمت والے ہیں

ذٰلِكَ ⑤	الدِّيْنُ	الْقَيِّمُ ۙ	فَلَا تَظْلِمُوْا ⑥	فِيْهِنَّ
یہی	دین ہے	سیدھا	تو نہ تم سب ظلم کرو	اِن میں

اَنْفُسَكُمْ	وَ	قَاتِلُوا	الْمُشْرِكِيْنَ	كَآفَّةً ③	كَمَا
اپنی جانوں پر	اور	تم سب لڑو	سب مشرکوں سے	اکٹھے	جیسا کہ

يُقَاتِلُوْنَكُمْ	كَآفَّةً ③ ط	وَ	اعْلَمُوْٓا ⑦	اَنَّ	اللّٰهَ
وہ سب لڑتے ہیں تم سے	اکٹھے	اور	تم سب جان لو	کہ بے شک	اللہ

ضروری وضاحت

① كُمْ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے یا اپنا، اپنی، اپنے، کیا جاتا ہے۔② تُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔③ ةٌ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ اِثْنَانِ دو اور عَشَرَ دس پر بولا جاتا ہے، دو اور دس ملا کر تعداد بارہ بنتی ہے۔⑤ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑦ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس میں عموماً کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

مَعَ الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿36﴾	پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ ﴿36﴾
اِنَّمَا النَّسِیۡٓءُ زِيَادَةٌ فِى الۡـكُفۡرِ	درحقیقت مہینوں کو آگے پیچھے کرنا زیادتی ہے کفر میں
يُضَلُّ بِهِ الَّذِيۡنَ	گمراہ کیے جاتے ہیں اس کی وجہ سے (وہ لوگ) جنہوں نے
كَفَرُوۡا يُحِلُّوۡنَهٗ	کفر کیا وہ حلال کر لیتے ہیں اُس کو
عَامًا وَّيُحَرِّمُوۡنَهٗ	(ایک) سال اور حرام کر دیتے ہیں اُس کو
عَامًا لِّيُوَاطِئُوۡا عِدَّةَ	(دوسرے) سال تاکہ وہ پوری کریں گنتی
مَا حَرَّمَ اللّٰهُ	(ان مہینوں کی) جو حرام ٹھہرائے اللہ نے
فَيُحِلُّوۡا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ	تو وہ حلال کر لیتے ہیں جس کو حرام کیا اللہ نے
زُيِّنَ لَهُمۡ سُوۡٓءُ اَعۡمَالِهِمۡ ؕ	مزین کر دیے گئے اُن کے لیے اُنکے بُرے اعمال
ع 5 8 11 وَاللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الۡـكٰفِرِيۡنَ ﴿37﴾ ع	اور اللہ نہیں ہدایت دیتا کافر قوم کو۔ ﴿37﴾ ع
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مَا لَـكُمۡ	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو! کیا ہوا تمہیں
اِذَا قِيۡلَ لَـكُمُ انْفِرُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ	جب کہا جائے تم سے (کہ) تم نکلو اللہ کی راہ میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَعَ : مع اہل وعیال، معیت۔
الۡمُتَّقِيۡنَ : متقی و پرہیزگار، تقوی۔
زِيَادَةٌ : زیادہ، زائد، مزید۔
فِى : فی الحال، فی الفور، فی الوقت۔
يُضَلُّ : ضلالت و گمراہی۔
يُحِلُّوۡنَهٗ : حلال، حلت و حرمت، حلال و حرام۔
عَامًا : عام الحزن، عام الفیل۔
يُحَرِّمُوۡنَهٗ : حرام، حرمت، محرمات۔
عِدَّةَ : عدد، عدت، تعداد۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
زُيِّنَ : مزین، تزئین و آرائش، زینت۔
سُوۡٓءُ : سوءِ ظن، علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَهۡدِى : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ عالم۔
قِيۡلَ : قول، مقولہ، مقالہ، اقوال، قائل۔
سَبِيۡلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

مَعَ	الْمُتَّقِيْنَ ﴿36﴾	اِنَّمَا ①	النَّسِیْٓءُ	زِيَادَةٌ ②
ساتھ ہے	سب پرہیزگاروں کے	درحقیقت	(مہینوں کو) آگے پیچھے کرنا	زیادتی ہے

فِي الْكُفْرِ	يُضَلُّ ③	بِهِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
کفر میں	وہ گمراہ کیے جاتے ہیں	اس کی وجہ سے	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا

يُحِلُّوْنَهٗ	عَامًا	وَّ	يُحَرِّمُوْنَهٗ	عَامًا
وہ سب حلال کر لیتے ہیں اُسکو	(ایک) سال	اور	وہ سب حرام کر دیتے ہیں اُسکو	(دوسرے) سال

لِّيُوَاطِـُٔوْا	عِدَّةَ ②	مَا	حَرَّمَ	اللّٰهُ	فَيُحِلُّوْا
تاکہ وہ سب پوری کریں	گنتی	جو	حرام ٹھہرائے	اللہ نے	تو وہ سب حلال کر لیتے ہیں

مَا	حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ	زُيِّنَ ④	لَهُمْ	سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ	وَاللّٰهُ
جس کو	حرام کیا اللہ نے	مزین کر دیے گئے	اُن کے لیے	اُن کے بُرے اعمال	اور اللہ

لَا يَهْدِي ⑤	الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿37﴾ ع	يٰٓاَيُّهَا ⑥	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
نہیں ہدایت دیتا	سب کافر قوم کو	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو

ع 5 8 11

مَا لَكُمْ	اِذَا	قِيْلَ	لَكُمُ	انْفِرُوْا ⑦	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
کیا ہوا تمہیں	جب	کہا جائے	تم سے	(کہ) تم سب نکلو	اللہ کی راہ میں

ضروری وضاحت

① اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔② ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
③ فعل کے شروع میں یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔④ فعل کے شروع میں
پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ یَا اور اَیُّھَا دونوں
کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔⑦ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس میں عموماً کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

اِثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ؕ	(تو) تم بوجھل ہو جاتے ہو زمین کی طرف
اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	کیا تم خوش ہو گئے ہو دنیوی زندگی پر
مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ	آخرت کے مقابلے میں
فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	پس نہیں ہے دنیوی زندگی کا فائدہ
فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿38﴾	آخرت کے مقابلے میں مگر بہت تھوڑا۔ ﴿38﴾
اِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ	اگر نہیں تم نکلو گے (تو) وہ عذاب دے گا تمہیں
عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّيَسْتَبْدِلْ	دردناک عذاب اور بدل کر لے آئے گا
قَوْمًا غَيْرَكُمْ	کسی (اور) قوم کو تمہارے علاوہ
وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْـًٔا ؕ	اور نہ تم بگاڑ سکو گے اُس کا کچھ بھی
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿39﴾	اور اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔ ﴿39﴾
اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ	اگر نہ تم مدد کرو گے اس کی تو یقیناً مدد کر چکا ہے اسکی اللہ
اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ	جب نکال دیا تھا اُسے (اُن لوگوں نے) جنہوں نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِثَّاقَلْتُمْ : ثقیل، ثقل، کشش ثقل۔
اِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الْاَرْضِ : ارض وسما، حشرات الارض، کرّہ اَرض۔
رَضِيْتُمْ : راضی، رضا، رضائے الٰہی، مرضی۔
بِالْحَيٰوةِ : موت وحیات، حیاتی ومماتی۔
الْاٰخِرَةِ : آخری، فکر آخرت، اُخروی زندگی۔
مَتَاعُ : مال ومتاع، متاع عزیز، متاع کارواں۔
اِلَّا : اِلا ماشاءاللہ، اِلاّ قلیل، اِلا یہ کہ۔

قَلِيْلٌ : قلیل، الاقلیل، قلت وکثرت۔
يُعَذِّبْكُمْ : عذاب، عذاب الٰہی، عذاب جہنم۔
اَلِيْمًا : الم ناک حادثہ، رنج والم۔
يَسْتَبْدِلْ : تبدیل، متبادل، تبادلہ۔
تَضُرُّوْهُ : مضر صحت، ضرر رساں۔
قَدِيْرٌ : قادر، قدیر، قدرت۔
تَنْصُرُوْهُ : نصرت، ناصر، منصور۔
اَخْرَجَهُ : اخراج، خارج، خروج، وزیر خارجہ۔

اثَّاقَلْتُمْ	اِلَى الْاَرْضِ ؕ	اَ	رَضِيْتُمْ	بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ①
(تو) تم بوجھل ہوجاتے ہو	زمین کی طرف	کیا	تم خوش ہوگئے ہو	دنیوی زندگی پر

مِنَ الْاٰخِرَةِ ① ج	فَمَا ②	مَتَاعُ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ①
آخرت کے (مقابلے میں)	پس نہیں	فائدہ	دنیوی زندگی کا

فِي الْاٰخِرَةِ ①	اِلَّا ③	قَلِيْلٌ (38)	اِلَّا ③	تَنْفِرُوْا
آخرت (کے مقابلے) میں	مگر	بہت تھوڑا	اگر نہیں	تم سب نکلو گے

يُعَذِّبْكُمْ	عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ	وَّ	يَسْتَبْدِلْ	قَوْمًا ④
(تو) وہ عذاب دے گا تمہیں	دردناک عذاب	اور	وہ بدل کر لے آئے گا	کسی قوم کو

غَيْرَكُمْ	وَلَا	تَضُرُّوْهُ ⑤	شَيْـًٔا ؕ	وَاللّٰهُ
تمہارے علاوہ	اور نہ	تم سب بگاڑ سکو گے اُس کا	کچھ (بھی)	اور اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ (39)	اِلَّا ③	تَنْصُرُوْهُ ⑤
ہر چیز پر	خوب قادر ہے	اگر نہ	تم سب مدد کرو گے اُس کی

فَقَدْ	نَصَرَهُ	اللّٰهُ	اِذْ	اَخْرَجَهُ ⑥	الَّذِيْنَ
تو یقیناً	مدد کی اُسکی	اللہ نے	جب	نکال دیا تھا اُسے	(اُن لوگوں نے) جن

ضروری وضاحت

①ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②مَا کا ترجمہ کبھی جو کبھی نہیں اور کبھی کیا کیا جاتا ہے۔③اِلَّا کبھی ایک ہی لفظ ہوتا ہے اور اس کا ترجمہ مگر یا سوائے کیا جاتا ہے اور کبھی اِلَّا دراصل اِنْ + لَا کا مجموعہ ہوتا ہے اس صورت میں اس کا ترجمہ اگر نہیں کیا جاتا ہے۔④ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔⑤علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑥اَخْرَجَ کے شروع میں "اَ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ	کفر کیا وہ دوسرا تھا دو میں سے
اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ	جب وہ دونوں تھے غار میں
اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ	جب وہ کہہ رہا تھا اپنے ساتھی سے
لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ	تو غم نہ کر بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے
فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ	پھر نازل کی اللہ نے اپنی سکینت اُس پر
وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ	اور قوت دی اُسے (اپنے) لشکروں سے (کہ)
لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ	نہیں دیکھا تم نے اُنہیں اور کر دی
كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ۭ	بات (اُن لوگوں کی) جنہوں نے کفر کیا نیچی
وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ۭ	اور اللہ کی بات ہی سب سے بلند ہے
وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿40﴾	اور اللہ خوب غالب بہت حکمت والا ہے۔ ﴿40﴾
اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّجَاهِدُوْا	نکلو ہلکے (بھی) اور بھاری (بھی) اور جہاد کرو
بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ	اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں (سے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار۔	تَرَوْهَا	: رؤیت ہلال کمیٹی، رؤیت باری تعالیٰ۔
ثَانِيَ، اثْنَيْنِ	: ثانی، لاثانی، ثانی اثنین۔	كَلِمَةَ	: کلمہ، کلام، کلمات۔
يَقُوْلُ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	السُّفْلٰى	: سفلی علم، سفلی جذبات۔
تَحْزَنْ	: حزن وملال، عام الحزن۔	الْعُلْيَا	: اعلیٰ، عرش معلیٰ، عالی شان۔
مَعَنَا	: مع اہل وعیال، معیت۔	خِفَافًا	: خفیف، تخفیف، مخفف۔
فَاَنْزَلَ	: نازل، نزول، شان نزول، منزل من اللہ۔	ثِقَالًا	: ثقیل، ثقل، کشش ثقل۔
سَكِيْنَتَهٗ	: سکون، سکینت، تسکین۔	جَاهِدُوْا	: جہاد، مجاہد، مجاہدین اسلام، جدوجہد۔
اَيَّدَهٗ	: تائید، مؤید۔	اَنْفُسِكُمْ	: نفس، نفسا نفسی، نفوس قدسیہ۔

كَفَرُوۡا	ثَانِيَ	اثۡنَيۡنِ	اِذۡ ①	هُمَا	فِي الۡغَارِ
سب نے کفر کیا	وہ دوسرا تھا	دو (میں سے)	جب	(وہ) دونوں	غار میں (تھے)

اِذۡ ①	يَقُوۡلُ	لِصَاحِبِهٖ	لَا تَحۡزَنۡ	اِنَّ اللّٰهَ	مَعَنَا ۚ
جب	وہ کہہ رہا تھا	اپنے ساتھی سے	تو غم نہ کر	بے شک اللہ	ہمارے ساتھ ہے

فَاَنۡزَلَ	اللّٰهُ	سَكِيۡنَتَهٗ ②	عَلَيۡهِ	وَاَيَّدَهٗ ②	بِجُنُوۡدٍ
پھر نازل کی	اللہ نے	اپنی سکینت	اُس پر	اور قوت دی اُسے	(اپنے) لشکروں سے

لَّمۡ	تَرَوۡهَا	وَ	جَعَلَ	كَلِمَةَ ③	الَّذِيۡنَ
(کہ) نہیں	تم سب نے دیکھا اُنہیں	اور	کردی	بات	(اُن لوگوں کی) جن

كَفَرُوا	السُّفۡلٰى ؕ	وَ	كَلِمَةُ اللّٰهِ ③	هِيَ الۡعُلۡيَا ؕ ④
سب نے کفر کیا	نیچی	اور	اللہ کی بات	ہی (سب سے) بلند ہے

وَاللّٰهُ	عَزِيۡزٌ ⑤	حَكِيۡمٌ ⑤ (40)	اِنۡفِرُوۡا ⑥	خِفَافًا	وَّ
اور اللہ	خوب غالب	بہت حکمت والا (ہے)	تم سب نکلو	ہلکے (بھی)	اور

ثِقَالًا	وَّ	جَاهِدُوۡا	بِاَمۡوَالِكُمۡ	وَ	اَنۡفُسِكُمۡ
بھاری (بھی)	اور	تم سب جہاد کرو	اپنے مالوں سے	اور	اپنی جانوں (سے)

ضروری وضاحت

① اِذۡ عموماً ماضی کے لیےاور اِذَا عموماً مستقبل کیلئے استعمال ہوتا ہےاور دونوں کا ترجمہ جب کیا جاتا ہے۔② ہٗ اسم کے آخر میں ہوتو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے آخر میں ہوتو ترجمہ اُسے یا اُس کو کیا جاتا ہے۔③ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ هِيَ کے بعد الۡ ہوتو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہےاور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔⑤ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ فعل کے شروع میں اِ اور آخر میں وۡا ہوتو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ	اللہ کے راستے میں، یہ بہت بہتر ہے
لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿41﴾	تمہارے لیے اگر ہو تم جانتے۔ ﴿41﴾
لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا	اگر ہوتا مال جلدی مل جانے والا
وَّسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوْكَ	اور سفر درمیانہ (تو) ضرور پیروی کرتے آپ کی
وَلٰكِنْۢ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ؕ	اور لیکن دور ہو گئی اُن پر مسافت
وَسَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ	اور عنقریب وہ قسمیں کھائیں گے اللہ کی
لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا	اگر ہم استطاعت رکھتے ضرور ہم نکلتے
مَعَكُمْ ۚ يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ	تمہارے ساتھ، وہ ہلاک کر رہے ہیں اپنے آپ کو
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿42﴾ ع	اور اللہ جانتا ہے کہ بیشک وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔ ﴿42﴾ ع
عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ	معاف کر دیا اللہ نے آپ کو،
لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ	کیوں اجازت دی آپ نے ان کو
حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ	حتی کہ ظاہر ہو جاتے آپ پر (وہ لوگ) جنہوں نے

ع 6/5/12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَبِيْلِ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	لَخَرَجْنَا	خارج، خروج، خارج از امکان۔
خَيْرٌ	خیر، خیریت، بخیر۔	مَعَكُمْ	مع اہل و عیال، معیت، مع دوست احباب۔
تَعْلَمُوْنَ	علم، تعلیم، معلوم، معلم۔	يُهْلِكُوْنَ	ہلاک، ہلاکت، مہلک امراض۔
لَّاتَّبَعُوْكَ	اتباع، تابع فرمان، اتباع سنت۔	اَنْفُسَهُمْ	نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔
بَعُدَتْ	بُعد، بعید، بعید از قیاس۔	لَكٰذِبُوْنَ	کذب، کاذب، کذّاب کذب بیانی۔
عَلَيْهِمُ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	عَفَا	عفو و درگزر، معاف، معافی۔
سَيَحْلِفُوْنَ	حلف، حلف برداری، حلف نامہ، حلیف۔	اَذِنْتَ	اذن، اذن عام، باذن اللہ۔
اسْتَطَعْنَا	استطاعت، حسب استطاعت۔	يَتَبَيَّنَ	بیّن، بیان، مبینہ طور پر۔

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	ذٰلِكُمْ ①	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ② (41)
اللہ کے راستے میں	یہ	بہت بہتر ہے	تمہارے لیے	اگر	ہو تم سب جانتے

لَوْ	كَانَ ③	عَرَضًا	قَرِيْبًا	وَّسَفَرًا	قَاصِدًا
اگر	ہوتا	مال	جلدی مل جانے والا	اور سفر	درمیانہ

لَّاتَّبَعُوْكَ ④⑤	وَلٰكِنْ	بَعُدَتْ ⑥	عَلَيْهِمُ	الشُّقَّةُ ⑥ ؕ
(تو) ضرور وہ سب پیروی کرتے آپ کی	اور لیکن	دور ہوگئی	اُن پر	مسافت

وَ	سَيَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	لَوِ	اسْتَطَعْنَا	لَخَرَجْنَا ④
اور	عنقریب وہ سب قسمیں کھائینگے	اللہ کی	اگر	ہم استطاعت رکھتے	(تو) ضرور ہم نکلتے

مَعَكُمْ ج	يُهْلِكُوْنَ	اَنْفُسَهُمْ ج	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ ⑦
تمہارے ساتھ	وہ سب ہلاک کررہے ہیں	اپنے آپ کو	اور اللہ	جانتا ہے

ع 6 5 12

اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ ④ ع (42)	عَفَا	اللّٰهُ	عَنْكَ ج	لِمَ
کہ بیشک وہ	یقیناً سب جھوٹے ہیں	معاف کردیا	اللہ نے	آپ سے	کیوں

اَذِنْتَ	لَهُمْ	حَتّٰى	يَتَبَيَّنَ ⑦⑧	لَكَ	الَّذِيْنَ
اجازت دی آپ نے	اُن کو	یہاں تک کہ	ظاہر ہوجاتے	آپ پر	(وہ لوگ) جن

ضروری وضاحت

①ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً یہ بھی کردیا جاتا ہے اور جن کیلئے اشارہ کیا جارہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔②تُمْ اور تَ دونوں کا ملاکر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔③كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔④فعل کے شروع لَ تاکید کی علامت ہے۔⑤علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑥تْ اور ةُ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿43﴾	سچ کہا اور آپ جان لیتے جھوٹوں کو۔ ﴿43﴾
لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ	نہیں اجازت مانگتے آپ سے وہ لوگ جو
يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور آخرت کے دن (پر)
اَنْ يُّجَاهِدُوْا	(اس سے) کہ وہ جہاد کریں
بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ	اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں (سے)
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿44﴾	اور اللہ خوب جاننے والا ہے پرہیزگاروں کو۔ ﴿44﴾
اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ	بیشک صرف اجازت مانگتے ہیں آپ سے وہ لوگ جو
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ	نہیں ایمان رکھتے اللہ پر
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	اور آخرت کے دن (پر)
وَارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ	اور شک میں پڑے ہوئے ہیں اُن کے دل
فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿45﴾	تو وہ اپنے شک میں (پڑے) تردد کر رہے ہیں۔ ﴿45﴾
وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ	اور اگر وہ ارادہ کرتے نکلنے کا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

صَدَقُوْا : صادق، صدّیق، مصدوق، مصدّق۔
تَعْلَمَ : علم، تعلیم، معلم، معلوم، معلومات۔
الْكٰذِبِيْنَ : کذب، کاذب، کذّاب، کذب بیانی۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَسْتَاْذِنُكَ : اذن، اذنِ عام، باذن اللہ۔
يُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مومن۔
الْيَوْمِ : یوم، ایام، یومِ آزادی، یومِ پاکستان۔
الْاٰخِرِ : آخر، آخری، فکرِ آخرت۔
يُّجَاهِدُوْا : جہاد، مجاہد، جدوجہد، مجاہدینِ اسلام۔
اَنْفُسِهِمْ : نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔
بِالْمُتَّقِيْنَ : متقی، تقویٰ۔
ارْتَابَتْ، رَيْبِهِمْ : لاریب، کتابِ لاریب۔
قُلُوْبُهُمْ : قلبِ اطہر، قلبی تعلق، امراضِ قلب۔
يَتَرَدَّدُوْنَ : تردد، متردد۔
اَرَادُوْا : ارادہ، مرید، مراد۔
الْخُرُوْجَ : اِخراج، خروج، خارج از امکان۔

صَدَقُوْا	وَ	تَعْلَمَ	الْكٰذِبِيْنَ (43)	لَا يَسْتَاْذِنُكَ ①
سب نے سچ کہا	اور	آپ جان لیتے	سب جھوٹوں کو	نہیں اجازت مانگتے آپ سے

الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ ②	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	اَنْ
(وہ لوگ) جو	وہ سب ایمان رکھتے ہیں	اللہ پر	اور	آخرت کے دن (پر)	(اس سے) کہ

يُّجَاهِدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ ③	وَ	اَنْفُسِهِمْ ③ ط	وَ	اللّٰهُ
وہ سب جہاد کریں	اپنے مالوں سے	اور	اپنی جانوں (سے)	اور	اللہ

عَلِيْمٌۢ ④	بِالْمُتَّقِيْنَ (44)	اِنَّمَا	يَسْتَاْذِنُكَ ①
خوب جاننے والا (ہے)	تمام پرہیزگاروں کو	بیشک صرف	اجازت مانگتے ہیں آپ سے

الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑤	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ
(وہ لوگ) جو	نہیں وہ سب ایمان رکھتے	اللہ پر	اور	آخرت کے دن (پر)

وَ	ارْتَابَتْ ⑥	قُلُوْبُهُمْ ③	فَهُمْ	فِيْ رَيْبِهِمْ ③
اور	شک میں پڑے ہوئے ہیں	اُن کے دل	تو وہ	اپنے شک میں (پڑے)

يَتَرَدَّدُوْنَ ⑦ (45)	وَلَوْ	اَرَادُوا	الْخُرُوْجَ
وہ سب تردد کر رہے ہیں	اور اگر	وہ سب ارادہ کرتے	نکلنے کا

ضروری وضاحت

① یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔③ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔④ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑥ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔⑦ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً	(تو) ضرور تیار کرتے اُس کے لیے کچھ سامان
وَّلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ	اور لیکن ناپسند کیا اللہ نے اُن کے اُٹھنے (نکلنے) کو
فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ	تو سست کر دیا اُنہیں اور کہہ دیا گیا
اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿46﴾	تم بیٹھے رہو بیٹھنے والوں کے ساتھ۔ ﴿46﴾
لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ	اگر وہ نکلتے تم میں (شامل ہو کر تو)
مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا	نہ اضافہ کرتے تم میں مگر خرابی کا
وَّلَاَاَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ	اور ضرور بھاگ دوڑ کرتے تمہارے درمیان
يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَفِيْكُمْ	چاہتے ہوئے تم میں فتنہ، اور تم میں (کچھ ایسے لوگ ہیں کہ)
سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ۭ	کان لگا کر سننے والے ہیں اُن (کی باتوں) کو
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿47﴾	اور اللہ خوب جاننے والا ہے (ان) ظالموں کو۔ ﴿47﴾
لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ	بلاشبہ یقیناً اُنہوں نے چاہا فتنہ ڈالنا
مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا	اس سے پہلے (بھی) اور الٹ پلٹ کر دیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَاَعَدُّوْا	: مستعد، استعداد۔	زَادُوْكُمْ	: زیادہ، مزید، زائد۔
كَرِهَ	: کراہت، مکروہ، مکروہات۔	اِلَّا	: الا یہ کہ، الا ماشاءاللہ، الاقلیل۔
قِيْلَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	خِلٰلَكُمْ	: خلل، مخل، خلال۔
اقْعُدُوْا	: قعدۂ اولیٰ، قعدۂ ثانیہ، مقعد۔	سَمّٰعُوْنَ	: سمع و بصر، سماعت، آلہ سماعت۔
مَعَ	: مع اہل و عیال، معیت، مع دوست احباب۔	عَلِيْمٌ	: علم، تعلیم، معلم، معلومات۔
خَرَجُوْا	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	بِالظّٰلِمِيْنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
فِيْكُمْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔	مِنْ	: منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔
مَّا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	قَبْلُ	: قبل، ماقبل، قبل از وقت۔

لَاَعَدُّوْا ①	لَهٗ	عُدَّةً ②③	وَّلٰكِنْ	كَرِهَ	اللّٰهُ
(تو) ضرور وہ سب تیار کرتے	اُس کے لیے	کچھ سامان	اور لیکن	ناپسند کیا	اللہ نے

انْۢبِعَاثَهُمْ	فَثَبَّطَهُمْ	وَ	قِيْلَ	اقْعُدُوْا ④
اُن کے اُٹھنے (نکلنے) کو	تو سست کر دیا اُنہیں	اور	کہہ دیا گیا	تم سب بیٹھے رہو

مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿46﴾	لَوْ	خَرَجُوْا	فِيْكُمْ	مَّا
سب بیٹھنے والوں کے ساتھ	اگر	وہ سب نکلتے	تم میں (شامل ہو کر)	(تو) نہ

زَادُوْكُمْ ⑤	اِلَّا	خَبَالًا	وَّ	لَاْاَوْضَعُوْا ①
وہ سب زیادہ کرتے تمہارے لیے	مگر	خرابی (ہی)	اور	ضرور وہ سب بھاگ دوڑ کرتے

خِلٰلَكُمْ	يَبْغُوْنَكُمُ	الْفِتْنَةَ ج ②	وَ	فِيْكُمْ
تمہارے درمیان	وہ سب چاہتے ہیں تم میں	فتنہ پیدا کرنا	اور	تم میں (کچھ ایسے ہیں جو)

سَمّٰعُوْنَ ⑥	لَهُمْ ط	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ ۢ ⑥	بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿47﴾
سب کان لگا کر سنتے ہیں	اُن (کی باتوں) کو	اور اللہ	خوب جاننے والا (ہے)	سب ظالموں کو

لَقَدِ ⑦	ابْتَغَوُا	الْفِتْنَةَ ②	مِنْ قَبْلُ	وَقَلَّبُوْا ⑧
بلاشبہ یقیناً	اُن سب نے چاہا	فتنہ ڈالنا	اس سے پہلے (بھی)	اور سب الٹ پلٹ کر دیے

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع لَ تاکید کی علامت ہے۔ ② ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کچھ کیا گیا ہے۔ ④ فعل کے شروع میں أ اور آخر میں وْا میں عموماً کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑤ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑥ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ⑧ فعل کے درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

لَكَ الْاُمُوْرَ حَتّٰى	آپ کے لیے کئی معاملات یہاں تک کہ
جَآءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ	آ گیا حق اور غالب ہو گیا
اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿48﴾	اللہ کا حکم حالانکہ وہ ناپسند کرنیوالے تھے۔ ﴿48﴾
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ	اور اُن میں سے (کوئی ایسا ہے) جو کہتا ہے
ائْذَنْ لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ؕ	اجازت دے دیجیے مجھے اور نہ فتنے میں ڈال لیے مجھے
اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ؕ	سنو! فتنے میں تو وہ گر چکے ہیں
وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿49﴾	اور بیشک جہنم یقیناً گھیرنے والی ہے کافروں کو۔ ﴿49﴾
اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ	اگر پہنچتی ہے آپ کو کوئی بھلائی وہ بُری لگتی ہے اُنہیں
وَاِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا	اور اگر پہنچتی آپ کو کوئی مصیبت (تو) وہ کہتے ہیں
قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا	یقیناً ہم نے (احتیاط) پکڑ (اختیار کر) لی تھی اپنے معاملے میں
مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا	پہلے سے (ہی) اور وہ پھرتے ہیں
وَّهُمْ فَرِحُوْنَ ﴿50﴾	اس حال میں کہ وہ بہت خوش ہوتے ہیں۔ ﴿50﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْاُمُوْرَ	امور، امر، آمر، مامور، خارجی امور۔	بِالْكٰفِرِيْنَ	کفر، کافر، کفّار، کفار مکہ۔
كٰرِهُوْنَ	کراہت، مکروہ	تُصِبْكَ	مصیبت، مصائب۔
يَّقُوْلُ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	حَسَنَةٌ	حسنہ، حسنات، قرض حسنہ۔
ائْذَنْ	اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔	تَسُؤْهُمْ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءظن۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اَخَذْنَآ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
تَفْتِنِّيْ	فتنہ پرور، پُرفتن دور، فتّان۔	مِنْ	منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔
سَقَطُوْا	سقوط ڈھاکہ، ساقط، اسقاط۔	قَبْلُ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
لَمُحِيْطَةٌ	احاطہ، محیط۔	فَرِحُوْنَ	فرحت بخش، تفریح، شاداں وفرحاں۔

لَكَ	الۡاُمُوۡرَ	حَتّٰى	جَآءَ	الۡحَقُّ ①	وَظَهَرَ
آپ کے لیے	کئی معاملات	یہاں تک کہ	آ گیا	حق	اور غالب ہو گیا

اَمۡرُ اللّٰهِ	وَهُمۡ	كٰرِهُوۡنَ ② (48)	وَ	مِنۡهُمۡ	مَّنۡ
اللہ کا حکم	حالانکہ وہ	سب ناپسند کرنیوالے تھے	اور	اُن میں سے	(کوئی ایسا ہے) جو

يَّقُوۡلُ ③	ائۡذَنۡ	لِّىۡ	وَ	لَا تَفۡتِنِّىۡ ؕ	اَلَا ④	فِى الۡفِتۡنَةِ ⑤
کہتا ہے	اجازت دے دیجیے	مجھے	اور	نہ آپ فتنے میں ڈالیں مجھے	سنو!	فتنے میں (ہی تو)

سَقَطُوۡا ؕ	وَاِنَّ	جَهَنَّمَ	لَمُحِيۡطَةٌ ⑤	بِالۡكٰفِرِيۡنَ (49)
وہ سب گر چکے ہیں	اور بیشک	جہنم	یقیناً گھیرنے والی ہے	سب کافروں کو

اِنۡ	تُصِبۡكَ ⑤	حَسَنَةٌ ⑤⑥	تَسُؤۡهُمۡ ۚ ⑤	وَاِنۡ	تُصِبۡكَ ⑤
اگر	پہنچتی ہے آپ کو	کوئی بھلائی	(تو) وہ بُری لگتی ہے اُنہیں	اور اگر	پہنچتی آپ کو

مُصِيۡبَةٌ ⑤⑥	يَّقُوۡلُوۡا	قَدۡ	اَخَذۡنَآ ⑦	اَمۡرَنَا ⑦
کوئی مصیبت	(تو) وہ سب کہتے ہیں	یقیناً	ہم نے (احتیاط) پکڑ لی تھی	اپنے معاملے میں

مِنۡ قَبۡلُ	وَ	يَتَوَلَّوۡا ⑧	وَّهُمۡ	فَرِحُوۡنَ (50)
پہلے سے (ہی)	اور	وہ سب پھرتے ہیں	اس حال میں کہ وہ	سب خوش ہوتے ہیں

ضروری وضاحت

①فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔②اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔③یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④اَلَا حرف تنبیہ ہے اسکا ترجمہ سنو، آگاہ رہو یا خبردار ہوتا ہے۔⑤ۃ اور ةٌ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔⑦یہاں ا اصل لفظ کا حصہ ہے۔⑧علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

قُلۡ لَّنۡ يُّصِيۡبَنَاۤ اِلَّا	کہہ دیجیے ہرگز نہیں پہنچے گا ہمیں (کوئی نقصان) مگر
مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ	جو لکھ دیا ہے اللہ نے ہمارے لیے،
هُوَ مَوۡلٰٮنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ	وہ ہمارا رب ہے، اور اللہ پر (ہی)
فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿51﴾	پس چاہیے کہ بھروسا رکھیں ایمان والے۔ ﴿51﴾
قُلۡ هَلۡ تَرَبَّصُوۡنَ بِنَاۤ	کہہ دیجیے! نہیں تم انتظار کرتے ہمارے معاملے میں
اِلَّاۤ اِحۡدَى الۡحُسۡنَيَيۡنِ ؕ	مگر دو بھلائیوں میں سے ایک کا
وَنَحۡنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمۡ	اور ہم انتظار کرتے ہیں تمہارے حق میں
اَنۡ يُّصِيۡبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ	کہ پہنچائے تمہیں اللہ عذاب
مِّنۡ عِنۡدِهٖۤ اَوۡ بِاَيۡدِيۡنَا ۖ	اپنی طرف سے یا ہمارے ہاتھوں سے
فَتَرَبَّصُوۡۤا اِنَّا	تو تم انتظار کرو بے شک ہم (بھی)
مَعَكُمۡ مُّتَرَبِّصُوۡنَ ﴿52﴾	تمہارے ساتھ انتظار کرنے والے ہیں۔ ﴿52﴾
قُلۡ اَنۡفِقُوۡا طَوۡعًا اَوۡ كَرۡهًا	کہہ دیجیے! تم خرچ کرو خوشی سے یا ناخوشی سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلۡ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الۡمُؤۡمِنُوۡنَ	امن، ایمان، مومن۔
يُّصِيۡبَنَاۤ	مصیبت، آلام ومصائب۔	اِحۡدَى	واحد، وحدانیت، وحدت۔
اِلَّا	اِلا ماشاءاللہ، اِلاّ قلیل، اِلا یہ کہ۔	الۡحُسۡنَيَيۡنِ	حسنہ، اعمال حسنہ، حسنات۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	عِنۡدِهٖ	عنداللہ، عندالناس، عندالطلب۔
كَتَبَ	کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	بِاَيۡدِيۡنَا	یدطولیٰ، ید بیضاء، رفع الیدین۔
مَوۡلٰٮنَا	مولا، اے مولا۔	مَعَكُمۡ	مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔
عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَنۡفِقُوۡا	انفاق فی سبیل اللہ، نان ونفقہ۔
فَلۡيَتَوَكَّلِ	توکل، متوکل علی اللہ۔	كَرۡهًا	کراہت، مکروہ۔

قُلْ	لَّنْ ①	يُّصِيْبَنَآ ②	اِلَّا	مَا	كَتَبَ	اللّٰهُ
کہہ دیجیے	ہرگز نہیں	پہنچے گا ہمیں (کوئی نقصان)	مگر	جو	لکھ دیا ہے	اللہ نے

لَنَا ج	هُوَ	مَوْلٰىنَا ج	وَ	عَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ ②③
ہمارے لیے	وہ	ہمارا رب ہے	اور	اللہ پر (ہی)	پس چاہیے کہ مکمل بھروسا رکھیں

الْمُؤْمِنُوْنَ (51)	قُلْ	هَلْ ④	تَرَبَّصُوْنَ	بِنَآ	اِلَّآ
سب ایمان والے	کہہ دیجیے	نہیں	تم سب انتظار کرتے	ہمارے (معاملے) میں	مگر

اِحْدَى	الْحُسْنَيَيْنِ ط	وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ ③⑤	بِكُمْ	اَنْ
ایک کا	دو بھلائیوں میں سے	اور ہم انتظار کرتے ہیں	تمہارے (حق) میں	کہ

يُّصِيْبَكُمُ ②	اللّٰهُ	بِعَذَابٍ ⑥	مِّنْ عِنْدِهٖٓ	اَوْ	بِاَيْدِيْنَا صلے
پہنچائے تمہیں	اللہ	عذاب	اپنی طرف سے	یا	ہمارے ہاتھوں سے

فَتَرَبَّصُوْٓا ③	اِنَّا ⑦	مَعَكُمْ	مُّتَرَبِّصُوْنَ ③ (52)
تو تم سب انتظار کرو	بے شک ہم (بھی)	تمہارے ساتھ	سب انتظار کرنے والے (ہیں)

قُلْ	اَنْفِقُوْا ⑧	طَوْعًا	اَوْ	كَرْهًا
آپ کہہ دیجیے	تم سب خرچ کرو	خوشی سے	یا	ناخوشی سے

ضروری وضاحت

①فعل سے پہلے علامت لَنْ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے۔②یہاں یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔④هَلْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اس کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑤نَحْنُ اور نَ دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔⑥یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔⑧فعل کے شروع میں اَ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں عموماً کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ؕ	ہرگز نہیں قبول کیا جائے گا تم سے
اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿53﴾	بے شک تم ہو نافرمان قوم۔ ﴿53﴾
وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ	اور نہیں مانع ہوئی اُن سے (کوئی چیز) کہ قبول کیے جائیں
مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّآ	اُن سے اُن کے صدقات مگر (یہ کہ)
اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ	بلاشبہ انہوں نے کفر کیا اللہ کے ساتھ
وَبِرَسُوْلِهٖ وَلَا يَاْتُوْنَ	اور اس کے رسول کے ساتھ اور نہیں وہ آتے
الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى	نماز کو مگر اس حال میں کہ وہ سست ہوتے ہیں
وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا	اور نہیں وہ خرچ کرتے مگر
وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿54﴾	اس حال میں کہ وہ ناخوش ہوتے ہیں۔ ﴿54﴾
فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ	چنانچہ نہ حیرت میں ڈالیں آپ کو اُن کے مال
وَلَآ اَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا	اور نہ اُن کی اولاد، درحقیقت
يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ	چاہتا ہے اللہ کہ وہ عذاب دے اُنہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُّتَقَبَّلَ	قبول، تقبل، قبولیت، مقبول۔	كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار، فتنۂ تکفیر۔
مِنْكُمْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	لَا	لاعلاج، لاتعداد، لامحدود، لاثانی۔
قَوْمًا	قوم، اقوام، اقوام متحدہ۔	الصَّلٰوةَ	صوم وصلوٰۃ، مصلیٰ۔
فٰسِقِيْنَ	فسق وفجور، فاسق، فسوق۔	كٰرِهُوْنَ	کراہت، مکروہ، مکروہات۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	تُعْجِبْكَ	عجب، عجیب، تعجب۔
مَنَعَهُمْ	منع، مانع، ممنوع۔	اَوْلَادُهُمْ	ولادت، ولد، اولاد، مولود۔
نَفَقٰتُهُمْ	اِنفاق فی سبیل اللہ، نان ونفقہ۔	يُرِيْدُ	ارادہ، مراد، مرید۔
اِلَّآ	الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	لِيُعَذِّبَهُمْ	عذاب، عذابِ جہنم، عذابِ الٰہی۔

لَّنْ ①	يُّتَقَبَّلَ ②③	مِنْكُمْ ؕ	اِنَّكُمْ كُنْتُمْ ④	قَوْمًا
ہرگزنہیں	وہ قبول کیا جائے گا	تم سے	بے شک تم ہو	(ایسی)قوم

فٰسِقِيْنَ ﴿53﴾	وَمَا ⑤	مَنَعَهُمْ	اَنْ	تُقْبَلَ ③⑥
(جو)سب نافرمانی کرنیوالے ہو	اورنہیں	مانع ہوئی اُن سے (کوئی چیز)	کہ	قبول کیے جائیں

مِنْهُمْ	نَفَقٰتُهُمْ	اِلَّآ	اَنَّهُمْ	كَفَرُوْا	بِاللّٰهِ
اُن سے	اُن کے صدقات	مگر (یہ کہ)	بلاشبہ اُن	سب نے کفر کیا	اللہ کے ساتھ

وَ	بِرَسُوْلِهٖ	وَ	لَا يَاْتُوْنَ ⑦	الصَّلٰوةَ ⑥	اِلَّا	وَ
اور	اُسکے رسول کیساتھ	اور	نہیں وہ سب آتے	نمازکو	مگر	اس حال میں کہ

هُمْ	كُسَالٰى	وَ	لَا يُنْفِقُوْنَ ⑦	اِلَّا	وَهُمْ
وہ	سست ہوتے ہیں	اور	نہیں وہ سب خرچ کرتے	مگر	اس حال میں کہ وہ

كٰرِهُوْنَ ﴿54﴾	فَلَا	تُعْجِبْكَ ⑥	اَمْوَالُهُمْ	وَلَآ
سب ناخوش ہوتے ہیں	چنانچہ نہ	حیرت میں ڈالیں آپ کو	اُن کے مال	اور نہ

اَوْلَادُهُمْ ؕ	اِنَّمَا	يُرِيْدُ ⑧	اللّٰهُ	لِيُعَذِّبَهُمْ
اُن کی اولاد	درحقیقت	چاہتا ہے	اللہ	کہ وہ عذاب دے اُنہیں

ضروری وضاحت

①علامت لَنْ میں مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے۔② علامت تَ اور شدّ میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔③فعل کے شروع میں یُ یا تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔④ کُمْ اور تُمْ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔⑤مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑥تَ، ةَ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑧یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

بِهَا فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا	اُن کے ذریعے دنیوی زندگی میں
وَتَزۡهَقَ اَنۡفُسُهُمۡ	اور نکلیں اُن کی جانیں
وَهُمۡ كٰفِرُوۡنَ ﴿55﴾	اس حال میں کہ وہ کافر ہوں ۔﴿55﴾
وَيَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ	اور وہ قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی
اِنَّهُمۡ لَمِنۡكُمۡ ؕ	کہ بے شک وہ یقیناً تم میں سے ہیں
وَمَا هُمۡ مِّنۡكُمۡ وَلٰـكِنَّهُمۡ	حالانکہ نہیں ہیں وہ تم میں سے اور لیکن وہ
قَوۡمٌ يَّفۡرَقُوۡنَ ﴿56﴾	(ایسے) لوگ ہیں (کہ) ڈرتے ہیں ۔﴿56﴾
لَوۡ يَجِدُوۡنَ مَلۡجَاً اَوۡ مَغٰرٰتٍ	اگر وہ پائیں کوئی جائے پناہ یا غاریں
اَوۡ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوۡا	یا کوئی گھس بیٹھنے کی جگہ (تو) ضرور لوٹ جائیں
اِلَيۡهِ وَهُمۡ يَجۡمَحُوۡنَ ﴿57﴾	اسکی طرف اس حال میں کہ وہ رسیاں تڑا رہے ہوں ۔﴿57﴾
وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّلۡمِزُكَ	اور اُن میں سے جو طعن کرتے ہیں آپ پر
فِى الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنۡ	صدقات کے بارے میں، پھر اگر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِى	: فی الفور، فی الحال، فی الحقیقت ۔	لٰـكِنَّهُمۡ	: لیکن ۔
الۡحَيٰوةِ	: حیات، احیائے دین ۔	قَوۡمٌ	: قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم ۔
الدُّنۡيَا	: دنیاوآخرت، دین ودنیا، دنیوی زندگی ۔	يَجِدُوۡنَ	: وجود، موجود، وجد ۔
وَ	: شان وشوکت، شام وسحر ۔	مَلۡجَاً	: ملجاوماوٰی (ٹھکانہ) ۔
اَنۡفُسُهُمۡ	: نفس، نظامِ تنفس، نفسانفسی ۔	مَغٰرٰتٍ	: غار ۔
كٰفِرُوۡنَ	: کفر، کافر، کفار ۔	مُدَّخَلًا	: دخل، داخل، داخلی راستہ، مداخلت ۔
يَحۡلِفُوۡنَ	: حلف، بیانِ حلفی، حلف نامہ، حلیف ۔	اِلَيۡهِ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر ۔
لَمِنۡكُمۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم ۔	الصَّدَقٰتِ	: صدقہ وخیرات، صدقات ۔

بِهَا ①	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ②	وَ	تَزْهَقَ ②	اَنْفُسُهُمْ
اُن کے ذریعے	دنیوی زندگی میں	اور	نکلیں	اُن کی جانیں

وَهُمْ	كٰفِرُوْنَ (55)	وَ	يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ ①
اس حال میں کہ وہ	سب کافر ہوں	اور	وہ سب قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی

اِنَّهُمْ	لَمِنْكُمْ ③ ط	وَمَا	هُمْ	مِّنْكُمْ	وَ
کہ بے شک وہ	ضرور تم میں سے ہیں	حالانکہ نہیں ہیں	وہ	تم میں سے	اور

لٰكِنَّهُمْ	قَوْمٌ ④	يَّفْرَقُوْنَ (56)	لَوْ	يَجِدُوْنَ
لیکن وہ	(ایسے) لوگ ہیں (کہ)	وہ سب ڈرتے ہیں	اگر	وہ سب پائیں

مَلْجَاً ⑤	اَوْ	مَغٰرٰتٍ ②	اَوْ	مُدَّخَلًا ⑤	لَّوَلَّوْا
کوئی جائے پناہ	یا	غاریں	یا	کوئی گھس بیٹھنے کی جگہ	(تو) ضرور وہ سب لوٹ جائیں

اِلَيْهِ	وَ	هُمْ يَجْمَحُوْنَ ⑥ (57)	وَ	مِنْهُمْ
اُس کی طرف	اس حال میں کہ	وہ سب رسیاں تڑا رہے ہوں	اور	اُن میں سے (کچھ ایسے ہیں)

مَّنْ	يَّلْمِزُكَ	فِي الصَّدَقٰتِ ② ج	فَاِنْ
جو	وہ طعن کرتے ہیں آپ پر	صدقات کے بارے میں	پھر اگر

ضروری وضاحت

① بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔② ة، ات اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ لفظ کے شروع لَ تاکید کی علامت ہے۔④ قَوْمٌ میں چونکہ بہت سے افراد شامل ہوتے ہیں اس لیے اس کا ترجمہ لوگ کیا گیا ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔⑥ هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا	وہ دیے جائیں اُن میں سے (تو) وہ راضی ہوتے ہیں
وَ اِنْ لَّمْ یُعْطَوْا مِنْهَآ	اور اگر نہ دیے جائیں وہ اُن میں سے
اِذَا هُمْ یَسْخَطُوْنَ ﴿58﴾	(تو) اسی وقت وہ ناراض ہوجاتے ہیں۔ ﴿58﴾
وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ	اور اگر بے شک وہ راضی رہتے (اس پر) جو
اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ	دیا اُنہیں اللہ نے اور اُس کے رسول نے
وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ	اور وہ کہتے کافی ہے ہمیں اللہ
سَیُؤْتِیْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ	عنقریب دے گا ہمیں اللہ اپنے فضل سے
وَ رَسُوْلُهٗٓ اِنَّآ	اور اُس کا رسول (بھی) بے شک ہم
اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ﴿59﴾ ع 7/17/13	اللہ کی طرف رغبت کرنے والے ہیں۔ ﴿59﴾
اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ	درحقیقت صدقات (زکوٰۃ توصرف) محتاجوں کے لیے
وَالْمَسٰكِیْنِ	اور مسکینوں (کے لیے) ہیں
وَالْعٰمِلِیْنَ عَلَیْهَا	اور اُن اہلکاروں (کیلئے جو) اُن (کی وصولی) پر (مقرر) ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُعْطُوْا،یُعْطَوْا	عطا،عطیہ،عطیات۔	رَسُوْلُهٗ	رسول،رسل،مرسل،ترسیل۔
مِنْهَا	منجانب،من جملہ،من حیث القوم۔	اِلَى	الداعی الخیر،مکتوب الیہ،مرسل الیہ۔
رَضُوْا	راضی،رضا،مرضی،رضائے الٰہی۔	رٰغِبُوْنَ	راغب،مرغوب،رغبت،ترغیب۔
وَ	لیل ونہار،رحم وکرم،شان وشوکت۔	الصَّدَقٰتُ	صدقہ،صدقہ وخیرات،صدقہ فطر۔
مَآ	ماتحت،ماورائے عدالت،ماحول۔	لِلْفُقَرَآءِ	فقروتنگ دستی،فقر،فقیر،فقراء۔
اللّٰهُ	اللہ تعالیٰ (اللہ تعالیٰ کا ذاتی نام)۔	الْمَسٰكِیْنِ	مسکین،مساکین۔
قَالُوْا	قول،اقوال،مقولہ،اقوال زریں۔	الْعٰمِلِیْنَ	عامل،معمول،تعمیل،عمل۔
فَضْلِهٖ	فضل،فاضل،فضیلت،عالم،فاضل۔	عَلَیْهَا	علیحدہ،علی الاعلان،علی ہذا القیاس۔

اُعْطُوْا	مِنْهَا	رَضُوْا	وَ	اِنْ
وہ سب دیے جائیں	اُن میں سے	(تو) وہ سب راضی ہوتے ہیں	اور	اگر

لَّمْ يُعْطَوْا ①	مِنْهَآ	اِذَا ②	هُمْ يَسْخَطُوْنَ ③ (58)
نہ وہ سب دیے جائیں	اُن میں سے	(تو) اسی وقت	وہ سب ناراض ہوجاتے ہیں

وَلَوْ	اَنَّهُمْ	رَضُوْا	مَآ	اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ	وَرَسُوْلُهٗ ۙ
اور اگر	بے شک وہ	سب راضی رہتے	جو	دیا اُنہیں اللہ نے	اور اُس کے رسول نے

وَقَالُوْا	حَسْبُنَا	اللّٰهُ	سَيُؤْتِيْنَا ④	اللّٰهُ
اور وہ سب کہتے (ہیں)	کافی ہے ہمیں	اللہ	عنقریب دے گا ہمیں	اللہ

مِنْ فَضْلِهٖ	وَ	رَسُوْلُهٗٓ ۙ	اِنَّآ	اِلَى اللّٰهِ
اپنے فضل سے	اور	اُس کا رسول (بھی)	بے شک ہم	اللہ کی طرف

ع 17 7 13

رٰغِبُوْنَ ⑤ ع (59)	اِنَّمَا ⑥	الصَّدَقٰتُ	لِلْفُقَرَآءِ
سب رغبت کرنیوالے ہیں	درحقیقت	صدقات (زکوٰۃ)	(تو) محتاجوں کے لیے

وَ	الْمَسٰكِيْنِ ⑦	وَ	الْعٰمِلِيْنَ ⑧	عَلَيْهَا
اور	مسکینوں (کے لیے)	اور	(ان کیلئے جو) سب عامل ہیں	اُن (کو وصول کرنے) پر

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔② اِذَا کا اصل ترجمہ جب ہے یہاں ضرورتاً "اسی وقت" ترجمہ کیا گیا ہے۔③ هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔④ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
⑤ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑥ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ یہاں يْنِ اصل لفظ کا حصہ ہے۔⑧ عامل سے مُراد وہ اہلکار ہیں جو زکوٰۃ اور صدقات کی وصولی پر مامور ہوں۔

وَالۡمُؤَلَّفَةِ	اور (ان کے لیے کہ) اُلفت ڈالنی مقصود ہو
قُلُوۡبُهُمۡ وَفِي الرِّقَابِ	اُن کے دلوں میں اور گردنوں (کے چھڑانے) میں
وَالۡغٰرِمِيۡنَ وَفِيۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ	اور تاوان (قرض) ادا کرنیوالوں میں اور اللہ کی راہ میں
وَابۡنِ السَّبِيۡلِ ؕ فَرِيۡضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ	اور مسافر (میں)، یہ فریضہ ہے اللہ کی طرف سے
وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿60﴾	اور اللہ خوب علم والا بہت حکمت والا ہے۔ ﴿60﴾
وَمِنۡهُمُ الَّذِيۡنَ يُؤۡذُوۡنَ النَّبِيَّ	اور اُن میں سے (بعض وہ ہیں) جو ایذا دیتے ہیں نبی کو
وَيَقُوۡلُوۡنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ	اور کہتے ہیں وہ کان (کا کچا) ہے
قُلۡ اُذُنُ خَيۡرٍ لَّكُمۡ	کہہ دیجیے وہ بھلائی کا کان ہے تمہارے لیے
يُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤۡمِنُ	وہ یقین رکھتا ہے اللہ پر اور وہ یقین کرتا ہے
لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَرَحۡمَةٌ	مومنوں (کی باتوں) کا اور (وہ) رحمت ہے
لِّلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡكُمۡ ؕ	(ان) کے لیے جو ایمان لائے تم میں سے
وَالَّذِيۡنَ يُؤۡذُوۡنَ رَسُوۡلَ اللّٰهِ	اور جو (لوگ) ایذا دیتے ہیں اللہ کے رسول کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الۡمُؤَلَّفَةِ	اُلفت، تالیف قلب، مالوف وطن۔	عَلِيۡمٌ	علم، تعلیم، معلم، معلومات۔
قُلُوۡبُهُمۡ	قلب، قلبی تعلق، امراض قلب۔	حَكِيۡمٌ	حکمت و دانائی، حکیم الامت۔
وَ	لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	يُؤۡذُوۡنَ	ایذا، موذی مرض، ایذا رسانی۔
فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔	النَّبِيَّ	نبی، نبوت، انبیائے کرام۔
سَبِيۡلِ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	يَقُوۡلُوۡنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
ابۡنِ	ابن الوقت، ابن قاسم، ابنائے جامعہ۔	خَيۡرٍ	خیر، خیریت، بخیر و عافیت۔
فَرِيۡضَةً	فرض، فرائض، فریضہ۔	يُؤۡمِنُ	ایمان، مومن، امن۔
مِّنَ	منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	رَحۡمَةٌ	رحم، رحیم، رحمت، رحمان۔

وَ	الْمُؤَلَّفَةِ ①	قُلُوْبُهُمْ	وَ	فِي الرِّقَابِ	وَ
اور	اُلفت ڈالنی مقصود ہو	اُن کے دلوں میں	اور	گردنوں (کے چھڑانے) میں	اور

الْغٰرِمِيْنَ	وَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	ابْنِ السَّبِيْلِ ؕ ②	فَرِيْضَةً ①
تاوان ادا کرنیوالوں (کیلئے)	اور	اللہ کی راہ میں	اور	مسافر (کے لیے ہیں)	یہ فریضہ ہے

مِّنَ اللّٰهِ ؕ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ ③	حَكِيْمٌ ③ (60)	وَ	مِنْهُمُ
اللہ (کی طرف) سے	اور اللہ	خوب علم والا	بہت حکمت والا (ہے)	اور	اُن میں سے

الَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	النَّبِيَّ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	هُوَ	اُذُنٌ ؕ ④
جو	وہ سب ایذا دیتے ہیں	نبی کو	اور	وہ سب کہتے ہیں	وہ	کان (کا کچا) ہے

قُلْ ⑤	اُذُنُ ④	خَيْرٍ	لَّكُمْ	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ
کہہ دیجیے	وہ کان ہے	بھلائی کا	تمہارے لیے	وہ یقین رکھتا ہے	اللہ پر	اور

يُؤْمِنُ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	رَحْمَةٌ ①	لِّلَّذِيْنَ
وہ یقین کرتا ہے	سب مؤمنوں (کی باتوں) کا	اور	(وہ) رحمت ہے	(اُن) کے لیے جو

اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ ؕ	وَالَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	رَسُوْلَ اللّٰهِ ⑥
سب ایمان لائے	تم میں سے	اور (وہ لوگ) جو	وہ سب ایذا دیتے ہیں	اللہ کے رسول کو

ضروری وضاحت

①ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② اس کا اصل ترجمہ راستے کا بیٹا ہے، مسافر کا براہِ راست واسطہ چونکہ راستے سے ہوتا ہے اس لیے یہ لفظ استعمال کیا گیا ہے اور زکوٰۃ کے آٹھ مصارف ہیں جو یہاں بیان ہوئے ہیں۔③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ اس سے مُراد یہ ہے کہ وہ ہر ایک کی بات سن لیتے ہیں اور اعتبار کر لیتے ہیں۔⑤ قُلْ دراصل قَوْلٌ سے بنا ہے یہاں سے وٗ گرا دی گئی ہے۔⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿61﴾	اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ﴿61﴾
يَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ لَكُمۡ	وہ قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی تمہارے سامنے
لِيُرۡضُوۡكُمۡ‌ۚ وَاللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗۤ	تاکہ وہ راضی کریں تمہیں حالانکہ اللہ اور اس کا رسول
اَحَقُّ اَنۡ يُّرۡضُوۡهُ	زیادہ حقدار ہے کہ وہ راضی کریں اسے
اِنۡ كَانُوۡا مُؤۡمِنِيۡنَ ﴿62﴾	اگر وہ ہیں ایمان لانے والے۔ ﴿62﴾
اَلَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا اَنَّهٗ	کیا نہیں اُنہوں نے جانا کہ بیشک یہ (حقیقت ہے کہ)
مَنۡ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ	جو مخالفت کرے اللہ کی اور اُس کے رسول کی
فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَـنَّمَ	تو بے شک اُس کے لیے جہنم کی آگ ہے (کہ)
خَالِدًا فِيۡهَا‌ ؕ	ہمیشہ رہنے والا ہے اس میں،
ذٰلِكَ الۡخِزۡىُ الۡعَظِيۡمُ ﴿63﴾	یہ رسوائی ہے بہت بڑی۔ ﴿63﴾
يَحۡذَرُ الۡمُنٰفِقُوۡنَ اَنۡ	ڈرتے ہیں منافق (اس بات سے) کہ
تُنَزَّلَ عَلَيۡهِمۡ سُوۡرَةٌ	نازل کردی جائے اُن (مسلمانوں) پر کوئی سورت

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَذَابٌ	: عذاب، عذاب جہنم، عذاب الٰہی۔	نَارَ	: نوری اور ناری مخلوق۔
اَلِيۡمٌ	: المناک، رنج والم، المیہ۔	خَالِدًا	: خلد بریں، خالد۔
يَحۡلِفُوۡنَ	: حلف، بیان حلفی، حلیف۔	فِيۡهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
لِيُرۡضُوۡكُمۡ	: راضی، رضا، مرضی، رضامندی۔	الۡعَظِيۡمُ	: عظیم، عظمت، اعظم، معظم۔
رَسُوۡلُهٗۤ	: رسول، رسل، انبیاء و رسل، مرسل۔	الۡمُنٰفِقُوۡنَ	: نفاق، منافق، منافقت۔
اَحَقُّ	: حق و باطل، حق دار، حق گوئی، حقوق۔	تُنَزَّلَ	: نازل، نزول، منزل، شانِ نزول۔
مُؤۡمِنِيۡنَ	: امن، ایمان، مومن۔	عَلَيۡهِمۡ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَعۡلَمُوۡۤا	: علم، تعلیم، معلم، معلوم، معلومات۔	سُوۡرَةٌ	: قرآنی سورت، سورتیں۔

الثلثة

الثلثة

لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿61﴾	يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ
اُن کے لیے	عذاب ہے	دردناک	وہ سب قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی

لَكُمْ ①	لِيُرْضُوْكُمْ ج ②	وَاللّٰهُ	وَ	رَسُوْلُهٗٓ
تمھارے سامنے	تاکہ وہ سب راضی کریں تمھیں	حالانکہ اللہ	اور	اُس کا رسول

اَحَقُّ ③	اَنْ	يُّرْضُوْهُ ②	اِنْ	كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ④ ﴿62﴾
زیادہ حقدار ہے	کہ	وہ سب راضی کریں اُسے	اگر	ہیں وہ سب ایمان لانے والے

اَ	لَمْ يَعْلَمُوْٓا ⑤	اَنَّهٗ	مَنْ	يُّحَادِدِ اللّٰهَ ⑥
کیا	نہیں جانا اُن سب نے	کہ بیشک یہ (حقیقت ہے) کہ	جو	مخالفت کرے اللہ کی

وَ	رَسُوْلَهٗ	فَاَنَّ	لَهٗ	نَارَ	جَهَنَّمَ
اور	اُس کے رسول کی	تو بے شک	اُس کے لیے	آگ ہے	جہنم کی

خَالِدًا	فِيْهَا ط	ذٰلِكَ ⑦	الْخِزْيُ	الْعَظِيْمُ ﴿63﴾	يَحْذَرُ ⑥
(وہ) ہمیشہ رہنے والا ہے	اُس میں	یہی	رُسوائی ہے	بہت بڑی	ڈرتے ہیں

الْمُنٰفِقُوْنَ	اَنْ	تُنَزَّلَ ⑧	عَلَيْهِمْ	سُوْرَةٌ
سب منافق	(اس بات پر) کہ	نازل کردی جائے	اُن پر	کوئی سورت

ضروری وضاحت

① لَ کا ترجمہ سامنے ضرورتاً کیا گیا ہے۔② علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔③ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔④ یہاں وْا اور یْنَ دونوں کو ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔⑤ لَمْ کے بعد علامت یَ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔⑥ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔⑧ تَ کا الگ ترجمہ ممکن نہیں اور تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

تُنَبِّئُهُمۡ بِمَا فِیۡ قُلُوۡبِهِمۡ ؕ	(جو) خبر دے دے اُنہیں اسکی جو اِنکے دلوں میں ہے
قُلِ اسۡتَهۡزِءُوۡا ۚ اِنَّ اللّٰهَ	کہہ دیجیے! تم مذاق اڑا لو بے شک اللہ
مُخۡرِجٌ مَّا تَحۡذَرُوۡنَ ﴿64﴾	نکالنے (ظاہر کرنے) والا ہے جس سے تم ڈرتے ہو۔ ﴿64﴾
وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ	اور البتہ اگر آپ پوچھیں اُن سے
لَیَقُوۡلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا	(تو) ضرور بالضرور وہ کہیں گے درحقیقت ہم تھے
نَخُوۡضُ وَنَلۡعَبُ ؕ	شغل کی بات کرتے اور (دل لگی) کھیل رہے تھے
قُلۡ اَبِاللّٰهِ وَاٰیٰتِهٖ	کہہ دیجیے! کیا اللہ کے ساتھ اور اُس کی آیتوں
وَرَسُوۡلِهٖ كُنۡتُمۡ تَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿65﴾	اور اس کے رسول (کے ساتھ) تھے تم مذاق کرتے؟ ﴿65﴾
لَا تَعۡتَذِرُوۡا قَدۡ كَفَرۡتُمۡ	(اب) مت عذر پیش کرو یقیناً تم نے کفر کیا ہے
بَعۡدَ اِیۡمَانِكُمۡ ؕ اِنۡ نَّعۡفُ	اپنے ایمان کے بعد، اگر ہم معاف (بھی) کر دیں
عَنۡ طَآئِفَةٍ مِّنۡكُمۡ نُعَذِّبۡ	ایک گروہ کو تم میں سے (تو) ہم عذاب دیں گے
ع 8 7 14 طَآئِفَةًۢ بِاَنَّهُمۡ كَانُوۡا مُجۡرِمِیۡنَ ﴿66﴾ ع	ایک گروہ کو اس وجہ سے کہ بیشک وہ مجرم ہیں۔ ﴿66﴾ ع

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُنَبِّئُهُمۡ : نبی، نبوت، انبیاء و رسل۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
قُلُوۡبِهِمۡ : قلب، قلبی تعلق، امراضِ قلب۔
قُلِ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
اسۡتَهۡزِءُوۡا : استہزاء۔
مُخۡرِجٌ : خارج، خروج، خارجی راستہ۔
سَاَلۡتَهُمۡ : سائل، سوال، مسئول۔
نَلۡعَبُ : لہو و لعب۔

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
تَعۡتَذِرُوۡا : عذر، معذور، معذرت۔
كَفَرۡتُمۡ : کفر، کافر، کفار، فتنۂ تکفیر۔
نَّعۡفُ : عفو و درگزر، معاف کرنا، معافی۔
طَآئِفَةٍ : طائفہ منصورہ، طوائف الملوکی۔
مِّنۡكُمۡ : منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
نُعَذِّبۡ : عذاب، عذابِ جہنم۔
مُجۡرِمِیۡنَ : جرم، مجرم، جرائم، جرائم پیشہ۔

تُنَبِّئُهُمۡ ①	بِمَا	فِيۡ قُلُوۡبِهِمۡ ؕ	قُلِ	اسۡتَهۡزِءُوۡا ۚ ②
(جو) خبر دے دے اُنہیں	(اُس) کی جو	انکے دلوں میں ہے	کہہ دیجیے	تم سب مذاق اُڑالو

اِنَّ اللّٰهَ	مُخۡرِجٌ ③	مَّا	تَحۡذَرُوۡنَ (64)	وَ	لَئِنۡ
بے شک اللہ	نکالنے (ظاہر کرنے) والا ہے	جس سے	تم سب ڈرتے ہو	اور	البتہ اگر

سَاَلۡتَهُمۡ	لَيَقُوۡلُنَّ ④	اِنَّمَا	كُنَّا نَخُوۡضُ ⑤
آپ پوچھیں اُن سے	(تو) ضرور بالضرور وہ کہیں گے	درحقیقت	تھے ہم شغل کی بات کرتے

وَنَلۡعَبُ ؕ	قُلۡ	اَ	بِاللّٰهِ	وَ	اٰيٰتِهٖ	وَ
اور ہم (دل لگی) کھیل رہے تھے	کہہ دیجیے	کیا	اللہ کے ساتھ	اور	اُس کی آیتوں	اور

رَسُوۡلِهٖ	كُنۡتُمۡ تَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ⑥ (65)	لَا تَعۡتَذِرُوۡا ⑦	قَدۡ	كَفَرۡتُمۡ
اُسکے رسول (کیساتھ)	تھے تم سب مذاق کرتے	مت تم سب عذر پیش کرو	یقیناً	تم نے کفر کیا

بَعۡدَ اِيۡمَانِكُمۡ ؕ	اِنۡ	نَّعۡفُ	عَنۡ طَآئِفَةٍ ⑧	مِّنۡكُمۡ
اپنے ایمان کے بعد	اگر	ہم معاف (بھی) کر دیں	ایک گروہ کو	تم میں سے

نُعَذِّبۡ	طَآئِفَةًۢ ⑧	بِاَنَّهُمۡ	كَانُوۡا مُجۡرِمِيۡنَ ⑨③ (66) ع
(تو) ہم عذاب دیں گے	ایک گروہ کو	(اس) وجہ سے کہ بیشک وہ	تھے سب جرم کرنیوالے

ع 8 7 14

ضروری وضاحت

① تـ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا میں عموماً کام کرنیکا حکم ہوتا ہے۔③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔④ علامت لَ اور نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔⑤ نَا اور نَ دونوں کا ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔⑥ تُمۡ اور تـ دونوں کا ترجمہ تم کیا گیا ہے۔⑦ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا میں کام نہ کرنیکا حکم ہوتا ہے۔⑧ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑨ وْا اور یْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

وقف لازم

اَلۡمُنٰفِقُوۡنَ وَالۡمُنٰفِقٰتُ بَعۡضُهُمۡ	منافق مرد اور منافق عورتیں اُن کے بعض
مِّنۡۢ بَعۡضٍ ۘ يَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمُنۡكَرِ	بعض سے ہیں، وہ حکم دیتے ہیں بُرائی کا
وَيَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمَعۡرُوۡفِ	اور منع کرتے ہیں نیکی سے
وَيَقۡبِضُوۡنَ اَيۡدِيَهُمۡ ؕ	اور بند رکھتے ہیں اپنے ہاتھوں کو (خرچ کرنے سے)
نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمۡ ؕ	اُنہوں نے بھلا دیا اللہ کو تو اُس نے (بھی) بھلا دیا اُنہیں
اِنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ هُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ﴿67﴾	بے شک منافق ہیں ہی نافرمان۔ ﴿67﴾
وَعَدَ اللّٰهُ الۡمُنٰفِقِيۡنَ	وعدہ کیا ہے اللہ نے منافق مردوں سے
وَالۡمُنٰفِقٰتِ وَالۡكُفَّارَ	اور منافق عورتوں سے اور کافروں سے
نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ	جہنم کی آگ کا، ہمیشہ رہنے والے ہیں اُس میں
هِىَ حَسۡبُهُمۡ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ	وہ کافی ہے اُنہیں اور لعنت کی اُن پر اللہ نے
وَلَهُمۡ عَذَابٌ مُّقِيۡمٌ ۙ ﴿68﴾	اور اُن کے لیے عذاب ہے ہمیشہ رہنے والا۔ ﴿68﴾
كَالَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ	(اُن لوگوں) کی طرح جو تم سے پہلے تھے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلۡمُنٰفِقُوۡنَ : نفاق، منافق، منافقت۔	الۡفٰسِقُوۡنَ : فاسق و فاجر، فسق و فجور۔
يَاۡمُرُوۡنَ : امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔	وَعَدَ : وعدہ، وعید، حسب وعدہ۔
بِالۡمُنۡكَرِ : منکر، منکرات۔	نَارَ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
يَنۡهَوۡنَ : نہی عن المنکر، منہیات۔	خٰلِدِيۡنَ : خلد بریں، خالد۔
الۡمَعۡرُوۡفِ : عرف، معروف، تعارف، معرفت۔	فِيۡهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
يَقۡبِضُوۡنَ : قبض، قابض، مقبوضہ، قبضہ۔	لَعَنَهُمُ : لعن طعن، لعنت، ملعون۔
اَيۡدِيَهُمۡ : ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔	مُّقِيۡمٌ : قائم، قیام، مقیم، قائم و دائم۔
نَسُوا : نسیان، نسیاً منسیا۔	كَالَّذِيۡنَ : کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔

وقف لازم

اَلْمُنٰفِقُوْنَ ①	وَ	الْمُنٰفِقٰتُ ②	بَعْضُهُمْ ③	مِّنْۢ بَعْضٍ	يَاْمُرُوْنَ
سب منافق مرد	اور	(سب) منافق عورتیں	اُن کے بعض	بعض سے ہیں	وہ سب حکم دیتے ہیں

بِالْمُنْكَرِ	وَ	يَنْهَوْنَ	عَنِ الْمَعْرُوْفِ	وَ	يَقْبِضُوْنَ
بُرائی کا	اور	وہ سب منع کرتے ہیں	نیکی سے	اور	وہ سب بند رکھتے ہیں

اَيْدِيَهُمْ ③ ط	نَسُوا	اللّٰهَ ④	فَنَسِيَهُمْ ط	اِنَّ
اپنے ہاتھ (خرچ کرنے سے)	اُن سب نے بھلا دیا	اللہ کو	تو اُس نے (بھی) بھلا دیا اُنہیں	بیشک

الْمُنٰفِقِيْنَ	هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ⑤ (67)	وَعَدَ اللّٰهُ ⑥	الْمُنٰفِقِيْنَ ①	وَ
سب منافق	ہی سب نافرمان ہیں	وعدہ کیا ہے اللہ نے	سب منافق مردوں سے	اور

الْمُنٰفِقٰتِ ②	وَ	الْكُفَّارَ	نَارَ جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ
منافق عورتوں سے	اور	کافروں (سے)	جہنم کی آگ (کا)	سب ہمیشہ رہنے والے (ہیں)

فِيْهَا ط	هِيَ ⑦	حَسْبُهُمْ ج	وَلَعَنَهُمُ	اللّٰهُ ⑥ ج
اُس میں	وہ	کافی ہے اُنہیں	اور لعنت کی اُن پر	اللہ نے

وَلَهُمْ	عَذَابٌ	مُّقِيْمٌ لا (68)	كَالَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ
اور اُن کے لیے	عذاب ہے	(ہمیشہ) قائم رہنے والا	(اُن لوگوں) کی طرح جو	تم سے پہلے تھے

ضروری وضاحت

① وْنَ اور يْنَ جمع مذکر کی علامتیں ہیں اس لیے ترجمہ مرد کیا گیا ہے۔② ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے اسی لیے ترجمہ عورتیں کیا گیا ہے۔③ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑤ هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑦ هِيَ واحد مؤنث کی اور هُوَ واحد مذکر کی علامت ہے اور دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔

كَانُوۡۤا اَشَدَّ مِنۡكُمۡ قُوَّةً	تھے وہ زیادہ سخت تم سے قوت میں
وَّاَكۡثَرَ اَمۡوَالًا وَّاَوۡلَادًا ؕ	اور زیادہ تھے مال اور اولاد میں
فَاسۡتَمۡتَعُوۡا بِخَلَاقِهِمۡ	تو وہ فائدہ حاصل کر چکے اپنے حصے سے
فَاسۡتَمۡتَعۡتُمۡ بِخَلَاقِكُمۡ	پھر تم نے فائدہ حاصل کیا اپنے حصے سے
كَمَا اسۡتَمۡتَعَ الَّذِيۡنَ	جس طرح فائدہ حاصل کیا (اُن لوگوں نے) جو
مِنۡ قَبۡلِكُمۡ بِخَلَاقِهِمۡ	تم سے پہلے تھے اپنے حصے سے
وَخُضۡتُمۡ	اور تم (بھی) فضول باتوں میں اُلجھے
كَالَّذِىۡ خَاضُوۡا ؕ	جس طرح اُنہوں نے فضول باتیں کیں
اُولٰٓئِكَ حَبِطَتۡ اَعۡمَالُهُمۡ	یہی (لوگ ہیں کہ) ضائع ہو گئے اُن کے اعمال
فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ ۚ	دنیا اور آخرت میں
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿69﴾	اور وہی لوگ ہی خسارہ اٹھانیوالے ہیں۔ ﴿69﴾
اَلَمۡ يَاۡتِهِمۡ نَبَاُ الَّذِيۡنَ	کیا نہیں آئی اُن کے پاس خبر (اُن لوگوں کی) جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَشَدَّ : اشدّ، شدید، تشدد، متشدد۔	كَمَا : کماحقہ۔
مِنۡكُمۡ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	قَبۡلِكُمۡ : قبل از وقت، قبل الکلام، دور وز قبل۔
قُوَّةً : قوت، قوی، مقوی۔	اَعۡمَالُهُمۡ : عمل، اعمال، عملیات۔
وَّ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	فِى : فی الفور، فی الحال، فی الوقت، فی زمانہ۔
اَكۡثَرَ : اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔	الدُّنۡيَا : دنیا، دنیوی زندگی، دنیا وآخرت۔
اَمۡوَالًا : مال ودولت، مال ومتاع، مال وزر۔	الۡاٰخِرَةِ : آخرت، فکر آخرت، یوم آخرت۔
اَوۡلَادًا : ولادت، ولد، اولاد، مولود۔	الۡخٰسِرُوۡنَ : خسارہ، خائب وخاسر۔
فَاسۡتَمۡتَعُوۡا : مال ومتاع، متاع کارواں۔	نَبَاُ : نبی، نبوت، انبیاء ورسل۔

كَانُوْٓا	اَشَدَّ ①	مِنْكُمْ	قُوَّةً ②	وَّاَكْثَرَ ①	اَمْوَالًا
تھے وہ سب	زیادہ سخت	تم سے	قوت میں	اور بہت زیادہ تھے	مال (میں)

وَّ	اَوْلَادًا ؕ	فَاسْتَمْتَعُوْا ③	بِخَلَاقِهِمْ	فَاسْتَمْتَعْتُمْ ③
اور	اولاد میں	تو وہ سب فائدہ حاصل کر چکے	اپنے حصے سے	پھر تم نے فائدہ حاصل کیا

بِخَلَاقِكُمْ	كَمَا	اسْتَمْتَعَ ③	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ
اپنے حصے سے	جس طرح	فائدہ حاصل کیا	(اُن لوگوں نے) جو	تم سے پہلے (تھے)

بِخَلَاقِهِمْ	وَ	خُضْتُمْ	كَالَّذِيْ	خَاضُوْا ؕ
اپنے حصے سے	اور	تم فضول باتوں میں اُلجھے	جس طرح	اُن سب نے فضول باتیں کیں

اُولٰٓئِكَ ④	حَبِطَتْ ②	اَعْمَالُهُمْ	فِي الدُّنْيَا
یہی (لوگ ہیں)	(کہ) ضائع ہو گئے	اُن کے اعمال	دنیا میں

وَ	الْاٰخِرَةِ ۚ	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ⑤ (69)
اور	آخرت (میں)	اور	وہی (لوگ)	ہی سب خسارہ اُٹھانیوالے ہیں

اَلَمْ	يَاْتِهِمْ ⑥	نَبَاُ	الَّذِيْنَ ⑦
کیا نہیں	آئی اُن کے پاس	خبر	(اُن لوگوں کی) جو

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔②ۃ اور تْ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
③فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب وچاہت کا مفہوم ہوتا ہے۔④ اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے ضرورتاً ترجمہ یہ لوگ کر دیا جاتا ہے دراصل بات میں زور ڈالنے کے لیے اشارہ بعید استعمال کیا جاتا ہے۔⑤هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس کے ترجمے میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥یہاں یِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ الَّذِيْ واحد مذکر کی علامت ہے اور الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔

مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ	اُن سے پہلے ہوئے قوم نوح
وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۙ وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ	اور عاد اور ثمود اور قوم ابراہیم
وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ؕ	اور مدین والوں اور الٹی ہوئی بستیوں کی
اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ	آئے انکے پاس انکے رسول واضح دلائل کے ساتھ
فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ	پس نہیں ہے اللہ کہ ظلم کرتا اُن پر
وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿70﴾	اور لیکن وہ تھے اپنی جانوں پر (خود) ظلم کرتے۔ ﴿70﴾
وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ	اور ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتیں
بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ	ان کے بعض دوست ہیں بعض کے (یعنی ایک دوسرے)
يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ	وہ حکم دیتے ہیں نیکی کا
وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ	اور روکتے ہیں بُرائی سے
وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ	اور وہ قائم کرتے ہیں نماز اور ادا کرتے ہیں زکوٰۃ
وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ	اور وہ اطاعت کرتے ہیں اللہ اور اُس کے رسول کی

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَبْلِهِمْ	قبل از وقت، دورِ قبل۔	بَعْضُهُمْ	بعض اوقات، بعض امور، بعض دفعہ۔
اَصْحٰبِ	صاحب، اصحاب، صحابہ کرام۔	اَوْلِيَآءُ	ولی، ولایت، اولیاء اللہ۔
رُسُلُهُمْ	رسول، رسل، مرسل، انبیاء و رسل۔	يَاْمُرُوْنَ	امر، آمر، مامور۔
بِالْبَيِّنٰتِ	بین، بیان، مبینہ طور پر۔	بِالْمَعْرُوْفِ	امر بالمعروف، عرفِ عام۔
لِيَظْلِمَهُمْ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	يَنْهَوْنَ	نہی عن المنکر، منہیات، اوامر و نواہی۔
لٰكِنْ	لیکن۔	الْمُنْكَرِ	منکر، منکرات، نہی عن المنکر۔
اَنْفُسَهُمْ	نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔	يُقِيْمُوْنَ	قائم و دائم، قیام، مقیم، قیامت۔
الْمُؤْمِنُوْنَ	امن، ایمان، مومن۔	يُطِيْعُوْنَ	اطاعت و فرمانبرداری، مطیع

مِنْ قَبْلِهِمْ	قَوْمِ نُوْحٍ	وَّعَادٍ	وَّثَمُوْدَ ۙ۬	وَ	قَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ
(ان) سے پہلے ہوئے	قومِ نوح	اور عاد	اور ثمود	اور	قومِ ابراہیم

وَ	اَصْحٰبِ مَدْيَنَ	وَ	الْمُؤْتَفِكٰتِ ؕ ①	اَتَتْهُمْ ②	رُسُلُهُمْ
اور	مدین والوں	اور	اُلٹی ہوئی بستیوں کی	آئے اُن کے پاس	اُن کے رسول

بِالْبَيِّنٰتِ ۚ ①	فَمَا ③	كَانَ اللّٰهُ ④	لِيَظْلِمَهُمْ	وَلٰكِنْ	كَانُوْٓا ④
واضح دلائل کے ساتھ	پس نہیں	ہے اللہ	کہ وہ ظلم کرتا اُن پر	اور لیکن	تھے وہ سب

اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ (70)	وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتُ ①
اپنی جانوں پر	وہ سب (خود) ظلم کرتے	اور	سب ایمان والے مرد	اور	ایمان والی عورتیں

وقف لازم

بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ ۘ	يَاْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ ⑤	وَ
اُن کے بعض	دوست ہیں	بعض کے	وہ سب حکم دیتے ہیں	نیکی کا	اور

يَنْهَوْنَ	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ ⑥⑦	وَ
وہ سب روکتے ہیں	بُرائی سے	اور	وہ سب قائم کرتے ہیں	نماز	اور

يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ ⑥⑦	وَ	يُطِيْعُوْنَ	اللّٰهَ ⑦	وَرَسُوْلَهٗ ؕ
وہ سب ادا کرتے ہیں زکوٰۃ	اور	وہ سب اطاعت کرتے ہیں	اللہ کی	اور اُس کے رسول کی

ضروری وضاحت

① ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ مَا کا ترجمہ کبھی جو کبھی نہیں اور کبھی کیا کیا جاتا ہے۔ ④ کَانَ کا ترجمہ کبھی ہے اور کبھی تھا کیا جاتا ہے۔ ⑤ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

اُولٰٓئِكَ سَيَرۡحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ	یہی (لوگ ہیں کہ) عنقریب رحم فرمائے گا اُن پر اللہ
اِنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿71﴾	بیشک اللہ بہت غالب، نہایت حکمت والا ہے۔ ﴿71﴾
وَعَدَ اللّٰهُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	وعدہ کیا ہے اللہ نے مومن مردوں سے
وَالۡمُؤۡمِنٰتِ جَنّٰتٍ	اور مومن عورتوں سے (ایسے) باغات کا
تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ	(کہ) چلتی ہیں اُن کے نیچے سے نہریں
خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا	وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں اُن میں
وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً	اور پاکیزہ مکانوں کا
فِىۡ جَنّٰتِ عَدۡنٍ ؕ	ہیشگی کے باغات میں
وَرِضۡوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكۡبَرُ ؕ	اور خوشنودی اللہ کی طرف سے سب سے بڑھ کر ہوگی
ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿72﴾ ع	یہ ہی بڑی کامیابی ہے۔ ﴿72﴾ ع
يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ جَاهِدِ الۡكُفَّارَ	اے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) جہاد کیجیے کافروں سے
وَالۡمُنٰفِقِيۡنَ وَاغۡلُظۡ عَلَيۡهِمۡ ؕ	اور منافقوں سے اور سختی کیجیے اُن پر

ع 9/6/15

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَيَرۡحَمُهُمُ	رحم، رحیم، رحمت، مرحوم۔	مَسٰكِنَ	مسکن، ساکن، سکونت پذیر۔
حَكِيۡمٌ	حکیم، حکمت ودانائی، حکیم الامت۔	طَيِّبَةً	طیب، کلمہ طیبہ، مدینہ طیبہ۔
وَعَدَ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	رِضۡوَانٌ	راضی، رضامندی، مرضی۔
تَجۡرِىۡ	جاری وساری، اجرا۔	اَكۡبَرُ	کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
مِنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الۡفَوۡزُ	فوز وفلاح، فائز ہونا۔
تَحۡتِهَا	تحت، ماتحت، تحت الثریٰ۔	الۡعَظِيۡمُ	عظیم، عظمت، اعظم، معظم۔
الۡاَنۡهٰرُ	نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔	جَاهِدِ	جہاد، مجاہد، جدوجہد، مجاہدین اسلام۔
خٰلِدِيۡنَ	خالد، خلد بریں۔	عَلَيۡهِمۡ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

اُولٰٓئِكَ	سَیَرْحَمُهُمُ ①	اللّٰهُ ② ط	اِنَّ اللّٰهَ	عَزِیْزٌ ③
یہی (لوگ ہیں کہ)	عنقریب رحم فرمائے گا اُن پر	اللہ	بیشک اللہ	بہت غالب

حَكِیْمٌ ③ (71)	وَعَدَ	اللّٰهُ ②	الْمُؤْمِنِیْنَ	وَ
نہایت حکمت والا (ہے)	وعدہ کیا ہے	اللہ نے	سب مؤمن مردوں سے	اور

الْمُؤْمِنٰتِ ④	جَنّٰتٍ ④	تَجْرِیْ ④	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
مؤمن عورتوں سے	باغات کا	(کہ) چلتی ہیں	اُن کے نیچے سے	نہریں

خٰلِدِیْنَ	فِیْهَا	وَ	مَسٰكِنَ طَیِّبَةً ④	فِیْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ④ ط
وہ سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	اُن میں	اور	پاکیزہ مکانوں کا	ہمیشگی کے باغات میں

وَ	رِضْوَانٌ	مِّنَ اللّٰهِ	اَكْبَرُ ⑤ ط	ذٰلِكَ ⑥
اور	خوشنودی	اللہ (کی طرف) سے	سب سے بڑھ کر ہوگی	یہ

ع 9 6 15

هُوَ الْفَوْزُ	الْعَظِیْمُ ③ ع (72)	یٰٓاَیُّهَا	النَّبِیُّ	جَاهِدِ
ہی کامیابی ہے	بڑی	اے	نبی! (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)	جہاد کیجیے

الْكُفَّارَ ⑦	وَ	الْمُنٰفِقِیْنَ	وَ اغْلُظْ ⑧	عَلَیْهِمْ ط
کافروں سے	اور	سب منافقوں سے	اور سختی کیجیے	اُن پر

ضروری وضاحت

① یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ ات اور ت اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی ہوتا ہے۔ ⑦ فعل کے بعد جس اسم کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑧ فعل کے شروع میں أ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

وَمَاۡوٰىهُمۡ جَهَنَّمُ ؕ	اور اُن کا ٹھکانہ جہنم ہے
وَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ﴿73﴾	اور وہ بُری ہے لوٹنے کی جگہ۔ ﴿73﴾
يَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ	وہ قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی (کہ)
مَا قَالُوۡا ؕ	نہیں کہی اُنہوں نے (کوئی بات)
وَلَقَدۡ قَالُوۡا كَلِمَةَ الۡكُفۡرِ	حالانکہ یقیناً وہ کہہ چکے ہیں کفر کی بات
وَكَفَرُوۡا بَعۡدَ اِسۡلَامِهِمۡ	اور اُنہوں نے کفر کیا اپنے اسلام لانے کے بعد
وَهَمُّوۡا بِمَا لَمۡ يَنَالُوۡا ۚ	اور اُنہوں نے ارادہ کیا اس کا جو نہیں وہ حاصل کر سکے
وَمَا نَقَمُوۡۤا اِلَّاۤ	اور نہیں اُنہوں نے انتقام لیا مگر
اَنۡ اَغۡنٰهُمُ اللّٰهُ	یہ کہ غنی کر دیا اُنہیں اللہ نے
وَرَسُوۡلُهٗ مِنۡ فَضۡلِهٖ ۚ	اور اُس کے رسول نے اپنے فضل سے
فَاِنۡ يَّتُوۡبُوۡا يَكُ خَيۡرًا	تو اگر یہ سب توبہ کر لیں (تو) ہوگا بہت بہتر
لَّهُمۡ ۚ وَاِنۡ يَّتَوَلَّوۡا	اُن کے لیے اور اگر یہ منہ پھیر لیں (تو)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
مَاۡوٰىهُمۡ : ملجا و ماویٰ۔
يَحۡلِفُوۡنَ : حلف، حلف نامہ، بیان حلفی۔
قَالُوۡا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
كَلِمَةَ : کلمہ، کلمات، کلام، مکالمہ۔
الۡكُفۡرِ : کافر، کفار، کفر، عالم کفر۔
اِسۡلَامِهِمۡ : اسلام، امن و سلامتی، سلامت۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
نَقَمُوۡۤا : انتقام، انتقامی کاروائی۔
اِلَّاۤ : الاقلیل، الا ماشاءاللہ، الا یہ کہ۔
اَغۡنٰهُمُ : غنی، غنا، اغنیا۔
رَسُوۡلُهٗ : رسول، رسل، مرسل، انبیاء و رسل۔
مِنۡ : منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔
فَضۡلِهٖ : فضل و کرم، فاضل، فضیلت۔
يَّتُوۡبُوۡا : توبہ، تائب۔
خَيۡرًا : خیر، خیریت، بخیر و عافیت۔

وَ	مَاْوٰىهُمْ ①	جَهَنَّمُ ط	وَ	بِئْسَ	الْمَصِيْرُ (73)
اور	اُن کا ٹھکانہ	جہنم ہے	اور	وہ بُری ہے	لوٹنے کی جگہ

يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	مَا	قَالُوْا ط	وَ	لَقَدْ ②
وہ سب قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی	(کہ) نہیں	اُن سب نے کہی (کوئی بات)	حالانکہ	البتہ یقیناً

قَالُوْا	كَلِمَةَ الْكُفْرِ ③	وَ	كَفَرُوْا	بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ ①
وہ سب کہہ چکے ہیں	کفر کی بات	اور	اُن سب نے کفر کیا	اپنے اسلام لانے کے بعد

وَ	هَمُّوْا	بِمَا	لَمْ	يَنَالُوْا ج	وَمَا ④
اور	اُن سب نے ارادہ کیا	(اس) کا جو	نہیں	وہ سب حاصل کر سکے	اور نہیں

نَقَمُوْٓا	اِلَّآ	اَنْ	اَغْنٰىهُمُ	اللّٰهُ ⑤
اُن سب نے انتقام لیا	مگر	یہ کہ	غنی کر دیا اُن کو	اللہ نے

وَ	رَسُوْلُهٗ	مِنْ فَضْلِهٖ ج	فَاِنْ	يَّتُوْبُوْا
اور	اُس کے رسول نے	اپنے فضل سے	تو اگر	وہ سب توبہ کر لیں

يَكُ ⑥	خَيْرًا	لَّهُمْ ج	وَاِنْ	يَّتَوَلَّوْا ⑦
(تو) وہ ہوگا	بہت بہتر	اُن کے لیے	اور اگر	وہ سب منہ پھیر لیں

ضروری وضاحت

① هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ② علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ③ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّآ ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ⑥ يَكُ دراصل يَكُنْ تھا، تخفیف کے لیے ن کو گرایا گیا ہے۔ ⑦ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

يُعَذِّبُهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ	عذاب دے گا اُن کو اللہ دردناک عذاب
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ	دنیا اور آخرت میں
وَمَا لَهُمْ فِي الْاَرْضِ	اور نہ ہوگا اُن کا زمین میں
مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿74﴾	کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار۔ ﴿74﴾
وَمِنْهُمْ مَّنْ	اور اُن میں سے (کوئی ایسا بھی ہے) جس نے
عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰنَا	عہد کیا اللہ سے البتہ اگر اُس نے دیا ہمیں
مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ	اپنے فضل سے (مال تو) البتہ ضرور ہم صدقہ کریں گے
وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿75﴾	اور البتہ ضرور ہم ہوجائیں گے نیکوں میں سے۔ ﴿75﴾
فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ	پھر جب اس نے دیا انہیں اپنے فضل سے (تو)
بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا	وہ بخیلی کرنے لگے اس میں اور پھر گئے (اپنے عہد سے)
وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿76﴾	اس حال میں کہ وہ روگردانی کرنے والے تھے۔ ﴿76﴾
فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا	تو اُس نے سزا دی اُنہیں نفاق (ڈال کر)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُعَذِّبُهُمْ	عذاب، عذابِ الٰہی، عذابِ جہنم۔	نَصِيْرٍ	نصیر، ناصر، نصرت، منصور۔
اَلِيْمًا	رنج والم، الم ناک۔	عٰهَدَ	عہد، عہد و پیماں، ایفائے عہد۔
فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	فَضْلِهٖ	فضل، فضیلت، فاضل دوست۔
الْاٰخِرَةِ	آخرت، فکرِ آخرت، یومِ آخرت۔	لَنَصَّدَّقَنَّ	صدقہ و خیرات، صدقہ فطر۔
الْاَرْضِ	ارض و سما، کرۂ ارض، قطعہ اراضی۔	الصّٰلِحِيْنَ	صالح، صلحا، صلح۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	بَخِلُوْا	بخل، بخیل، بخیلی۔
وَّلِيٍّ	ولی، ولایت، اولیاء اللہ۔	مُّعْرِضُوْنَ	اعراض کرنا۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	نِفَاقًا	نفاق، منافقت۔ منافق۔

يُعَذِّبُهُمُ ①	اللّٰهُ	عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ	فِي الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ ۚ ②
(تو) عذاب دے گا اُن کو	اللہ	دردناک عذاب	دنیا میں	اور آخرت (میں)

وَمَا	لَهُمْ	فِي الْاَرْضِ	مِنْ وَّلِيٍّ ③④	وَّلَا	نَصِيْرٍ ④ (74)
اور نہ (ہوگا)	اُن کا	زمین میں	کوئی دوست	اور نہ	کوئی مددگار

وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	عٰهَدَ	اللّٰهَ	لَئِنْ
اور	اُن میں سے (کچھ ایسے ہیں)	جنہوں نے	عہد کیا	اللہ سے	البتہ اگر

اٰتٰىنَا	مِنْ فَضْلِهٖ	لَنَصَّدَّقَنَّ ⑤	وَ
اُس نے دیا ہمیں	اپنے فضل سے (مال)	(تو) البتہ ضرور ہم صدقہ کریں گے	اور

لَنَكُوْنَنَّ ⑤	مِنَ الصّٰلِحِيْنَ (75)	فَلَمَّآ ⑥	اٰتٰىهُمْ
البتہ ضرور ہم ہو جائیں گے	سب نیکوں میں سے	پھر جب	اُس نے دیا اُنہیں

مِّنْ فَضْلِهٖ	بَخِلُوْا	بِهٖ	وَ	تَوَلَّوْا ⑦
اپنے فضل سے (تو)	سب بخیلی کرنے لگے	اُس میں	اور	سب پھر گئے (اپنے عہد سے)

وَّهُمْ	مُّعْرِضُوْنَ ⑧ (76)	فَاَعْقَبَهُمْ ⑥	نِفَاقًا
اس حال میں کہ وہ	سب روگردانی کرنیوالے تھے	تو اُس نے سزا دی اُنہیں	نفاق (ڈال کر)

ضروری وضاحت

① یہاں یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ⑤ شروع میں علامت لَ اور آخر میں نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ⑥ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ⑦ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑧ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

فِیۡ قُلُوۡبِہِمۡ اِلٰی یَوۡمِ	اُن کے دلوں میں اُس دن تک (کہ جس دن)
یَلۡقَوۡنَہٗ بِمَاۤ	وہ ملیں گے اُس سے (اِس) وجہ سے جو
اَخۡلَفُوا اللّٰہَ	اُنہوں نے خلاف ورزی کی اللہ کی
مَا وَعَدُوۡہُ	(اس میں) جو اُنہوں نے وعدہ کیا اُس سے
وَبِمَا کَانُوۡا یَکۡذِبُوۡنَ ﴿77﴾	اور اس وجہ سے جو وہ جھوٹ بولتے تھے۔ ﴿77﴾
اَلَمۡ یَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰہَ یَعۡلَمُ	کیا نہیں انہیں معلوم ہوا کہ بے شک اللہ جانتا ہے
سِرَّہُمۡ وَنَجۡوٰىہُمۡ وَاَنَّ اللّٰہَ	اُن کے راز اور اُن کی سرگوشی اور یقیناً اللہ
عَلَّامُ الۡغُیُوۡبِ ﴿78﴾	خوب علم رکھنے والا ہے غیب کی باتوں کا۔ ﴿78﴾
اَلَّذِیۡنَ یَلۡمِزُوۡنَ الۡمُطَّوِّعِیۡنَ	جو لوگ طعن کرتے ہیں خوش دلی سے خیرات کرنیوالوں پر
مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ فِی الصَّدَقٰتِ	ایمان والوں میں سے (اُن کے) صدقات میں
وَالَّذِیۡنَ لَا یَجِدُوۡنَ اِلَّا جُہۡدَہُمۡ	اور (اُن پر) جو نہیں پاتے سوائے اپنی محنت مزدوری کے
فَیَسۡخَرُوۡنَ مِنۡہُمۡ ؕ	پس وہ مذاق کرتے ہیں اُن سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِیۡ : فی الفور، فی الحال، فی الوقت۔	سِرَّہُمۡ : اسرار و رموز، سرِنہاں۔
قُلُوۡبِہِمۡ : قلب، قلبی تعلق، ماہر امراض قلب۔	الۡغُیُوۡبِ : غائب، علم غیب۔
یَوۡمِ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	مِنَ : منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔
یَلۡقَوۡنَہٗ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	الصَّدَقٰتِ : صدقہ، صدقہ و خیرات۔
اَخۡلَفُوا : خلافِ ورزی، وعدہ خلافی، مخالف۔	یَجِدُوۡنَ : وجد، وجود، موجود۔
وَعَدُوۡہُ : وعدہ، وعید، حسبِ وعدہ۔	اِلَّا : اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔
یَکۡذِبُوۡنَ : کاذب، کذاب، کذب بیانی۔	جُہۡدَہُمۡ : جہاد، مجاہد، جدوجہد۔
یَعۡلَمُوۡۤا : علم، تعلیم، معلّم، معلومات۔	فَیَسۡخَرُوۡنَ : مسخراپن، تمسخر اُڑانا۔

فِيْ قُلُوْبِهِمْ	اِلٰى يَوْمِ	يَلْقَوْنَهٗ	بِمَآ ①
اُن کے دلوں میں	اُس دن تک (کہ)	(جس دن) وہ سب ملیں گے اُس سے	(اس) وجہ سے جو

اَخْلَفُوا	اللّٰهَ ②	مَا	وَعَدُوْهُ ③	وَ
اُن سب نے خلاف ورزی کی	اللہ سے	جو	اُن سب نے وعدہ کیا تھا اُس سے	اور

بِمَا	كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ④ (77)	اَ	لَمْ يَعْلَمُوْٓا ⑤	اَنَّ اللّٰهَ
(اس) وجہ سے جو	تھے وہ سب جھوٹ بولتے	کیا	نہیں اُن سب کو معلوم ہوا	کہ بیشک اللہ

يَعْلَمُ ⑥	سِرَّهُمْ	وَنَجْوٰىهُمْ	وَاَنَّ	اللّٰهَ	عَلَّامُ ⑦
جانتا ہے	اُن کے راز	اور اُن کی سرگوشی	اور یقیناً	اللہ	خوب علم رکھنے والا (ہے)

الْغُيُوْبِ (78) ج	اَلَّذِيْنَ	يَلْمِزُوْنَ	الْمُطَّوِّعِيْنَ
غیب کی باتوں کا	(وہ لوگ) جو	وہ سب طعن کرتے ہیں	خوش دلی سے خیرات کرنیوالوں پر

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	فِي الصَّدَقٰتِ ⑧	وَ	الَّذِيْنَ
ایمان والوں میں سے	(ان کے) صدقات میں	اور	(وہ لوگ) جو

لَا يَجِدُوْنَ	اِلَّا	جُهْدَهُمْ	فَيَسْخَرُوْنَ	مِنْهُمْ ط
نہیں وہ سب پاتے	سوائے	اپنی محنت مزدوری کے	پس وہ سب مذاق کرتے ہیں	اُن سے

ضروری وضاحت

① بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔③ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔④ وْا اور وْنَ دونوں کو ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔⑤ لَمْ کے بعد علامت يَ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔⑥ یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

سَخِرَ اللّٰهُ مِنۡهُمۡ	(تو) مذاق کیا ہے اللہ نے اُن سے
وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿79﴾	اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ﴿79﴾
اِسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ	بخشش مانگیے اُن کے لیے
اَوۡ لَا تَسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ ؕ	یا نہ بخشش مانگیے اُن کے لیے (برابر ہے)
اِنۡ تَسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ سَبۡعِيۡنَ مَرَّةً	اگر آپ بخشش مانگیں اُن کے لیے ستر مرتبہ (بھی)
فَلَنۡ يَّغۡفِرَ اللّٰهُ لَهُمۡ ؕ	تو ہرگز نہیں معاف کرے گا اللہ اُن کو
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ كَفَرُوۡا بِاللّٰهِ	یہ اس وجہ سے کہ بیشک اُنہوں نے انکار کیا اللہ کا
وَرَسُوۡلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ	اور اُس کے رسول (کا)، اور اللہ
لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿80﴾ ع	(زبردستی) ہدایت نہیں دیتا نافرمان لوگوں کو۔ ع ﴿80﴾
فَرِحَ الۡمُخَلَّفُوۡنَ	خوش ہوئے پیچھے چھوڑے جانے والے
بِمَقۡعَدِهِمۡ خِلٰفَ رَسُوۡلِ اللّٰهِ	اپنے بیٹھ رہنے پر اللہ کے رسول کے پیچھے
وَكَرِهُوۡۤا اَنۡ يُّجَاهِدُوۡا	اور اُنہوں نے ناپسند کیا کہ وہ جہاد کریں

ع 10 8 16

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَخِرَ	مسخرہ پن، تمسخر اُڑانا۔	يَهۡدِى	ہدائت، ہادئ عالم، مہدی۔
مِنۡهُمۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الۡقَوۡمَ	قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
عَذَابٌ	عذاب، عذاب جہنم، عذاب الٰہی۔	الۡفٰسِقِيۡنَ	فسق فجور، فاسق وفاجر۔
اَلِيۡمٌ	عذابِ الیم، الم ناک، رنج والم۔	فَرِحَ	فرحت بخش، شاداں وفرحاں۔
اِسۡتَغۡفِرۡ	مغفرت، غفار، غفور، استغفار۔	الۡمُخَلَّفُوۡنَ	خلف، خلف الرشید، خلافت، ناخلف۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	بِمَقۡعَدِهِمۡ	مقعد، قعدہ اولیٰ۔
سَبۡعِيۡنَ	قرأت سبعہ عشرہ، اُسبوعی اجلاس۔	كَرِهُوۡۤا	کراہت، مکروہ۔
كَفَرُوۡا	کفر، کافر، کفار۔	يُّجَاهِدُوۡا	جہاد، مجاہد، جدوجہد۔

سَخِرَ	اللّٰهُ ①	مِنۡهُمۡ ز	وَ	لَهُمۡ	عَذَابٌ	اَلِيۡمٌ ② (79)
مذاق کیا ہے	اللہ نے	اُن سے	اور	اُن کے لیے	عذاب ہے	دردناک

اِسۡتَغۡفِرۡ ③④	لَهُمۡ	اَوۡ	لَا تَسۡتَغۡفِرۡ ④⑤	لَهُمۡ ط
آپ بخشش مانگیے	اُن کے لیے	یا	نہ آپ بخشش مانگیے	اُن کے لیے (برابر ہے)

اِنۡ	تَسۡتَغۡفِرۡ ④	لَهُمۡ	سَبۡعِيۡنَ مَرَّةً ⑥	فَلَنۡ	يَّغۡفِرَ ⑦
اگر	آپ بخشش مانگیں	اُن کے لیے	ستر مرتبہ (بھی)	تو ہرگز نہیں	معاف کرے گا

اللّٰهُ ①	لَهُمۡ ط	ذٰلِكَ ⑧	بِاَنَّهُمۡ	كَفَرُوۡا	بِاللّٰهِ
اللہ	اُن کو	یہ	(اس) وجہ سے کہ بیشک اُن	سب نے انکار کیا	اللہ کا

ع 10 8 16

وَ	رَسُوۡلِهٖ ط	وَاللّٰهُ	لَا يَهۡدِى ⑦	الۡقَوۡمَ الۡفٰسِقِيۡنَ ع (80)
اور	اُس کے رسول (کا)	اور اللہ	نہیں ہدایت دیتا	سب نافرمان لوگوں کو

فَرِحَ	الۡمُخَلَّفُوۡنَ	بِمَقۡعَدِهِمۡ	خِلٰفَ
خوش ہوئے	سب پیچھے چھوڑے جانے والے	اپنے بیٹھ رہنے پر	پیچھے

رَسُوۡلِ اللّٰهِ	وَكَرِهُوۡٓا	اَنۡ	يُّجَاهِدُوۡا
اللہ کے رسول کے	اور اُن سب نے ناپسند کیا	کہ	وہ سب جہاد کریں

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ② اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں اَ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ④ فعل کے شروع میں اِسۡتَ میں طلب وچاہت کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑥ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

بِاَمۡوَالِهِمۡ وَاَنۡفُسِهِمۡ	اپنے مالوں اور اپنے نفسوں سے
فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ وَقَالُوۡا	اللہ کے راستے میں اور اُنہوں نے کہا
لَا تَنۡفِرُوۡا فِی الۡحَرِّ ؕ	مت نکلو گرمی میں،
قُلۡ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ؕ	کہہ دیجیے جہنم کی آگ زیادہ سخت ہے حرارت میں
لَوۡ كَانُوۡا يَفۡقَهُوۡنَ ﴿81﴾	کاش وہ سمجھتے ہوتے۔ ﴿81﴾
فَلۡيَضۡحَكُوۡا قَلِيۡلًا	پس چاہیے کہ وہ ہنسیں بہت کم
وَّلۡيَبۡكُوۡا كَثِيۡرًا ۚ	اور چاہیے کہ وہ روئیں بہت زیادہ
جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿82﴾	بدلہ ہے اُس کا جو وہ کمائی کرتے تھے۔ ﴿82﴾
فَاِنۡ رَّجَعَكَ اللّٰهُ	پس اگر واپس لے آئے آپ کو اللہ
اِلٰى طَآئِفَةٍ مِّنۡهُمۡ	کسی گروہ کی طرف اُن (منافقوں) میں سے
فَاسۡتَاۡذَنُوۡكَ لِلۡخُرُوۡجِ	پھر وہ اجازت طلب کریں آپ سے (جنگ میں) نکلنے کی
فَقُلۡ لَّنۡ تَخۡرُجُوۡا مَعِىَ اَبَدًا	تو کہہ دیجیے ہرگز نہیں تم نکلو گے میرے ساتھ کبھی بھی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنۡفُسِهِمۡ : نفس، نفوس، نفسِ امّارہ، نفسانفسی۔
سَبِيۡلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
قَالُوۡا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الۡحَرِّ : حرارت، درجہ حرارت۔
نَارُ : نوری اور ناری مخلوق۔
اَشَدُّ : اشد ضروری، شدت، شدید۔
يَفۡقَهُوۡنَ : فقہ، فقیہ امت، فقہائے اربعہ۔
فَلۡيَضۡحَكُوۡا : مضحکہ خیز۔

وَّلۡيَبۡكُوۡا : آہ و بکا۔
يَكۡسِبُوۡنَ : کسبِ حلال، وہبی و کسبی، اکتسابِ فیض۔
رَّجَعَكَ : رجوع، رجعت پسندی، راجع۔
اِلٰى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
طَآئِفَةٍ : طائفہ، طائفہ منصورہ، ثقافتی طائفہ۔
فَاسۡتَاۡذَنُوۡكَ : اذنِ عام، اذن الٰہی۔
لِلۡخُرُوۡجِ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
اَبَدًا : ابدالآباد، ابدی زندگی۔

بِاَمۡوَالِهِمۡ	وَ	اَنۡفُسِهِمۡ	فِيۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ	وَ
اپنے مالوں سے	اور	اپنے نفسوں (سے)	اللہ کے راستے میں	اور

قَالُوۡا	لَا تَنۡفِرُوۡا ①	فِي الۡحَرِّ ؕ	قُلۡ	نَارُ جَهَنَّمَ
اُن سب نے کہا	مت تم سب نکلو	گرمی میں	آپ کہہ دیجیے	جہنم کی آگ

اَشَدُّ ②	حَرًّا ؕ	لَوۡ	كَانُوۡا يَفۡقَهُوۡنَ ③ (81)	فَلۡيَضۡحَكُوۡا ④
زیادہ سخت ہے	گرمی میں	کاش	ہوتے وہ سب سمجھتے	پس چاہیے کہ وہ سب ہنسیں

قَلِيۡلًا	وَّلۡيَبۡكُوۡا ④	كَثِيۡرًا ۚ	جَزَآءًۢ بِمَا	كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ③ (82)
بہت کم	اور چاہیے کہ وہ سب روئیں	بہت زیادہ	(اس) کے بدلے میں جو	تھے وہ سب کمائی کرتے

فَاِنۡ	رَّجَعَكَ	اللّٰهُ	اِلٰى طَآئِفَةٍ ⑤⑥
پھر اگر	واپس لے آئے آپ کو	اللہ	کسی گروہ کی طرف

مِّنۡهُمۡ	فَاسۡتَاۡذَنُوۡكَ ⑦	لِلۡخُرُوۡجِ
اُن (منافقوں) میں سے	پھر وہ سب اجازت طلب کریں آپ سے	(جنگ میں) نکلنے کی

فَقُلۡ ⑧	لَّنۡ	تَخۡرُجُوۡا	مَعِىَ	اَبَدًا
تو آپ کہہ دیجیے	ہرگز نہیں	تم سب نکلو گے	میرے ساتھ	کبھی بھی

ضروری وضاحت

①لَا کے بعد فعل کے آخر میں وۡا ہو تو اس میں سب کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔②اسم کے شروع پر اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔③ وۡا اور وۡنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔④ فَ یا وَ کے بعد "لۡ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔⑤ ةِ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑦فعل کے شروع میں اِسۡتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧قُلۡ دراصل قُوۡلۡ سے بنا ہے یہاں سے وۡ پڑھنے میں آسانی کیلئے گرادی گئی ہے۔

وَلَنۡ تُقَاتِلُوۡا مَعِىَ عَدُوًّا ؕ	اور ہرگز نہیں تم لڑو گے میرے ساتھ (مل کر) دشمن سے
اِنَّكُمۡ رَضِيۡتُمۡ بِالۡقُعُوۡدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ	بیشک تم راضی ہوئے بیٹھ رہنے پر پہلی مرتبہ
فَاقۡعُدُوۡا مَعَ الۡخٰلِفِيۡنَ ﴿83﴾	تو بیٹھے رہو (اب بھی) پیچھے رہنے والوں کے ساتھ۔ ﴿83﴾
وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنۡهُمۡ	اور نہ نماز پڑھنا (جنازے کی) کسی ایک پر اُن میں سے
مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمۡ	(جو) مَر جائے کبھی بھی اور نہ کھڑے ہونا
عَلٰى قَبۡرِهٖ ؕ اِنَّهُمۡ كَفَرُوۡا	اُس کی قبر پر، بے شک اُنہوں نے کفر کیا
بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ	اللہ اور اُس کے رسول کے ساتھ
وَمَاتُوۡا وَهُمۡ فٰسِقُوۡنَ ﴿84﴾	اور وہ مرے (تو) اس حال میں کہ وہ نافرمان تھے۔ ﴿84﴾
وَلَا تُعۡجِبۡكَ اَمۡوَالُهُمۡ وَاَوۡلَادُهُمۡ ؕ	اور نہ بھلے لگیں آپ کو اُن کے مال اور اُن کی اولاد
اِنَّمَا يُرِيۡدُ اللّٰهُ اَنۡ يُّعَذِّبَهُمۡ	درحقیقت اللہ چاہتا ہے کہ عذاب دے اُنہیں
بِهَا فِى الدُّنۡيَا وَتَزۡهَقَ اَنۡفُسُهُمۡ	اُن کے ذریعے دنیا میں اور نکلیں اُن کی جانیں
وَهُمۡ كٰفِرُوۡنَ ﴿85﴾	اس حال میں کہ وہ کافر ہوں۔ ﴿85﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُقَاتِلُوۡا : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
مَعِىَ : مع، معیت، مع اہل وعیال۔
عَدُوًّا : عدو، عداوت، اعدائے دین۔
رَضِيۡتُمۡ : راضی، رضا، مرضی۔
بِالۡقُعُوۡدِ : مقعد، قعدہ اولی۔
الۡخٰلِفِيۡنَ : خلف الرشید، خلافت، ناخلف۔
تُصَلِّ : صوم صلوٰۃ، صلوٰۃ تسبیح۔
عَلٰٓى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

مَّاتَ : موت، اموات، میت۔
اَبَدًا : ابد الآباد، ابدی زندگی۔
تَقُمۡ : قائم، قیام، قیامت۔
فٰسِقُوۡنَ : فسق و فجور، فاسق و فاجر۔
تُعۡجِبۡكَ : عجب، عجیب، تعجب۔
يُرِيۡدُ : ارادہ، مرید، مراد۔
يُّعَذِّبَهُمۡ : عذاب، عذاب جہنم، عذابِ الٰہی۔
اَنۡفُسُهُمۡ : نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔

وَلَنْ ①	تُقَاتِلُوْا	مَعِيَ	عَدُوًّا ؕ	اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ ②
اور ہرگز نہیں	تم سب لڑو گے	میرے ساتھ (ملکر)	دشمن سے	بیشک تم راضی ہوئے

بِالْقُعُوْدِ	اَوَّلَ مَرَّةٍ ③	فَاقْعُدُوْا	مَعَ الْخٰلِفِيْنَ ﴿83﴾	وَلَا
بیٹھ رہنے پر	پہلی مرتبہ	تو تم سب بیٹھے رہو	سب پیچھے رہنے والوں کے ساتھ	اور نہ

تُصَلِّ	عَلٰٓى اَحَدٍ ④	مِّنْهُمْ	مَّاتَ	اَبَدًا	وَّ	لَا تَقُمْ ⑤
آپ نماز (جنازہ) پڑھیں	کسی ایک پر	اُن میں سے	(جو) مر جائے	کبھی بھی	اور	نہ آپ کھڑے ہوں

عَلٰى قَبْرِهٖ ؕ	اِنَّهُمْ	كَفَرُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ
اُس کی قبر پر	بے شک اُن	سب نے کفر کیا	اللہ کے ساتھ	اور اُس کے رسول (کے ساتھ)

وَمَاتُوْا	وَهُمْ ⑥	فٰسِقُوْنَ ﴿84﴾	وَ	لَا تُعْجِبْكَ ⑦	اَمْوَالُهُمْ
اور وہ سب مرے	اس حال میں کہ وہ	سب نافرمان (تھے)	اور	نہ بھلے لگیں آپکو	اُن کے مال

وَاَوْلَادُهُمْ ؕ	اِنَّمَا	يُرِيْدُ ⑧	اللّٰهُ	اَنْ	يُّعَذِّبَهُمْ
اور اُن کی اولاد	درحقیقت	چاہتا ہے	اللہ	کہ	وہ عذاب دے اُنہیں

بِهَا	فِي الدُّنْيَا	وَتَزْهَقَ ⑦	اَنْفُسُهُمْ	وَهُمْ ⑥	كٰفِرُوْنَ ﴿85﴾
اُن کے ذریعے	دنیا میں	اور نکلیں	اُن کی جانیں	اس حال میں کہ وہ	سب کافر ہوں

ضروری وضاحت

① فعل سے پہلے علامت لَنْ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے۔② علامت کُمْ اور تُمْ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔
③ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ لَا کے
بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑥ ھُمْ اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ وہ سب ہوتا ہے۔
⑦ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑧ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا	اور جب نازل کی جائے کوئی سورت کہ تم ایمان لاؤ
بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ	اللہ پر اور جہاد کرو اس کے رسول کے ساتھ (مل کر)
اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ	(تو) اجازت مانگتے ہیں آپ سے حیثیت والے
مِنْهُمْ وَقَالُوْا ذَرْنَا	اُن میں سے، اور کہتے ہیں چھوڑ دو ہمیں (کہ)
نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿86﴾	ہم ہو جائیں بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ۔ ﴿86﴾
رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا	وہ راضی ہو گئے (اس) پر کہ وہ ہو جائیں
مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ	پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ اور مہر لگا دی گئی
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿87﴾	اُن کے دلوں پر پس وہ نہیں سمجھتے۔ ﴿87﴾
لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لیکن رسول اور (اُن لوگوں نے) جو ایمان لائے
مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ	اُس کے ساتھ، جہاد کیا اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے
وَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ؗ	اور یہی (لوگ ہیں کہ) اُن کے لیے بھلائیاں ہیں
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿88﴾	اور یہی لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں۔ ﴿88﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُنْزِلَتْ : نازل، نزول، شانِ نزول۔	رَضُوْا : راضی، مرضی، رضامندی۔
اٰمِنُوْا : امن، ایمان، مومن۔	الْخَوَالِفِ : خلافت، خلف الرشید، ناخلف، خلیفہ۔
جَاهِدُوْا : جہاد، مجاہد، جدوجہد۔	قُلُوْبِهِمْ : قلب، قلبی تعلق، امراضِ قلب
اسْتَاْذَنَكَ : اذن، اذنِ عام، باذن اللہ۔	لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
اُولُوا : اولوالعزم، اولوا الارحام۔	يَفْقَهُوْنَ : فقہ، فقیہِ امت، فقہائے اربعہ۔
مِنْهُمْ : منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	اَنْفُسِهِمْ : نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔
قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	الْخَيْرٰتُ : خیرات، خیراتی ادارے۔
الْقٰعِدِيْنَ : قعدہ اولیٰ، مقعد۔	الْمُفْلِحُوْنَ : فوز و فلاح، فلاحی ادارہ، فلاحِ دارین۔

وَاِذَآ	اُنْزِلَتْ①	سُوْرَةٌ①	اَنْ	اٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَجَاهِدُوْا
اور جب	نازل کی جائے	کوئی سورت	کہ	تم سب ایمان لاؤ	اللہ پر	اور تم سب جہاد کرو

مَعَ رَسُوْلِهِ	اسْتَاْذَنَكَ②	اُولُوا الطَّوْلِ	مِنْهُمْ
اُسکے رسول کے ساتھ (ملکر)	(تو) اجازت مانگتے ہیں آپ سے	حیثیت والے	اُن میں سے

وَقَالُوْا	ذَرْنَا	نَكُنْ	مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿86﴾	رَضُوْا
اور سب کہتے ہیں	چھوڑ دو ہمیں	ہم ہو جائیں	بیٹھے رہنے والوں کے ساتھ	سب راضی ہو گئے

بِاَنْ	يَّكُوْنُوْا	مَعَ الْخَوَالِفِ③	وَطُبِعَ④	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
(اس) پر کہ	وہ سب ہو جائیں	پیچھے رہنے والی عورتوں کیساتھ	اور مہر لگا دی گئی	اُن کے دلوں پر

فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ⑤ ﴿87﴾	لٰكِنِ	الرَّسُوْلُ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
پس نہیں وہ سب سمجھتے	لیکن	رسول	اور (وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے

مَعَهٗ	جٰهَدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ	وَاَنْفُسِهِمْ ط	وَاُولٰٓئِكَ⑥
اُسکے ساتھ	سب نے جہاد کیا	اپنے مالوں سے	اور اپنی جانوں (سے)	اور یہی (لوگ ہیں)

لَهُمُ	الْخَيْرٰتُ① ز	وَ	اُولٰٓئِكَ⑥	هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ⑦ ﴿88﴾
اُن کے لیے	بھلائیاں ہیں	اور	یہی (لوگ)	ہی سب فلاح پانے والے ہیں

ضروری وضاحت

① تْ فعل کے آخر میں اور ۃ، ات اسم کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ اَلْخَوَالِف جمع ہے خَالِفَةٌ کی ترجمہ پیچھے رہنے والی ہے۔ ④ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ⑥ اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑦ هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ	تیار کیے ہیں اللہ نے اُن کے لیے (ایسے) باغات
تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	(کہ) بہتی ہیں اُن کے نیچے سے نہریں
خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ	(وہ) ہمیشہ رہنے والے ہیں اُن میں
ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ع (89)	یہی بڑی کامیابی ہے۔ ع (89)
وَجَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ	اور آئے بہانہ کرنے والے دیہاتیوں میں سے
لِیُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ	تاکہ اجازت دے دی جائے ان کو اور بیٹھ رہے
الَّذِیْنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ	(وہ لوگ) جنہوں نے جھوٹ بولا اللہ اور اُسکے رسول سے
سَیُصِیْبُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا	عنقریب پہنچے گا (اُن لوگوں کو) جنہوں نے کفر کیا
مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ (90)	اُن میں سے دردناک عذاب۔ (90)
لَیْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى	نہیں ہے کمزوروں پر اور نہ مریضوں پر
وَلَا عَلَى الَّذِیْنَ لَا یَجِدُوْنَ مَا یُنْفِقُوْنَ	اور نہ اُن پر جو نہیں پاتے جسے وہ خرچ کریں
حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ	کوئی حرج جب وہ خیر خواہی کریں اللہ اور اسکے رسول کیلئے

ع 11 9 17

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَعَدَّ : مستعد، استعداد۔	لِیُؤْذَنَ : اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔
تَجْرِیْ : جاری، اجرا۔	قَعَدَ : مقعد، قعدہ اولیٰ۔
تَحْتِهَا : تحت، ماتحت، تحت الثریٰ۔	سَیُصِیْبُ : مصیبت، مصائب۔
الْاَنْهٰرُ : نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔	اَلِیْمٌ : الم ناک، رنج والم، عذاب الیم۔
خٰلِدِیْنَ : خالد، خلد بریں۔	الْمَرْضٰى : مرض، مریض، امراض۔
الْفَوْزُ : فوز وفلاح، فائز۔	یَجِدُوْنَ : وجد، وجود، موجود۔
الْعَظِیْمُ : عظیم، عظمت، اعظم، معظم۔	یُنْفِقُوْنَ : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
الْمُعَذِّرُوْنَ : عذر، معذور، معذرت۔	نَصَحُوْا : نصیحت، ناصح، پند ونصائح۔

اَعَدَّ	اللّٰهُ ①	لَهُمْ	جَنّٰتٍ ②	تَجْرِيْ ③	مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
تیار کیے ہیں	اللہ نے	اُن کے لیے	(ایسے) باغات	(کہ) بہتی ہیں	اُن کے نیچے سے نہریں

ع 11 9 17

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ؕ	ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ④ ﴿89﴾ ع	وَجَآءَ
(وہ) سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	اُن میں	یہی بڑی کامیابی ہے	اور آئے

الْمُعَذِّرُوْنَ ⑤	مِنَ الْاَعْرَابِ	لِيُؤْذَنَ ⑥⑦	لَهُمْ	وَقَعَدَ
سب بہانہ کرنیوالے	دیہاتیوں میں سے	تاکہ اجازت دی جائے	اُن کو	اور بیٹھ رہے

الَّذِيْنَ	كَذَبُوا	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ ؕ	سَيُصِيْبُ ⑥
(وہ لوگ) جن	سب نے جھوٹ بولا	اللہ سے	اور اُس کے رسول سے	عنقریب پہنچے گا

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿90﴾	لَيْسَ	عَلَى الضُّعَفَآءِ
(اُن لوگوں کو) جن	سب نے کفر کیا	اُن میں سے	دردناک عذاب	نہیں ہے	کمزوروں پر

وَلَا	عَلَى الْمَرْضٰى	وَلَا	عَلَى الَّذِيْنَ	لَا يَجِدُوْنَ	مَا	يُنْفِقُوْنَ
اور نہ	مریضوں پر	اور نہ	(اُن لوگوں) پر جو	نہیں وہ سب پاتے	جسے	وہ سب خرچ کریں

حَرَجٌ ⑧	اِذَا	نَصَحُوْا	لِلّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ ؕ
کوئی حرج	جب	وہ سب خیر خواہی کریں	اللہ کے لیے	اور اُس کے رسول (کے لیے)

ضروری وضاحت

①فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔② ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
③ ت واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ ذٰلِكَ کے بعد اَلْ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ یہی یا وہی کیا جاتا
ہے۔⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑥ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ یہ پر
پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

مَا عَلَى الۡمُحۡسِنِيۡنَ مِنۡ سَبِيۡلٍؕ	نہیں ہے نیکی کرنے والوں پر (اعتراض کا) کوئی راستہ
وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌۙ ﴿91﴾	اور اللہ بے حد بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔ ﴿91﴾
وَّلَا عَلَى الَّذِيۡنَ اِذَا مَاۤ اَتَوۡكَ	اور نہ ان لوگوں پر جو (کہ) جب بھی آئے آپ کے پاس
لِتَحۡمِلَهُمۡ قُلۡتَ لَاۤ اَجِدُ	تاکہ آپ سوار کریں انہیں تو آپ نے کہا نہیں میں پاتا
مَاۤ اَحۡمِلُكُمۡ عَلَيۡهِ تَوَلَّوْا	جو (کہ) میں سوار کروں تمہیں اس پر (تو) وہ لوٹے
وَّاَعۡيُنُهُمۡ تَفِيۡضُ مِنَ الدَّمۡعِ	اس حال میں کہ انکی آنکھیں بہہ رہی تھیں آنسوؤں سے
حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوۡا مَا يُنۡفِقُوۡنَؕ ﴿92﴾	(اس) غم سے کہ نہیں وہ پاتے جو وہ خرچ کریں۔ ﴿92﴾
اِنَّمَا السَّبِيۡلُ عَلَى الَّذِيۡنَ	بے شک صرف (اعتراض کا) راستہ اُن لوگوں پر ہے جو
يَسۡتَاۡذِنُوۡنَكَ وَهُمۡ اَغۡنِيَآءُۚ	اجازت مانگتے ہیں آپ سے حالانکہ وہ مال دار ہیں
رَضُوۡا بِاَنۡ يَّكُوۡنُوۡا	وہ راضی ہو گئے (اس) پر کہ وہ ہو جائیں
مَعَ الۡخَوَالِفِۙ وَطَبَعَ اللّٰهُ	پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ اور مہر لگا دی اللہ نے
عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ فَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿93﴾	اُن کے دلوں پر پس وہ نہیں جانتے۔ ﴿93﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلۡمُحۡسِنِيۡنَ : احسن، اعمال حسنہ، محسن انسانیت۔	حَزَنًا : حزن و ملال، عام الحزن۔
سَبِيۡلٍ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	يُنۡفِقُوۡنَ : نان و نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
غَفُوۡرٌ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	يَسۡتَاۡذِنُوۡنَكَ : اذن الٰہی، اذن عام، باذن اللہ۔
رَّحِيۡمٌ : رحم، رحمان، رحمت، رحیم۔	اَغۡنِيَآءُ : غنی، مستغنی، اغنیا۔
لِتَحۡمِلَهُمۡ : حمل، حامل، محمول، حامل رقعہ ہذا۔	رَضُوۡا : راضی، مرضی، رضا۔
اَجِدُ : وجد، وجود، موجود۔	الۡخَوَالِفِ : خلف، خلف الرشید، خلافت۔
اَعۡيُنُهُمۡ : عینی شاہد، معاینہ، عین اس وقت۔	قُلُوۡبِهِمۡ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔
تَفِيۡضُ : فیوض و برکات، فیض یاب، فیاضی۔	يَعۡلَمُوۡنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔

مَا	عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ	مِنْ سَبِيْلٍ ط ①	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ لا (91)
نہیں	نیکی کرنیوالوں پر	(اعتراض کا) کوئی راستہ	اور اللہ	بے حد بخشنے والا	بڑا مہربان

وَّلَا	عَلَى الَّذِيْنَ	اِذَا مَآ ②	اَتَوْكَ ③	لِتَحْمِلَهُمْ	قُلْتَ
اور نہ	(اُن لوگوں) پر جو	کہ جب	آئیں وہ سب آپکے پاس	تا کہ آپ سواری دیں اُنہیں	آپ نے کہا

لَآ اَجِدُ	مَآ	اَحْمِلُكُمْ	عَلَيْهِ ص	تَوَلَّوْا ④	وَّاَعْيُنُهُمْ
نہیں میں پاتا	جس (پر)	میں سوار کروں تمہیں	اُس پر	(تو) وہ سب لوٹے	اور اُنکی آنکھیں

تَفِيْضُ ⑤	مِنَ الدَّمْعِ	حَزَنًا	اَلَّا ⑥	يَجِدُوْا	مَا	يُنْفِقُوْنَ ط (92)
بہہ رہی تھیں	آنسوؤں سے	(اس) غم میں	کہ نہیں	وہ سب پاتے	جو	وہ سب خرچ کریں

اِنَّمَا ⑦	السَّبِيْلُ	عَلَى الَّذِيْنَ	يَسْتَاْذِنُوْنَكَ	وَهُمْ	اَغْنِيَآءُ ج
درحقیقت	(اعتراض کا) راستہ	(ان لوگوں) پر جو	وہ اجازت مانگتے ہیں آپ سے	حالانکہ وہ	مالدار ہیں

رَضُوْا	بِاَنْ	يَّكُوْنُوْا	مَعَ الْخَوَالِفِ لا
وہ سب راضی ہوگئے	(اس) پر کہ	وہ سب ہو جائیں	پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ

وَ	طَبَعَ اللّٰهُ ⑧	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ⑨ (93)
اور	مہر لگادی اللہ نے	اُن کے دلوں پر	پس نہیں وہ سب جانتے

ضروری وضاحت

① یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں اور ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔② اِذَا مَآ میں مَا زائد ہے۔
③ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔④ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا
مفہوم ہے۔⑤ تَ کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔⑦ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے
کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑨ هُمْ اور یَ کا ملا کر ترجمہ وہ ہوا ہے۔

تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر آیت 17

''اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟''

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1. قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔
2. قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔
3. قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔
4. قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔
5. قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔
6. قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔
7. انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)
8. عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: "بیت القرآن" لاہور، پاکستان